ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	محبت الٰہی ہی ساری ترقیات کی جڑ ہے	۱
۲	مستورات سے خطاب (۱۹۴۳ء)	۹
۳	بعض اہم اور ضروری امور (۱۹۴۳ء)	۲۳
۴	اُسوہ حسنہ	۵۳
۵	دعویٰ مصلح موعود کے متعلق پُر شوکت اعلان	۱۴۳
۶	ایک اہم ہدایت	۱۷۷
۷	مزار حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر دعا اور اس کی حکمت	۱۸۵
۸	میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں	۱۹۵
۹	حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی وفات پر تقریر	۲۴۵
۱۰	اہالیانِ لدھیانہ سے خطاب	۲۵۳
۱۱	زندگی وقف کرنے کی تحریک	۲۸۵
۱۲	لجنہ اماء اللہ سنجیدگی سے عورتوں کی اصلاح کرے	۳۰۷
۱۳	تعلیم الاسلام کالج کے قیام کی اغراض	۳۱۵

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۳۳۹	غزوہ حنین کے موقع پر صحابہ کرامؓ کا قابلِ تقلید نمونہ	۱۴
۳۵۵	خلافت کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے وابستہ رہو	۱۵
۳۶۹	میری مریم	۱۶
۳۹۷	خدام الاحمدیہ کیلئے تین اہم باتیں	۱۷
۴۲۱	تمام جماعتوں میں انصار اللہ کی تنظیم ضروری ہے	۱۸
۴۲۷	افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ (۱۹۴۴ء)	۱۹
۴۳۵	لجنہ اماء اللہ کی تنظیم سے متعلق ضروری ہدایات	۲۰
۴۶۱	بعض اہم اور ضروری امور (۱۹۴۴ء)	۲۱
۵۱۳	الموعود	۲۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان اور اُس کی دی ہوئی توفیق سے فضل عمر فاؤنڈیشن کو سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کی حقائق و معارف سے بھرپور سلسلۂ تصانیف ’’انوار العلوم‘‘ کی سترہویں جلد احباب جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ فَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

انوار العلوم کی جلد ھذا سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کی ۲۶ر دسمبر ۱۹۴۳ء سے ۲۸ر دسمبر ۱۹۴۴ء تک کی ۲۲ تقاریر و تحریرات پر مشتمل ہے۔ یہ عرصہ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں کئی لحاظ سے غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی جناب سے حضرت امام الزمان مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پسرِ موعود کی جو عظیم الشان پیش خبری عطا فرمائی تھی اس پیشگوئی کے پورا ہونے اور جنابِ الٰہی کی طرف سے دنیا پر اس کے اعلان کا وقت آ گیا۔ اگرچہ حضرت مصلح موعود اللہ تعالیٰ کی اِس عظیم الشان خوشخبری کے تحت پیدا ہوئے اور روزِ اوّل سے آپ ہی اس پیشگوئی کے مصداق تھے لیکن آپ نے کسرِ نفسی کی وجہ سے اِس کا اظہار نہ فرمایا لیکن جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس پیشگوئی کے مصداق ہونے کی خبر دی تو پھر اِس اِذنِ الٰہی کا آپ نے پُر شوکت اعلان فرمایا۔

جنوری ۱۹۴۴ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنی حرم حضرت سیّدہ اُمِّ طاہر صاحبہ

کی بیماری کے سلسلہ میں لاہور میں مقیم تھے تو ۴؍جنوری کی رات حضرت شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کی کوٹھی واقع ۱۳؍ٹمپل روڈ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک لمبی رؤیا سے نوازا جس سے آپ پر انکشاف کیا گیا کہ آپ ہی وہ پسرِ موعود اور مصلح موعود ہیں جس کی خوشخبری ۵۸ سال پہلے ۲۰؍فروری ۱۸۸۶ء والی پیشگوئی میں دی گئی تھی۔ اس الٰہی انکشاف کے بعد حضرت مصلح موعود جب قادیان تشریف لائے تو ۲۸؍جنوری ۱۹۴۴ء کو مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ میں آپ نے مصلح موعود ہونے کا اعلان فرمایا اور اپنی رؤیا کی تفصیلات احبابِ جماعت کے سامنے بیان کرتے ہوئے یہ پُرشوکت اعلان فرمایا کہ:

’’میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں‘‘۔

اکنافِ عالم تک شہرت پانے والی اس پیشگوئی کے پُرشوکت اظہار کیلئے ۱۹۴۴ء میں حضرت مصلح موعود نے ہوشیارپور، لاہور، لدھیانہ اور دہلی میں جلسہ ہائے عام سے خطاب فرمایا اور اس پیشگوئی کے مصداق ہونے کا بِالبداہت اعلان فرمایا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں پہلا پبلک جلسہ ۲۰؍فروری ۱۹۴۴ء کو ہوشیارپور میں منعقد ہوا جہاں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس عظیم الشان پیشگوئی سے نوازا تھا۔ اس جلسہ میں حضور نے تفصیل سے پیشگوئی اور اپنی رؤیا کا تذکرہ کرتے ہوئے اس کے مصداق ہونے کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا۔

’’میں خدا کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ میں نے کشفی حالت میں کہا اَنَا الْمَسِیْحُ الْمَوْعُوْدُ مَثِیْلُہٗ وَ خَلِیْفَتُہٗ اور میں نے اس کشف میں خدا کے حکم سے یہ کہا کہ مَیں وہ ہوں جس کے ظہور کے لئے اُنیس سَو سال سے کنواریاں منتظر بیٹھی ہیں۔ پس میں خدا کے حُکم کے ماتحت قسم کھا کر یہ اعلان کرتا ہوں کہ خدا نے مجھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق آپ کا وہ موعود بیٹا قرار دیا

ہے جس نے زمین کے کناروں تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام پہنچانا ہے''۔

اعلان پیشگوئی مصلح موعود کے حوالے سے ہونے والے جلسوں میں حضرت مصلح موعود کے خطابات اور پھر جلسہ سالانہ ۱۹۴۴ء کے موقع پر ''الموعود'' کے نام سے موسوم رُوح پرور تقاریر جس میں پیشگوئی مصلح موعود کا تفصیل سے تذکرہ حضور نے فرمایا تھا یہ سب رُوح پرور اور ایمان افروز خطابات وتقاریر انوار العلوم کی جلد ھٰذا میں شاملِ اشاعت ہیں۔

۱۹۴۴ء کا سال جہاں پیشگوئی مصلح موعود کے اعلان کے حوالہ سے غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے وہاں اس سال جماعت میں دو قیمتی اور بابرکت وجودوں کی وفات بھی ہوئی۔ پہلے حضرت سیّدہ مریم بیگم صاحبہ اُمِّ طاہر کی وفات ہوئی۔ آپ کی وفات پر حضرت مصلح موعود نے آپ کا ذکرِ خیر ''میری مریم'' کے عنوان سے ایک دردانگیز اور پُر شوکت مضمون تحریر کر کے فرمایا۔ یہ مضمون بھی انوار العلوم کی اس جلد کی زینت ہے۔ دوسرے بابرکت وجود حضرت میر محمد اسحاق صاحب تھے جن کی وفات ایک ناقابلِ تلافی نقصان تھا۔ ۱۷/ مارچ ۱۹۴۴ء کو حضرت میر صاحب کی وفات ہوئی۔ اُسی دن حضرت مصلح موعود نے احبابِ جماعت کے سامنے ایک رقت آمیز تقریر فرمائی جس میں حضرت میر صاحب کے اوصافِ حمیدہ کا تذکرہ فرمایا اور احباب کو حضرت میر صاحب کی طرح علمی وعملی میدان میں کمال حاصل کرنے کی تلقین فرمائی۔ حضور کی یہ تقریر بھی جلد ھٰذا میں شامل ہے۔

مندرجہ بالا تقاریر وتحریرات کے علاوہ جلسہ ہائے سالانہ ۱۹۴۳ء اور ۱۹۴۴ء سے حضور کے خطابات اور بعض اہم مواقع کی تقاریر اور مضامین بھی جلد ۱۷ کی زینت ہیں۔ الغرض انوار العلوم جلد ۱۷ ہمیں تاریخ احمدیت میں رُونما ہونے والے کئی عظیم الشان واقعات سے آگاہی بھی دیتی اور ان مواقع پر حضرت مصلح موعود کے ولولہ انگیز اور رُوح پرور خطابات کے ذریعہ ہماری علمی وروحانی آبیاری کے سامان بھی کرتی ہے۔ یقیناً

حضرت مصلح موعود کی یہ تحریرات و خطابات پر مشتمل جلد احبابِ جماعت کے ازدیادِ علم اور ازدیادِ ایمان کا باعث بنے گی۔ اِنْشَاءَ اللّٰہُ۔

اِس جلد کی تیاری کے مختلف مراحل میں حسبِ سابق بہت سے بزرگان اور مربیان کرام نے اِس اہم کام میں خاکسار کی عملی معاونت فرمائی ہے مکرم مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب اور مکرم چوہدری رشید الدین صاحب نے مسودات کی ترتیب، اصلاح اور ابتدائی پروف ریڈنگ کے سلسلہ میں بہت محنت اور اخلاص سے خدمات سرانجام دی ہیں۔

مکرم عبدالرشید صاحب طاہر، مکرم حبیب اللہ صاحب باجوہ اور مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربیان سلسلہ نے پروف ریڈنگ، حوالہ جات کی تلاش، مسودات کی نظر ثانی، اعراب کی درستگی اور Re-Checking کے سلسلہ میں دلی بشاشت اور لگن سے اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ تعارف کتب مکرم مبشر احمد صاحب خالد مربی سلسلہ کا تحریر کردہ ہے۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

خاکسار ان سب احباب کا ممنونِ احسان اور شکرگزار ہے نیز دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں کے علم و معرفت میں برکت عطا فرمائے اور اپنی بے انتہا رحمتوں اور فضلوں سے نوازے اور ہمیں ہمیشہ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے اور حضرت مصلح موعود کے علمی فیضان کو احبابِ جماعت تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْنَ

والسلام

خاکسار

ناصر احمد شمس

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تعارف کتب

یہ انوار العلوم کی سترہویں جلد ہے جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی ۲۶؍دسمبر ۱۹۴۳ء سے ۲۸؍دسمبر ۱۹۴۴ء تک ۲۲ مختلف تقاریر و تحریرات پر مشتمل ہے۔

(۱) محبت الٰہی ہی ساری ترقیات کی جڑ ہے

حضرت فضل عمر نے یہ مختصر خطاب جلسہ سالانہ ۱۹۴۳ء کا افتتاح کرتے ہوئے مؤرخہ ۲۶؍دسمبر کو ارشاد فرمایا جو مؤرخہ ۳۱؍دسمبر ۱۹۴۳ء کو روزنامہ الفضل میں شائع ہوا۔ اس خطاب کا مرکزی نقطہ محبت الٰہی ہے جیسا کہ حضور نے فرمایا ہے کہ:۔

''اس میں کوئی شُبہ نہیں کہ دنیا کی روحانی ترقی کا سارا دارومدار کُلّی طور پر بغیر کسی استثناء کے اللہ تعالیٰ کی محبت کے ساتھ وابستہ ہے۔ جس انسان کے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت قائم رہے، جس کے دل میں یہ تڑپ ہو کہ اللہ تعالیٰ کی گود میں داخل ہو جاؤں اور اس کے دامن کو پکڑ لوں ایسا انسان کبھی بھی خواہ وہ کتنے ہی گناہوں میں ملوث ہو گناہوں کی موت نہیں مرتا اور نہیں مر سکتا''۔

(۲) مستورات سے خطاب (۱۹۴۳ء)

حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۳ء کے موقع پر مؤرخہ ۲۷؍دسمبر کو لجنہ اماء اللہ سے یہ روح پرور خطاب فرمایا۔ اس خطاب کے آغاز میں حضور نے اپنی ناسازیٔ طبع کے باعث تقریر مختصر کرنے کا اظہار فرمایا اور جلسہ سالانہ کے موقع پر سٹیج پر بیٹھنے والی خواتین میں چائے پیش

کرنے کی روایت کے بارہ میں منتظمات کو ہدایت فرمائی کہ یہ طریق درست نہیں ہے کیونکہ اس سے دوسری خواتین کے جذبات واحساسات کوٹھیس پہنچتی ہے لہٰذا آئندہ اس روایت کوختم کر دیا جائے۔ اسی ہدایت کے تسلسل میں حضور نے عہدیداران و کارکنان کو یہ بھی نصیحت فرمائی کہ اُنہیں اعتراضات اور تنقید کو خوش دلی کے ساتھ قبول کرنا چاہئے کیونکہ اس سے ترقی کی راہیں کھلتی ہیں۔ ان نصائح کے بعد حضور نے اپنے اس روح پَرور خطاب میں سورۃ الکوثر کی مختصر طور پر بڑی لطیف اور حقائق و معارف پر مبنی تشریح وتفسیر فرمائی۔ حضور نے الکوثر کے معنی بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''کوثر کے معنی ہیں کثرتِ بھلائی اور ایسا شخص جو بہت صدقہ و خیرات کرنے والا ہو۔ پس اِس کے معنے یہ ہوں گے کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمائی ہے یعنی ہر وہ چیز جو دنیا کی نعمت ہوسکتی ہے آپ کو دی ہے۔............ خیر کثیر میں قرآنِ کریم بھی شامل ہے جس کے مقابلہ میں دنیا کی سب کتابیں ہیچ ہیں۔

تیسرے معنی اِس زمانہ کے متعلق ہیں یعنی مَیں تم کو ایسا آدمی دینے والا ہوں جو بہت بڑا سخی ہوگا اور کثرت سے صدقہ و خیرات کرنے والا ہوگا۔ رسولِ کریم ﷺ اِس زمانہ کے متعلق فرماتے ہیں کہ مسیح موعود لوگوں میں روپیہ تقسیم کرے گا مگر لوگ ردّ کر دیں گے۔ لوگ غلطی سے اِس کے معنی سونے چاندی کے لیتے ہیں حالانکہ سونے چاندی کو کوئی ردّ نہیں کیا کرتا''۔

حضور نے فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ کا معنی کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''پس ہر وہ شخص جس کو خدا کی طرف سے خیر کثیر ملی ہے اُس کا فرض ہے کہ زیادہ سے زیادہ عبادت میں مصروف رہے۔ وَانْحَرْ اور زیادہ سے زیادہ قربانیاں کرنے والا ہو''۔

آخر پر اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''جب تم اِس مقام پر پہنچ جاؤ تو پھر تمہیں دشمن کی کوئی پروا نہیں ہوسکتی تم کامیاب ہو جاؤ گی تمہارے دشمنوں کی جڑیں کاٹ دی جائیں گی اور سب لوگ

تمہارے مقابلے میں شکست کھا جائیں گے۔ کوثر والا مؤمن بڑی شان والا ہوگا اور بادشاہوں کا بادشاہ ہو جائے گا۔ اُس کا ہر دشمن ذلیل وخوار ہوگا''۔

(۳) بعض اہم اور ضروری امور (۱۹۴۳ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ عظیم الشان تقریر مؤرخہ ۲۷؍دسمبر ۱۹۴۳ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر ارشاد فرمائی۔ اس تقریر میں حضور نے درج ذیل امور پر روشنی ڈالی ہے۔

۱۔ سب سے پہلے احباب جماعت کو اپنی صحت کے متعلق آگاہ فرمایا۔

۲۔ دوسری جنگ عظیم پر تبصرہ کرتے ہوئے اپنی متعدد رؤیا کی روشنی میں اتحادیوں کی فتح کے آثار پیدا ہونے کی توقع ظاہر فرمائی۔ اپنی بعض خوابوں کی روشنی میں جہاں اتحادیوں کی فتح کو یقینی قرار دیا وہاں اسلام، احمدیت کی ترقی کو اتحادیوں کی کامیابی کے ساتھ وابستہ قرار دیا یہی وجہ ہے کہ آپ نے اس تقریر میں احباب جماعت کو اتحادیوں کیلئے دعا اور ان کی عملی طور پر مدد کرنے کی طرف توجہ دلائی اور احمدیوں کو کثرت سے فوج میں بھرتی ہونے کی تحریک فرمائی۔

۳۔ اپنی دُور رس نگاہ سے آئندہ پیش آمدہ حالات کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے احباب جماعت کو بِالعموم اور قادیان کے احمدیوں کو بِالخصوص غرباء کیلئے غلّہ جمع کرنے کی تحریک فرمائی تا کہ بعد میں کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

۴۔ تحریک جدید پر تفصیلاً روشنی ڈالی اور تحریک جدید کا پس منظر اور اس کی اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے احباب جماعت کو اپنے وعدہ جات جلد از جلد لکھوانے کی تحریک فرمائی اور چندہ تحریک جدید کی مدد سے سندھ میں ہزاروں ایکڑ زمین کی خریداری پر روشنی ڈالی۔ آپ نے اس زمین کی خریداری کو ریزرو فنڈ قرار دیا جس کے نتیجہ میں آئندہ لاکھوں مبلّغین کی تیاری کی نوید سنائی۔

۵۔ اس طویل تقریر کے آخر میں حضور نے درج ذیل ہدایات بیان فرمائیں۔

(i) ایسی تمام بڑی جماعتوں کو جن کی تجنید کم از کم پانچ صد افراد پر مبنی ہے ہدایت فرمائی کہ ہر

سال ۲۹ فروری تک تقریر میں مذکورہ کوائف پر مبنی سالانہ رپورٹ بھجوائیں۔

(ii) عنقریب جنگ کے اختتام پذیر ہونے کی توقع کے پیش نظر تبلیغ کے سلسلہ میں ناظر صاحب دعوۃ وتبلیغ نیز انچارج صاحب تحریک جدید کو مختلف زبانوں میں ضروری لٹریچر تیار کرنے کی ہدایت فرمائی۔

(iii) غیر زبانوں میں تراجمِ قرآن کی تحریک فرمائی۔

(iv) قول وعمل میں مطابقت پیدا کرنے کی تلقین فرمائی۔

(v) معاہدات کی تکمیل کی اہمیت بیان فرمائی۔

(vi) حق شفع کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

(۴) اُسوہ حسنہ

حضرت مصلح موعود نے یہ روح پرور تربیتی خطاب مؤرخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۴۳ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر ارشاد فرمایا جسے الشرکۃ الاسلامیہ نے پہلی دفعہ افادۂ عام کیلئے مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۶۱ء کو کتابی صورت میں شائع کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس تقریر میں بڑے دلنشین انداز میں اس حقیقت پر روشنی ڈالی کہ ہمیں اپنے ہر قول وفعل اور ہر حرکت وسکون میں یہ امر مدنظر رکھنا چاہئے کہ ہمارا کوئی کام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق عمل کے خلاف نہ ہو کیونکہ ہماری نجات آپؐ کی کامل اتباع میں اور آپؐ کے روحانی نقوش اپنے آئینہ قلب پر پیدا کرنے میں ہے۔ اگر ہم اس میں کامیاب ہو جائیں تو روحانی لحاظ سے ہمیں اور ہماری آئندہ نسلوں کو بڑی بھاری طاقت حاصل ہوسکتی ہے اور اُخروی زندگی میں ہم نجات کے مستحق ہو سکتے ہیں۔

حضور نے اس تقریر میں مسئلہ شفاعت کی حقیقت پر بھی تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی اور کامل نجات کو شفاعت کے بغیر ناممکن قرار دیا ہے۔

اسی طرح آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل پانچ اخلاقِ فاضلہ کو آج بھی دنیا کی ضرورت قرار دیتے ہوئے ان کو اپنے اندر پیدا کرنے کی تلقین فرمائی:۔

۱۔صلہ رحمی ۲۔مہمان نوازی ۳۔ناداروں اور معذوروں کی امداد ۴۔ضرورت مند طبقہ کی اعانت ۵۔قومی ترقی کیلئے نئے نئے راستوں کی تلاش

حضور نے ان پانچوں اخلاق کی تفصیل بیان کرنے کے بعد فرمایا:۔

''یہ پانچ چیزیں ہیں جن سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف اہلی زندگی کو بلکہ بَیْنَ الاقوامی تعلقات کو ہمیشہ کیلئے درست کر دیا۔جن کے کام میں کوئی روک تھی اُن کی روک کو دور کر کے آپ نے ملک میں کام کا راستہ کھولا۔جو لوگ اپاہج یا کمانے کے نا قابل تھے اُن کے لئے معیشت کا پورا سامان جمع کیا اور پھر قوم میں آئندہ ترقی کا ہمیشہ کیلئے دروازہ کھول دیا۔گویا یہ نظامِ نو ہو گیا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں قائم فرمایا''۔

(۵) دعویٰ مصلح موعود کے متعلق پُرشوکت اعلان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کی علامات بیان کرتے ہوئے ایک علامت یہ بیان فرمائی کہ یَتَزَوَّجُ وَیُوْلَدُلَہٗ یعنی وہ (مسیح موعود) شادی کرے گا اور اس کے ہاں اولاد پیدا ہوگی۔لوگ شادیاں کرتے ہیں اور شادیوں کے نتیجہ میں اولادیں بھی پیدا ہوتی ہیں لہٰذا اس پہلو سے تو اس پیشگوئی میں بظاہر کوئی نشان والی بات نظر نہیں آتی ہے۔ہاں البتہ ایسی غیر معمولی صفات والی اولاد جس نے مسیح موعود کے مشن کی تکمیل میں ممد و معاون ثابت ہونا تھا ایک نشان قرار پا سکتی ہے جس کی تائید دیگر آسمانی صحائف اور بزرگانِ اُمت کی پیشگوئیوں سے بھی ہوتی ہے جن میں مسیح موعود کے ہاں عظیم الشان صفات کے حامل ایک بیٹے کی پیدائش کا ذکر پایا جاتا ہے۔جس نے مسیح موعود کا روحانی لحاظ سے وارث بننا تھا اور اس کے سلسلہ کو غیر معمولی تقویت پہنچانا تھی۔یہی مقصود اس حدیث کے پیش نظر تھا۔

چنانچہ اسی پس منظر کے تحت الٰہی تصرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جنوری ۱۸۸۶ء میں ہوشیار پور میں ایک چلّہ کشی کی۔اس چلّہ کشی کے دوران اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاں ایک غیر معمولی صفات کے حامل بیٹے کے پیدا ہونے کی خوشخبری عطا فرمائی۔چنانچہ حضرت

مسیح موعود علیہ السلام نے اس پیشگوئی کو مؤرخہ ۲۰ ؍فروری ۱۸۸۶ء کو اخبار ریاض ہند میں شائع کروا دیا۔ یہ عظیم الشان پیشگوئی جماعت احمدیہ میں ''پیشگوئی مصلح موعودؓ'' کے نام سے موسوم ہے۔

اس پیشگوئی کے عین مطابق حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی ولادت ۱۲ ؍جنوری ۱۸۸۹ء کو ہوئی اور پیشگوئی میں بیان فرمودہ تمام صفات آپ کے وجود میں بکمالِ تمام پوری ہوئیں اور اِس طرح آپ کے پسر موعود ہونے میں کوئی شک و شبہ باقی نہ رہا۔ یہی وجہ ہے کہ احبابِ جماعت نے آپ کے نام کے ساتھ پیشگوئی مصلح موعود میں مذکور تمام صفاتی ناموں کا ذکر تحریر و تقریر میں شروع کر دیا مگر حضرت مصلح موعود اپنی عاجزی و انکساری کے باعث باقاعدہ طور پر دعویٰ مصلح موعود کی ضرورت محسوس نہ کرتے تھے۔

جنوری ۱۹۴۴ء میں حضرت اُمّ طاہر کی بیماری کے سلسلہ میں جب آپ حضرت شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ ہائیکورٹ کی کوٹھی واقع ۱۳ ٹمپل روڈ لاہور میں مقیم تھے تو مؤرخہ ۶ ؍جنوری کی رات حضور نے ایک لمبی رؤیا دیکھی جس میں آپ پر انکشاف ہوا کہ آپ ہی وہ پسر موعود و مصلح موعود ہیں جس کا ذکر ۲۰ ؍فروری ۱۸۸۶ء والی پیشگوئی میں کیا گیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس انکشاف کے بعد حضور انور مؤرخہ ۲۷ ؍جنوری کو قادیان تشریف لائے اور اگلے روز ۲۸ ؍جنوری کو مسجد اقصیٰ قادیان میں خطبہ جمعہ میں اپنی تازہ رؤیا کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے یہ پُرشوکت اعلان فرمایا کہ:۔

''میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں''۔

مصلح موعود کا ظہور مذہبی دنیا میں زبردست تہلکہ مچا دینے والا واقعہ تھا جو اس بات کا تقاضا کرتا تھا کہ بیرونی دنیا میں عموماً اور سرزمینِ ہند کے اکناف میں خصوصاً پورے زور سے یہ آواز بلند کر دی جائے۔ چنانچہ اس مقصد کے پیش نظر ۱۹۴۴ء کے شروع میں ہوشیار پور، لاہور، لدھیانہ اور دہلی میں پبلک جلسے منعقد کئے گئے۔ یہ چاروں جلسے الگ الگ نشان کے حامل اور نہایت درجہ روح پرور، ایمان افروز اور کامیاب جلسے تھے جن میں خود حضرت سیدنا مصلح موعود نے بنفس نفیس شرکت فرمائی اور اپنی پُرشوکت تقریروں میں اپنے دعویٰ مصلح موعود کا حلفیہ اور پُرجلال اعلان فرمایا اور اہلِ ہند پر حجت تمام کر دی۔

چنانچہ اعلانِ مصلح موعود کے سلسلہ کا پہلا جلسہ عام ۲۰ر فروری ۱۹۴۴ء کو ہوشیار پور میں منعقد ہوا جس میں حضرت مصلح موعود نے یہ روح پرور اور وجد آفرین خطاب فرمایا۔ اس میں آپ نے پیشگوئی مصلح موعود کے پس منظر پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی اور بتایا کہ یہ پیشگوئی کس طرح نہایت مخالفانہ حالات کے باوجود خارقِ عادت رنگ میں ظہور پذیر ہوئی ہے۔ اس سلسلہ میں حضور نے اس انکشاف سے متعلق اپنی تازہ رؤیا بھی بڑی شرح وبسط سے بیان کی اور پھر فرمایا کہ:۔

''میں آج اسی واحد اور قہار خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے قبضہ وتصرف میں میری جان ہے کہ میں نے جو رؤیا بتائی ہے وہ مجھے اسی طرح آئی ہے اِلَّامَاشَاءَ اللّٰہُ کوئی خفیف سا فرق بیان کرنے میں ہو گیا ہو تو علیحدہ بات ہے۔ میں خدا کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ میں نے کشفی حالت میں کہا اَنَا الْمَسِیْحُ الْمَوْعُوْدُ مَثِیْلُہٗ وَخَلِیْفَتُہٗ اور میں نے اِس کشف میں خدا کے حکم سے یہ کہا کہ میں وہ ہوں جس کے ظہور کے لئے اُنیس سَو سال سے کنواریاں منتظر بیٹھی تھیں۔ **پس میں خدا کے حکم کے ماتحت قسم کھا کر یہ اعلان کرتا ہوں کہ خدا نے مجھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق آپ کا وہ موعود بیٹا قرار دیا ہے جس نے زمین کے کناروں تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام پہنچانا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ میں ہی موعود ہوں اور کوئی موعود قیامت تک نہیں آئے گا**''۔

(۶) ایک اہم ہدایت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مؤرخہ ۹ر مارچ ۱۹۴۴ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک قادیان میں یہ تقریر ارشاد فرمائی جس میں اہلِ قادیان کو روزانہ کم از کم ایک نماز مسجد مبارک قادیان میں ادا کرنے کی تلقین فرمائی۔ حضور نے اپنی اس تقریر میں مسجد مبارک قادیان کی عظمت اور فضائل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''یہ مسجد تو وہ ہے جسے خدا نے بار بار مبارک کہا اور نہ صرف یہ کہا کہ یہ مسجد

برکت دہندہ اور نزولِ برکات کا مقام ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ ہر کام جو اِس مسجد میں کیا جائے گا وہ مبارک ہوگا۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ وہ نماز مبارک ہے جو اِس مسجد میں ادا کی جائے، وہ سجدہ مبارک ہے جو اِس مسجد میں کیا جائے، وہ قومہ مبارک ہے جو اِس مسجد میں کیا جائے، وہ تشہد مبارک ہے جو اِس مسجد میں کیا جائے، وہ سلام مبارک ہے جو اِس مسجد میں کیا جائے، وہ تکبیر مبارک ہے جو اِس مسجد میں کہی جائے اور وہ دعائیں مبارک ہیں جو اِس مسجد میں کی جائیں۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے اتنی برکتیں، اتنی عظیم الشان برکتیں نازل ہوں اور پھر انسان اِن برکات سے منہ پھیر کر چلا جائے اور کبھی چھ مہینے یا سال کے بعد اِس مسجد میں آ کر کوئی ایک نماز ادا کرے تو اِس سے زیادہ محروم اور بد قسمت انسان اور کون ہوسکتا ہے''۔

(۷) مزار حضرت مسیح موعود پر دعا اور اس کی حکمت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مؤرخہ ۸؍ مارچ ۱۹۴۴ء کو مسجد مبارک میں بعد نماز مغرب ایک مختصر خطاب فرمایا جس میں اپنے اس ارادہ کا ذکر فرمایا کہ میں نے غلبۂ اسلام کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزار پر جا کر متواتر چالیس روز تک دعا کرنے کا پروگرام بنایا ہے کیونکہ بعض خاص وجودوں کے ساتھ دعا کی قبولیت کو خاص تعلق ہوتا ہے۔

چنانچہ اسلام کی فتح روحانی کیلئے ان دردمندانہ دعاؤں کا سلسلہ دوسرے دن مؤرخہ ۹؍ مارچ ۱۹۴۴ء سے شروع ہوگیا۔ ۹؍ مارچ بعد نماز عصر حضور بہشتی مقبرہ تشریف لے گئے۔ اس موقع پر آپ نے دعا کرنے سے قبل چاردیواری کے دروازہ میں کھڑے ہو کر اس طریق اور عمل کی حکمت اور وضاحت پر مبنی مختصر خطاب فرمایا جو مؤرخہ ۷؍ مئی ۱۹۴۴ء کو روزنامہ الفضل قادیان میں شائع ہوا۔

حضور انور نے اپنے اس پُر معارف خطاب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مزار پر متواتر چالیس روز دعا کرنے کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

''ہماری غرض یہاں آ کر دعائیں کرنے سے سوائے اِس کے اور کچھ نہیں کہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مزار کو دیکھ کر ہمارے اندر رقت پیدا ہو اور ہم خدا تعالیٰ سے یہ عرض کریں کہ اے خدا! یہ وہ شخص ہے جس نے اسلام کی خاطر اپنی تمام زندگی وقف کر دی، یہ وہ شخص ہے جس پر تو نے الہامات نازل کئے کہ اس کے ہاتھوں سے اسلام کا اِحیاء ہوگا اور دنیا ایک نئے رنگ میں پلٹا کھائے گی، اَب یہ شخص فوت ہو چکا ہے اور ہمارے سامنے زمین میں دفن ہے، ہم دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اِس کے ساتھ محبت رکھتے اور اِس کے غلاموں میں شامل ہیں اِس لئے اَب یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اِس ذمہ داری کو ادا کریں اور اُن وعدوں کو جو تو نے کئے پورا کرنے کے لئے اپنی جدوجہد اور کوشش کو کمال تک پہنچا دیں''۔

(۸) میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں

دعویٰ مصلح موعود کے سلسلہ میں دوسرا عظیم الشان جلسہ مؤرخہ ۱۲ر مارچ ۱۹۴۴ء کو لاہور میں منعقد ہوا اس جلسہ میں نہ صرف جماعت احمدیہ کے افراد بلکہ ہزاروں کی تعداد میں ہندو، سکھ، عیسائی اور دوسرے مذاہب کے افراد بھی شامل تھے جنہوں نے پورے سکون اور اطمینان کے ساتھ آخر وقت تک تمام جلسہ کی کارروائی سنی اور اپنے اپنے ظرف کے مطابق فائدہ اُٹھایا۔ زیرِنظر روح پرور اور پُر جلال تقریر حضرت مصلح موعود نے اس جلسہ میں ارشاد فرمائی جس کا ایک ایک لفظ دل میں اُترنے والا اور قلوب کو صاف کرنے والا ہے۔

پیشگوئی مصلح موعود میں پسر موعود کی ایک علامت یہ بیان کی گئی تھی کہ:۔

اس کا نزول ایسا ہوگا کہ کَاَنَّ اللّٰهُ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ گویا خدا آسمان سے اُتر آیا۔ وہ لوگ جو اس جلسہ میں شریک ہوئے ان میں سے ہر ایک شخص اس بات کی شہادت دے سکتا ہے کہ ایسا ہی روح پرور نظارہ اُنہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا بلکہ ایک مقام پر تو حضرت مصلح موعود کی زبانِ مبارک سے یہ کلمات بلند ہوئے جو ہزاروں انسانوں نے اپنے کانوں سے سُنے کہ:۔

''اِس وقت میں نہیں بول رہا بلکہ خدا میری زبان سے بول رہا ہے''۔

سیدنا حضرت مصلح موعود نے اپنی تقریر کے پہلے حصہ میں اپنے خاندانی حالات اور پھر

۱۹۱۴ء کے اختلافات کی تاریخ پر تفصیلی روشنی ڈالی اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مصلح موعود سے متعلق بشارت اور اس کے ظہور پذیر ہونے کا تذکرہ نہایت دلکش انداز میں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''غرض خدا تعالیٰ کی تازہ تائیدات نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ سلسلہ خدا تعالیٰ کا قائم کردہ سلسلہ ہے اور اُس کی نصرت اور تائید اِس کے شاملِ حال ہے اِس طرح وہ پیشگوئی جو آج سے ۵۹ سال پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ سے کی گئی تھی کہ میں تجھے ایک بیٹا عطا کروں گا جو خدا تعالیٰ کی رحمت کا نشان ہوگا، جو خدا تعالیٰ کی قدرت کا نشان ہوگا، جو خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان کا نشان ہوگا، اُس کے ذریعہ اسلام اور احمدیت کا نام دنیا کے کناروں تک پہنچے گا۔ وہ پیشگوئی بڑی شان اور جاہ وجلال کے ساتھ پوری ہوگئی۔ آج سینکڑوں ممالک زبانِ حال سے گواہی دے رہے ہیں کہ میرے زمانۂ خلافت میں ہی اسلام کا نام اُن تک پہنچا، میرے زمانۂ خلافت میں ہی احمدیت کے نام سے وہاں کے رہنے والوں کے کان آشنا ہوئے''۔

اس تقریر میں حضرت مصلح موعود نے اپنی بعض رؤیا اور اُن کے روزِ روشن کی طرح پورا ہونے کو اپنی صداقت کی دلیل کے طور پر پیش فرمایا۔ پس یہ تقریر اہل لاہور کیلئے حجت تھی، یہ تقریر غیر مبائع احباب کیلئے حجت تھی، غرضیکہ یہ تقریر ہر مخالف کیلئے حجت تھی۔ اس تقریر میں حضور نے بڑی تحدی کے ساتھ اسلام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور اپنے دعویٰ مصلح موعود کو پیش فرمایا۔

آخر میں حضور نے خدائے واحد و قہار کی قسم کھا کر نہایت درجہ پُر شوکت الفاظ میں اعلانِ عام فرمایا کہ:۔

''آج مَیں اِس جلسہ میں اُسی واحد اور قہار خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے اور جس پر افتراء کرنے والا اس کے عذاب سے کبھی بچ نہیں سکتا کہ خدا نے مجھے اسی شہر لاہور میں ۱۳ ٹمپل روڈ پر شیخ بشیر احمد صاحب

ایڈووکیٹ کے مکان میں یہ خبر دی کہ میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں اور میں ہی وہ مصلح موعود ہوں جس کے ذریعہ اسلام دنیا کے کناروں تک پہنچے گا اور توحید دنیا میں قائم ہوگی''۔

(۹) حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی وفات پر تقریر

حضرت اُمّ طاہر کی دردناک وفات کا زخم ابھی تازہ ہی تھا کہ مؤرخہ ۱۷/ مارچ ۱۹۴۴ء کو جماعت احمدیہ کے فقید المثال محدث اور عظیم المرتبت منتظم حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی وفات کا صدمہ احباب جماعت کو برداشت کرنا پڑا۔

مؤرخہ ۱۷/ مارچ کو نماز مغرب وعشاء کے مابین حضرت میر صاحب کی وفات ہوئی اور نماز مغرب وعشاء پڑھانے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ تقریر ارشاد فرمائی۔ حضور نے یہ تقریر اِس رقت اور سوز سے فرمائی کہ حضور کی آواز رُک رُک جاتی تھی اور سننے والوں کی چیخیں نکل رہی تھیں۔ تقریر کے بعد حضور نے نہایت خشوع وخضوع سے دعا کروائی۔ اس تقریر میں حضور نے حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کے نمایاں اوصافِ حمیدہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

'' میر محمد اسحاق صاحب خدماتِ سلسلہ کے لحاظ سے غیر معمولی وجود تھے۔ درحقیقت میرے بعد علمی لحاظ سے جماعت کا فکر اگر کسی کو تھا تو اِن کو تھا، رات دن قرآن اور حدیث لوگوں کو پڑھانا ان کا مشغلہ تھا۔ وہ زندگی کے آخری دَور میں کئی بار موت کے منہ سے بچے۔ جلسہ سالانہ پر وہ ایسا اندھا دھند کام کرتے کہ کئی بار اُن پر نمونیا کا حملہ ہوا۔ ایسے شخص کی وفات پر طبعاً لوگوں میں یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ اب ہم کیا کریں گے، لیکن اگر ہماری جماعت کا ہر شخص ویسا ہی بننے کی کوشش کرتا تو آج یہ احساس نہ پیدا ہوتا''۔

اس تقریر میں حضور نے احباب جماعت کو حضرت میر صاحب کی طرح علمی وعملی میدان میں کمال حاصل کرنے کی تلقین فرمائی تا کہ علماء کی وفات سے پیدا ہونے والا خلاء ساتھ ساتھ پورا ہوتا رہے۔

(۱۰) اہالیان لدھیانہ سے خطاب

دعویٰ مصلح موعود کے سلسلہ میں تیسرا جلسہ مؤرخہ ۲۳ ؍ مارچ ۱۹۴۴ء کو لدھیانہ میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کے انعقاد کے پروگرام کا اعلان ہوتے ہی اس جلسہ کو ناکام بنانے کیلئے مخالفین نے بیان بازی شروع کر دی اور اس جلسہ کو رُکوانے کیلئے ہر حربہ استعمال کیا۔ اخبارات و رسائل میں بیان بازی کی، جلسہ کے روز جلوس نکالے گئے اور جلسہ گاہ کے گرد منڈلاتے رہے غرضیکہ جلسہ کو ناکام بنانے کیلئے ہر طرح کے ہتھکنڈے استعمال کرنے، دورانِ جلسہ موسلا دھار بارش ہونے اور سراسر ناموافق حالات کے باوجود یہ جلسہ بڑی کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا جس میں حضرت مصلح موعود نے اپنے روح پرور خطاب کا آغاز ان الفاظ سے فرمایا۔

''مَیں آج اِس جگہ اِس لئے کھڑا ہوا ہوں کہ آج سے ۵۵ سال پہلے اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی خبروں اور اُس کے ارشاد فرمائے ہوئے حکم کے ماتحت اِس شہر لدھیانہ میں ۲۳ ؍ مارچ ۱۸۸۹ء کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ احمدیہ نے بیعت لی تھی اور اس بیعت کے وقت صرف چالیس آدمی آپ پر ایمان لانے والے تھے۔ یہ ساری کی ساری پونجی تھی جسے لیکر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسلام کی فتح کیلئے کھڑے ہوئے تھے باقی تمام دنیا ہندو، عیسائی، سکھ، ہندوستانی ، ایرانی، عرب، چینی اور برطانوی وغیرہ سب کے سب آپ کے مخالف تھے اور آپ کو مٹا دینے پر تُلے ہوئے تھے مگر اِن مخالفتوں کے باوجود آپ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر دنیا کو بتایا کہ:

''دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اُس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اُس کی سچائی ظاہر کر دے گا''۔

اس اعلان کے بعد باوجود شدید مخالفتوں کے اللہ تعالیٰ نے آپؑ کے سلسلہ کو بڑھانا شروع کیا''۔

ان تمہیدی کلمات کے بعد حضور نے پیشگوئی مصلح موعود پر روشنی ڈالتے ہوئے اپنے دعویٰ

مصلح موعود کی وضاحت فرمائی اوراس پیشگوئی کے پورا ہونے کے عقلی ونقلی دلائل پیش فرمائے۔
اس کے بعد حضور نے اہل لدھیانہ کی اس جلسہ کے سلسلہ میں مخالفت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک نشان قرار دیا اور اہل لدھیانہ کی مخالفت کو اللہ تعالیٰ کے قانون اور انبیاء کی سنت کے مطابق قرار دیا۔اس کے بعد آپ اہل لدھیانہ سے مخاطب ہوئے اور فرمایا کہ:۔

''اے لدھیانہ کے لوگو! تم نے میری مخالفت کی اور میں تمہارے لئے دعا کرتا ہوں۔تم نے میری موت کی خواہش کی مگر میں تمہاری زندگی کا خواہاں ہوں کیونکہ میرے سامنے میرے آقا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال ہے۔آپ جب طائف میں تبلیغ کے لئے گئے تو شہر کے لوگوں نے آپ کو پتھر مارے اور لہولہان کر کے شہر سے نکال دیا۔آپ زخمی ہو کر واپس آ رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرشتہ آپ کے پاس آیا اور اُس نے کہا اگر آپ فرمائیں تو اِس شہر کو اُلٹا کر رکھ دوں۔مگر میرے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ماں باپ، میری جان، میرے جسم اور میری روح کا ذرّہ ذرّہ آپ پر قربان ہو، فرمایا کہ نہیں ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ یہ لوگ ناواقف تھے، نادان تھے اِسلئے انہوں نے مجھے تکلیف دی اگر یہ لوگ تباہ کر دیئے گئے تو ایمان کون لائے گا۔سو اے اہلِ لدھیانہ! جنہوں نے میری موت کی تمنا کی میں تمہارے لئے زندگی کا پیغام لایا ہوں، اَبدی زندگی اور دائمی زندگی کا پیغام۔ ایسی ابدی زندگی کا پیغام جس کے بعد فنا نہیں اور کوئی موت نہیں۔ میں تمہارے لئے خدا تعالیٰ کی رضا کا پیغام لایا ہوں جسے حاصل کرنے کے بعد انسان کے لئے کوئی دُکھ نہیں رہتا اور مجھے یقین ہے کہ آج کی مخالفت کل دلوں کو ضرور کھولے گی اور دنیا دیکھے گی کہ یہ شہر اِنْشَاءَ اللّٰہُ خدا تعالیٰ کے نور سے منور ہوگا''۔

اس کے بعد حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سلسلہ احمدیہ کی مخالفت پر مبنی گزشتہ حالات وواقعات پر تفصیل سے روشنی ڈال کر ثابت فرمایا کہ یہ مخالفت ہمارے سلسلہ کی راہ میں روک نہیں بن سکتی بلکہ ہر مخالفت کے بعد ترقیات کا ایک نیا دَور شروع ہو جاتا ہے۔حضور انور نے اس تعلق میں اپنی ایک لمبی خواب بھی سنائی اور پھر اُس کی روشنی میں اہلِ لدھیانہ کو بعض نصائح فرمائیں۔

(۱۱) زندگی وقف کرنے کی تحریک

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی المناک وفات کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مصلح موعود کی توجہ اس طرف مبذول فرمائی کہ جماعت میں جلد سے جلد علماء اور علومِ اسلامیہ کے ماہرین پیدا کرنے ضروری ہیں تا وہ پہلے بزرگوں کے قائمقام ہوسکیں اور جماعت کیلئے مِنْ حَیْثُ الجماعت اپنے علمی مقام سے گرنے کا امکان باقی نہ رہے۔ چنانچہ حضور نے مجلس مشاورت ۱۹۴۴ء کے دَوران تقریر کرتے ہوئے حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب بھیروی، حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی، حضرت حافظ روشن علی صاحب، حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی، حضرت قاضی امیر حسین صاحب اور حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی وفات سے پیدا ہونے والے خلا کو پُر کرنے کیلئے نوجوانوں کو زندگی وقف کرنے کی تحریک فرمائی جس کے نتیجہ میں بہت سارے نوجوانوں نے حضور کی اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اپنی زندگیاں وقف کیں۔

بعد ازاں سیدنا حضرت مصلح موعود نے یکم مئی ۱۹۴۴ء کو جماعت کے سامنے رضا کارانہ طور پر تبلیغ کرنے والوں کو اپنے آپ کو پیش کرنے کی تحریک فرمائی۔آپ نے فرمایا کہ:۔

''دنیا میں تبلیغ کرنے کے لئے ہمیں ہزاروں مبلّغوں کی ضرورت ہے مگر سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ مبلّغ کہاں سے آئیں اور ان کے اخراجات کون برداشت کرے؟ مَیں نے بہت سوچا ہے مگر بڑے غور وفکر کے بعد مَیں سوائے اس کے اور کسی نتیجہ پر نہیں پہنچا کہ جب تک وہی طریق اختیار نہیں کیا جائے گا جو پہلے زمانوں میں اختیار کیا گیا تھا اُس وقت تک ہم کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے ......حضرت مسیح ناصریؑ نے اپنے حواریوں سے کہا کہ تم دنیا میں نکل جاؤ اور تبلیغ کرو۔ جب رات کا وقت آئے تو جس بستی میں تمہیں ٹھہرنا پڑے اُسی بستی کے رہنے والوں سے کھانا کھاؤ اور پھر آگے چل دو۔......اگر ہماری جماعت کے دوست بھی اِسی طرح کریں کہ وہ گھروں سے تبلیغ کے لئے نکل کھڑے ہوں۔ایک ایک گاؤں اور ایک ایک بستی اور ایک ایک شہر میں تین تین

دن ٹھہرتے جائیں اور تبلیغ کرتے جائیں۔ اگر کسی گاؤں والے لڑیں تو جیسے حضرت مسیح ناصری نے کہا تھا وہ اپنے پاؤں سے خاک جھاڑ کر آگے نکل جائیں تو میں سمجھتا ہوں تبلیغ کا سوال ایک دن میں حل ہو جائے۔''

(۱۲) لجنہ اماء اللہ سنجیدگی سے عورتوں کی اصلاح کرے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ تربیتی خطاب مؤرخہ ۲۰ ؍مئی ۱۹۴۴ء کو لجنہ اماء اللہ قادیان کے جلسہ میں ارشاد فرمایا۔ جس میں لجنہ اماء اللہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور سنجیدگی کے ساتھ عورتوں کی اصلاح کرنے کے پروگرام بنانے کی تحریک فرمائی۔ اس سلسلہ میں تمام لجنات کو تجنید میں شامل کرنے کی ہدایت فرمائی۔ ہر مہینہ میں کم از کم ایک تربیتی اجلاس منعقد کرنے کی تلقین فرمائی جس میں تمام مستورات کو پابندی کے ساتھ شامل کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس خطاب میں حضور نے عورتوں کی اصلاح کی ضرورت سے متعلق اپنے الہام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''مجھے جو یہ الہام ہوا ہے کہ اگر تم پچاس فی صدی عورتوں کی اصلاح کر لو تو اسلام کو ترقی حاصل ہو جائے گی۔ پچاس فیصدی سے یہی مراد ہے کہ پچاس فیصدی کی اصلاح بھی بہت بڑی بات ہے۔...... محلّہ کی پریذیڈنٹ اور سیکرٹری کا فرض ہوگا کہ وہ سب عورتوں کو جلسہ میں شریک کرے۔ اگر تم صرف پچاس فیصدی عورتوں کو جلسہ میں لاؤ گی تو باقی پچاس فیصدی عورتوں کو تم مار رہی ہوگی کیونکہ وہ اپنے اخلاص میں کم ہوتی جائیں گی۔ پندرہ روزہ جلسہ محلّہ کا ہو اور پندرہ روزہ مرکز کا۔ ایک جمعہ یا ہفتہ کو محلّہ کا جلسہ ہو اور ایک ہفتہ مرکز کا۔ کام کو باقاعدگی سے کرنے سے ہی فائدہ ہوگا۔ تھوڑا کام کرو اور اُس کی عادت ڈالو پھر اُس کو اَور بڑھاؤ اَور بڑھاؤ''۔

(۱۳) تعلیم الاسلام کالج کے قیام کی اغراض

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ بصیرت افروز خطاب تعلیم الاسلام کالج قادیان کے

افتتاح کے موقع پر مؤرخہ ۴؍جون ۱۹۴۴ء کو ارشاد فرمایا۔ اس خطاب میں حضور نے کالج کے قیام کے اغراض و مقاصد بیان فرمائے اور کالج کے پروفیسروں کو انکی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے کالج کے مقاصد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''یہ تقریب جو تعلیم الاسلام کالج کے افتتاح کی ہے اپنے اندر دوگونہ مقاصد رکھتی ہے۔ ایک مقصد تو اشاعت تعلیم ہے جس کے بغیر تمدنی اور اقتصادی حالت کسی جماعت کی درست نہیں رہ سکتی ...... دوسرا پہلو اس کا یہ ہے کہ آجکل کی تعلیم بہت سا اثر مذہب پر بھی ڈالتی ہے...... اِس لئے ہمارے کالج کے قیام کی ایک غرض یہ بھی ہے کہ مذہب پر جو اعتراضات مختلف علوم کے ذریعہ کئے جاتے ہیں اُن کا انہی علوم کے ذریعہ ردّ کیا جائے''۔

کالج کے پروفیسروں کی ذمہ داریاں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''پس جہاں دوسرے پروفیسروں کی غرض یہ ہوتی ہے کہ وہ اِن اعتراضات کو زیادہ سے زیادہ قوی کرتے چلے جائیں وہاں ہمارے پروفیسروں کی غرض یہ ہوگی کہ وہ اِن اعتراضات کا زیادہ سے زیادہ ردّ کرتے چلے جائیں۔''

حضور نے کالج کے منتظمین اور عملہ کو بھی بعض ہدایات فرمائیں کہ اس کالج میں داخلہ لینے والے کسی بھی غیر مذاہب کے طالبعلم کیلئے کوئی روک پیدا نہ ہو جس کے نتیجہ میں وہ اس کالج کی تعلیم سے فائدہ حاصل نہ کرسکیں۔ نیز کالج کے منتظمین کو یہ ہدایت فرمائی کہ:۔

''وہ کالج کے پروفیسروں کے ایسے ادارے بنائیں جو اِن مختلف قسم کے اعتراضات کو جو مختلف علوم کے ماتحت اسلام پر کئے جاتے ہیں جمع کریں اور اپنے طور پر اُن کو ردّ کرنے کی کوشش کریں اور ایسے رنگ میں تحقیقات کریں کہ نہ صرف عقلی اور مذہبی طور پر وہ اِن اعتراضات کو ردّ کرسکیں بلکہ خود اُن علوم سے ہی وہ اُن کی تردید کر دیں۔''

حضور نے بڑی تحدی سے دعویٰ فرمایا کہ:۔

''اس امر کو یاد رکھو کہ تمام نئے علوم اور نئی تحقیقاتیں اسلام کی مؤید ہیں''۔

نیز فرمایا کہ ہمیں کامل یقین ہے کہ احمدیت کے بیج سے ایک ایسا تناور درخت پیدا ہونے والا ہے جس کے سایہ تلے تمام دنیا آرام کرے گی۔

حضور نے اپنے اس خطاب میں طلباء کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''ہمارا مقصد یہ ہے کہ جو لڑکے ہمارے ہاں تعلیم پائیں وہ تعلیم میں دوسروں سے اعلیٰ ہوں، وہ تربیت میں دوسروں سے اعلیٰ ہوں، وہ اخلاقِ فاضلہ میں دوسروں سے اعلیٰ ہوں تو یقیناً وہ اِن اَن گھڑے جواہرات کو قیمتی ہیروں میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ضرورت اِس امر کی ہے کہ وہ اخلاص اور تقویٰ اور خدا تعالیٰ کا خوف اپنے دلوں میں پیدا کریں اور لڑکوں کی تعلیمی حالت بھی بہتر بنائیں، ان کی اخلاقی حالت بھی بہتر بنائیں اور اِن کی مذہبی حالت بھی بہتر بنائیں''۔

حضور نے طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''طلباء کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے افسروں کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری کریں...... اور ان افسروں کا فرض ہے کہ وہ اپنے سے بڑے افسروں کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری کریں''۔

(۱۴) غزوہ حنین کے موقع پر صحابہ کرامؓ کا قابلِ تقلید نمونہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ روح پرور تقریر مؤرخہ ۱۶ر جون ۱۹۴۴ء کو مجاہد تحریک جدید چوہدری احسان الٰہی جنجوعہ مبلغ مغربی افریقہ کے اعزاز میں دیئے گئے عصرانہ کے موقع پر ارشاد فرمائی جس کا اہتمام مجاہدین تحریک جدید کی طرف سے کیا گیا۔

حضور نے اس خطاب میں صحابہ کرام کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق و وفا کے واقعات بیان فرمائے اور صحابہ کی قربانیوں کا روح پرور تذکرہ فرمایا بالخصوص غزوہ حنین کے موقع پر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے صدق و وفا کے کارہائے نمایاں بیان کرتے ہوئے ہم میں سے ہر ایک کو وہی نمونہ دکھانے کی تلقین فرمائی آپ نے فرمایا:۔

’’جب تک ہم یہی نمونہ نہیں دکھاتے جو غزوہ حنین کے موقع پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز کے جواب میں صحابہ کرامؓ نے دکھایا، جب تک روحانی طور پر اِس نظارہ کو اپنے سامنے رکھتے ہوئے یہی آواز ہماری روح سے نہیں نکلتی کہ لَبَّیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ لَبَّیْکَ ! ہم نہیں کہہ سکتے کہ ہم نے اپنے ایمان کا کوئی ثبوت پیش کیا ہے‘‘۔

(۱۵) خلافت کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے وابستہ رہو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ تقریر دلپذیر مؤرخہ ۲۵ر جون ۱۹۴۴ء کو بعد نماز عصر ایک تقریب کے موقع پر قادیان میں ارشاد فرمائی جو مؤرخہ ۲۴ر مئی ۱۹۶۰ء کو پہلی دفعہ روزنامہ الفضل میں شائع ہوئی۔

اس تقریر میں حضور نے انبیاء علیہم السلام کی تاریخ بیان کرتے ہوئے یہ نقطہ بیان فرمایا کہ تمام انبیاء اپنی دینی ڈیوٹی سرانجام دے کر اس دنیا سے رخصت ہو گئے مگر خدا تعالیٰ کی ذات ہمیشہ سے قائم چلی آ رہی ہے۔ ہر شخص جو اُس سے تعلق پیدا کر لیتا ہے وہ ہمیشہ اپنی جڑیں اُس زمین میں پائے گا جو خدا کی رحمت کے پانی سے سیراب ہوتی ہیں کیونکہ اس تعلق کیلئے موت نہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ اپنی زندگی کو دائمی زندگی بنائیں تو اِس کیلئے اِس زمانہ کے ماموراور نبی اللہ کے ذریعہ قائم کردہ خلافت کے ساتھ وابستہ رہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم رکھنے کا اب یہی ایک ذریعہ ہے۔ اس لئے خلافت احمدیہ کو قائم رکھنا اوراس کے ساتھ وابستگی رکھنا ہمارا فرض ہے اوراس پر ہماری روحانی زندگی کا انحصار ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

’’اب یہ ہماری جماعت کا کام ہے کہ وہ اس غفلت اور کوتاہی کا ازالہ کرے اور خلافت احمدیہ کو ایسی مضبوطی سے قائم رکھے کہ قیامت تک کوئی دشمن اس میں رخنہ اندازی کرنے کی جرأت نہ کرسکے اور جماعت اپنی روحانیت اور اتحاد اور تنظیم کی برکت سے ساری دنیا کو اسلام کی آغوش میں لے آئے‘‘۔

(۱۶) میری مریم

حضرت اُمّ طاہر سیدہ مریم بیگم صاحبہ مؤرخہ ۵ر مارچ ۱۹۴۴ء کو گنگا رام ہسپتال لاہور میں کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد اللہ تعالیٰ کو پیاری ہوگئیں۔ آپ کی وفات اگرچہ پوری جماعت کیلئے ایک دردناک المیہ کی حیثیت رکھتی تھی مگر طبعی طور پر اس کا سب سے زیادہ صدمہ خود حضرت سیدنا مصلح موعود کو پہنچا لیکن حضور نے اس موقع پر نہ صرف بے مثال صبر و تحمل اور رضاء بِالقضاء کا نمونہ دکھایا بلکہ پوری جماعت کو صبر کی تلقین فرمائی۔

حضرت مصلح موعود نے تقریباً ساڑھے تین ماہ تک حضرت سیدہ اُمّ طاہر صاحبہ کی نسبت کچھ تحریر نہ فرمایا۔ ازاں بعد ارشاد نبوی اُذْکُرُوْا مَحَاسِنَ مَوْتَاکُمْ کے پیش نظر ایک مضمون رقم فرمایا جس میں حضور نے بڑی تفصیل سے حضرت سیّدہ اُمّ طاہر کے سوانح، ان کی خصائل و عادات، ان کے کارنامے اور خدماتِ دینیہ کا ذکر فرمایا اور آخر پر آپ کی آخری بیماری کے دردناک حالات وواقعات بیان فرمائے۔

حضور اس مضمون میں آپ کے محاسنِ کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

''مریم کو احمدیت پر سچا ایمان حاصل تھا۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر قربان تھیں اُن کو قرآن کریم سے محبت تھی اور اِس کی تلاوت نہایت خوش الحانی سے کرتی تھیں۔ انہوں نے قرآن کریم ایک حافظ سے پڑھا تھا اس لئے ط، ق خوب بلکہ ضرورت سے زیادہ زور سے ادا کرتی تھیں...... مریم ایک بہادر دل کی عورت تھیں۔ جب کوئی نازک موقع آتا مَیں یقین کے ساتھ ان پر اعتبار کرسکتا تھا۔ اِن کی نسوانی کمزوری اُس وقت دَب جاتی، چہرہ پر استقلال اور عزم کے آثار پائے جاتے اور دیکھنے والا کہہ سکتا تھا کہ اب موت یا کامیابی کے سِوا اِس عورت کے سامنے کوئی تیسری چیز نہیں ہے۔ یہ مرجائے گی مگر کام سے پیچھے نہ ہٹے گی۔ ضرورت کے وقت راتوں اِس میری محبوبہ نے میرے ساتھ کام کیا ہے اور تھکان کی شکایت نہیں کی۔ اِنہیں صرف اتنا کہنا کافی ہوتا تھا کہ یہ سلسلہ کا کام ہے یا سلسلہ کے لئے کوئی خطرہ یا بدنامی ہے اور

وہ شیرنی کی طرح لپک کر کھڑی ہو جاتیں اور بھول جاتیں اپنے آپ کو، بھول جاتیں کھانے پینے کو، بھول جاتیں اپنے بچوں کو بلکہ بھول جاتی تھیں مجھ کو بھی اور صرف انہیں وہ کام ہی یاد رہ جاتا تھا اور اِس کے بعد جب کام ختم ہو جاتا تو وہ ہوتیں یا گرم پانی کی بوتلیں جن میں لپٹی ہوئی وہ اِس طرح اپنے درد کرنے والے جسم اور متورم پیٹ کو چاروں طرف سے ڈھانپے ہوئے لیٹ جاتیں کہ دیکھنے والا سمجھتا تھا کہ یہ عورت ابھی کوئی بڑا آپریشن کروا کر ہسپتال سے آئی ہے۔ اور وہ کام اِن کے بیمار جسم کے لئے واقعہ میں بڑا آپریشن ہوتا تھا''۔

(۱۷) خدام الاحمدیہ کیلئے تین اہم باتیں

مجلس خدام الاحمدیہ کے چھٹے سالانہ اجتماع کے موقع پر مؤرخہ ۱۵/ اکتوبر ۱۹۴۴ء کو حضرت مصلح موعود نے یہ تقریر ارشاد فرمائی جس میں حضور نے خدام کو بہت قیمتی اور زرّیں نصائح فرمائیں۔ خاص طور پر درج ذیل دو باتوں کو ہمیشہ مدنظر رکھنے کی ہدایت فرمائی۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''قوم کی ترقی کے لئے بنیادی طور پر یہ اَمر نہایت ضروری ہے کہ اُس کا ہر فرد اِن دو فقروں کو اچھی طرح جانتا اور سمجھتا ہو کہ ''ہم نے کیا کہنا ہے'' جس کے اندر ''ہم نے کیا کرنا ہے'' بھی شامل ہے اور دوسرے یہ کہ ''ہم نے جو کچھ کہنا ہے وہ کس طرح کہنا ہے''۔ جب یہ دونوں باتیں حل ہو جائیں اور پھر جو کچھ ہم نے کہنا ہو وہ اپنے اندر اہمیت بھی رکھتا ہو تو ہماری کامیابی میں کوئی شبہ نہیں ہو سکتا''۔

نیز اس تقریر میں حضور نے دین کی واقفیت کیلئے اوّل قرآن کریم کا ترجمہ، دوم حدیث اور سوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کو ضروری قرار دیا ہے۔

علاوہ ازیں حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ کے قیام کا مقصد اور خدام کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالتے ہوئے بعض بڑی پُرحکمت، مؤثر اور قیمتی نصائح ارشاد فرمائیں۔ خدام کی ذمہ داریوں کے لحاظ سے یہ خطاب بہت ہی قیمتی اور پُرتاثیر ہے۔

(۱۸) تمام جماعتوں میں انصار اللہ کی تنظیم ضروری ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ روح پرور خطاب مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے افتتاح کے موقع پر مؤرخہ ۲۵؍ دسمبر ۱۹۴۴ء کو ارشاد فرمایا۔ حضور نے اپنی اس تقریر میں مجلس انصار اللہ کو اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ہے اس موقع پر حضور نے انصار اللہ کو نصیحت کرتے ہوئے اپنی اصلاح کا ایک گُر بیان فرمایا کہ:۔

''تنظیم کے لئے ضروری ہے کہ اپنے متعلقات اور اپنے گردوپیش کی اصلاح کی کوشش کی جائے اِسی سے انسان کی اپنی اصلاح ہوتی ہے، اِسی سے قوم میں زندگی پیدا ہوتی ہے اور کامیابی کا یہی واحد ذریعہ ہے''۔

حضور نے اس طریق اصلاح کو ذیلی تنظیموں کے قیام کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

''اگر تم روحانی طور پر زندہ رہنا اور کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو تمہارے لئے صرف اپنی اصلاح کر لینا ہی کافی نہیں بلکہ اپنے گردوپیش کی اصلاح کرنا اور مجموعی طور پر اِس کے لئے کوشش کرنا اور مل کر خدا سے دعا مانگنا ضروری ہے۔ چنانچہ اِسی غرض کے لئے میں نے مجلس انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس اطفال الاحمدیہ قائم کی ہیں''۔

(۱۹) افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۴۴ء

حضرت مصلح موعود نے یہ مختصر مگر روح پرور تقریر مؤرخہ ۲۶؍ دسمبر ۱۹۴۴ء کو جلسہ سالانہ قادیان کا افتتاح کرتے ہوئے ارشاد فرمائی۔ جس میں حضور نے اس تشویش کا اظہار کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حسین ترین چہرہ جس کی برکت سے سورج اور چاند روشن ہیں لوگوں نے اُن کے مشن سے منہ موڑ رکھا ہے۔ وہ تعلق جو کسی زمانہ میں مسلمانوں کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تھا آج اس میں بے انتہاء کمی آچکی ہے۔ ایسے حالات میں آج صرف جماعت احمدیہ

ہی ہے جس نے اسلام کی حفاظت اور امداد کا بیڑہ اُٹھایا ہے پس اس پہلو سے جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں بہت اہم ہیں۔

اس تقریر میں حضور نے دعویٰ مصلح موعود کو دُہراتے ہوئے اپنی اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ:۔

''میری تو ایک ہی خواہش ہے اور وہ یہ کہ خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت میں جان دے دوں اور محمد ﷺ کی کھوئی ہوئی وراثت آپ کے حضور پیش کر دوں۔

میں نے بارہا اپنے مولیٰ سے التجا کی ہے اور ہمیشہ کرتا رہتا ہوں کہ الٰہی! اگر میری مٹی بھی کسی ذلیل ترین مقام پر پھینک دینے سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی کچھ خدمت ہوسکتی ہے تو میری کسی لحاظ سے بھی کوئی پرواہ نہ کرا اور محمد ﷺ کے مقام کی عزت کے لئے جو بھی قربانی لی جانی ضروری ہو وہ مجھ سے لے اور مجھے توفیق دے''۔

(۲۰) لجنہ اماء اللہ کی تنظیم سے متعلق ضروری ہدایات

حضرت مصلح موعود نے یہ تربیتی تقریر مؤرخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۴ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر خواتین کی جلسہ گاہ میں ارشاد فرمائی۔ اس تقریر میں حضور نے درج ذیل امور پر روشنی ڈالی۔

۱۔ عربی زبان کی یہ خصوصیت ہے کہ اس میں ہر نام کا کوئی نہ کوئی معنی ہوتا ہے۔ اس کی وضاحت میں آپ نے لفظ ''اُمّ'' اور ''حَوَّا'' کے معنوں پر روشنی ڈالی ہے اور بتایا کہ عربی زبان کی یہ خصوصیت کسی دوسری زبان میں نہیں پائی جاتی۔

۲۔ انسانی پیدائش کا مقصد اور غرض و غایت پر روشنی ڈالی اور اس تعلق میں لفظ ''انسان'' کے معنوں کی وضاحت فرمائی ہے جس سے انسان کو اُس کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔

۳۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کہ ''جنت ماں کے قدموں تلے ہے'' کی تفسیر کرتے ہوئے اس کے ایک معنی یہ بھی بیان فرمائے ہیں کہ:۔

''قوم میں جنت ماؤں کے ذریعہ سے ہی آتی ہے''۔

۴۔ لجنہ اماء اللہ کو اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''مہینہ کے اندر اندر یعنی جنوری ۱۹۴۵ء ختم ہونے سے پہلے وہ اپنے دفتر کو منظّم کر لیں''۔

۵۔ حضور نے لجنہ کو احمدی خواتین کی تنظیم کی نسبت بیش قیمت ہدایات سے نوازتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''لجنہ اماء اللہ کا پہلا قدم یہ ہونا چاہئے کہ جب اُن کی تنظیم ہو جائے تو جماعت کی تمام عورتوں کو لکھنا اور پڑھنا سکھا دے۔ پھر دوسرا قدم یہ ہونا چاہئے کہ نماز، روزہ اور شریعت کے دوسرے موٹے موٹے احکام کے متعلق آسان اُردو زبان میں مسائل لکھ کر تمام عورتوں کو سکھا دیئے جائیں اور پھر تیسرا قدم یہ ہونا چاہئے کہ ہر ایک عورت کو نماز کا ترجمہ یاد ہو جائے تاکہ ان کی نماز طوطے کی طرح نہ ہو کہ وہ نماز پڑھ رہی ہوں مگر اُن کو یہ علم ہی نہ ہو کہ وہ نماز میں کیا کہہ رہی ہیں اور آخری اور اصل قدم یہ ہونا چاہئے کہ تمام عورتوں کو باترجمہ قرآن مجید آ جائے''۔

(۲۱) بعض اہم اور ضروری امور (۱۹۴۴ء)

حضرت مصلح موعود نے یہ بصیرت افروز خطاب مؤرخہ ۲۷؍دسمبر ۱۹۴۴ء کو برموقع جلسہ سالانہ قادیان ارشاد فرمایا۔ اس میں حضور نے درج ذیل امور پر روشنی ڈالی ہے۔

۱۔ سب سے پہلے تو حضور نے دورانِ سال حضرت سیدہ اُمّ طاہر صاحبہ اور حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب کی وفات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''بے شک ہمیں بہت بڑا صدمہ پہنچا ہے مگر ہم اپنے خدا کی رضا پر راضی ہیں اور اس کے فضلوں پر یقین رکھتے ہیں''۔

۲۔ سلسلہ احمدیہ کے ایک کھوئے ہوئے مبلغ مولوی محمد الدین صاحب (جن کے بارہ میں مغربی افریقہ جاتے ہوئے بحری جہاز کے غرق ہو جانے سے وفات پا جانے کا گمان کیا جا رہا تھا) کا جہاز کو پیش آمدہ حادثہ سے زندہ بچ جانا اور جاپانیوں کی قید میں ہونے کی

اطلاع ملنے پر ان کے متعلق تازہ صورتحال سے احباب جماعت کو مطلع فرمایا اور ان کی یورپ کے متعدد ممالک میں خدمات کی روشنی میں ذکر خیر کرتے ہوئے ان کی درازیٔ عمر کیلئے دعا کی تحریک فرمائی۔

۳۔ دعویٰ مصلح موعود کے بعد غیر مبائعین کی طرف سے پیدا ہونے والی مخالفت اور فتنہ پر روشنی ڈالتے ہوئے اسے جماعتی ترقی کیلئے مفید قرار دیا اور جماعت کو صبر و استقامت کا مظاہرہ کرنے کی تلقین فرمائی۔

۴۔ مولوی محمد علی صاحب کی طرف سے موصولہ مقابلہ کے چیلنج پر سیر حاصل تبصرہ اور محاسبہ کرتے ہوئے ان کے چیلنج کا بُطلان ثابت کیا۔

۵۔ مذکورہ بالا تمام امور بیان کرنے کے بعد حضور انور نے دورانِ سال جماعت پر نازل ہونے والے افضالِ الٰہی کا روح پرور تذکرہ فرمایا۔

(۲۲) الموعود

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ معرکۃ الآ راء خطاب مؤرخہ ۲۸ر دسمبر ۱۹۴۴ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر ارشاد فرمایا جس میں اپنے دعویٰ مصلح موعود پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے حضور نے نہ صرف پیشگوئی مصلح موعود کا پورا ہونا قطعی دلائل اور واقعات سے روزِ روشن کی طرح ثابت کیا بلکہ مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء کے اعتراضات کا ردّ بھی نہایت عمدہ طور پر فرمایا۔

حضور نے اس خطاب کے آخر پر احباب جماعت کو اُن کی بعض نئی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہے کہ:۔

''آپ لوگ جو میرے اِس اعلان کے مصدق ہیں آپ کا اوّلین فرض یہ ہے کہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں اور اپنے خون کا آخری قطرہ تک اسلام اور احمدیت کی فتح اور کامیابی کے لئے بہانے کو تیار ہو جائیں۔ بیشک آپ لوگ خوش ہو سکتے ہیں کہ خدا نے اِس پیشگوئی کو پورا کیا بلکہ میں کہتا ہوں آپ کو یقیناً خوش ہونا چاہئے کیونکہ حضرت

مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود لکھا ہے کہ تم خوش ہو اور خوشی سے اُچھلو کہ اِس کے بعد اَب روشنی آئے گی۔ پس میں تمہیں خوش ہونے سے نہیں روکتا۔ میں تمہیں اُچھلنے کودنے سے نہیں روکتا۔ بیشک تم خوشیاں مناؤ اور خوشی سے اُچھلو اور کُودو۔ لیکن میں کہتا ہوں اِس خوشی اور اُچھل کُود میں تم اپنی ذمہ داریوں کو فراموش مت کرو...... اگر تم ترقی کرنا چاہتے ہو، اگر تم اپنی ذمہ داریوں کو صحیح طور پر سمجھتے ہو تو قدم بقدم اور شانہ بشانہ میرے ساتھ بڑھتے چلے آؤ تا کہ ہم کُفر کے قلب میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا گاڑ دیں اور باطل کو ہمیشہ کے لئے صفحۂ عالم سے نیست و نابود کر دیں اور اِنْشَاءَ اللّٰہُ ایسا ہی ہوگا۔ زمین اور آسمان ٹل سکتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کی باتیں کبھی ٹل نہیں سکتیں''۔

انڈیکس

مرتبہ: مکرم احمد طاہر مرزا صاحب

۱۔	مضامین	۳
۲۔	آیات قرآنیہ	۲۷
۳۔	احادیث	۲۹
۴۔	اسماء	۳۲
۵۔	مقامات	۴۰
۶۔	کتابیات	۴۵

مضامین

آ۔ا

آخرت
اگلے جہان سے کوئی انسان
اس دنیا میں آ نہیں سکتا ۲۷

آریہ سماج ۵۲۰، ۵۲۳، ۵۲۴

آمد ثانی
مسیح ناصریؑ نے اِس امر
کی طرف اشارہ فرمایا ہے
کہ جب میں دوبارہ دنیا میں
آؤں گا تو کچھ قومیں جو
ہوشیار ہونگی وہ مجھے مان لیں گی ۱۶۰

آیت استخلاف
سورہ نور میں مسلمانوں کے
ساتھ خلافت کا مشروط
وعدہ ہے ۳۶۵

ابتلاء
بعض لوگ ابتلاء میں آجاتے
ہیں اِس لئے دعائیں کرنی
چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب
کو ثباتِ قدم عطا فرمائے ۱۸۴
مومن کا دل خدا تعالیٰ کی
طرف سے آنے والے ابتلاؤں
میں سچی راحت پاتا ہے ۱۸۴

اجتہاد ۵۳۹
۵۴۱، ۵۴۴، ۶۳۳، ۶۳۵

احرار/احراری ۲۱۶، ۲۱۸
۲۱۹، ۵۸۴، ۶۲۲ تا ۶۲۵، ۶۲۹
۱۹۳۴ء میں احرار نے
اعلان کر دیا کہ انہوں
نے جماعت احمدیہ کو مٹانے
کا فیصلہ کر لیا ہے ۳۷
اُس وقت گورنمنٹ انگریزی
نے بھی احرار کی فتنہ انگیزی
سے متأثر ہو کر ہمارے خلاف
ہتھیار اُٹھا لئے ۳۸
قادیان میں احرار کا جلسہ ۲۱۹
احرار نے ۱۹۳۴ء میں شورش
شروع کی اور اِس قدر مخالفت
کی کہ تمام ہندوستان کو ہماری
جماعت کے خلاف بھڑکا دیا ۵۸۴
احرار کے فتنہ سے مت گھبراؤ ۵۸۴

احمدیت/جماعت احمدیہ
۲۷، ۱۴۹، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۶۴
۱۷۲ تا ۱۷۵، ۱۹۹، ۲۲۱، ۲۳۴ تا ۲۴۰
۲۵۹، ۲۷۱، ۲۸۱، ۲۸۸ تا ۲۹۴، ۲۹۴
۳۰۳، ۳۰۴، ۳۲۰، ۳۲۷ تا ۳۳۵
۳۷۶، ۴۰۵، ۴۱۴، ۴۶۶، ۴۸۸ تا ۴۹۱
۵۹۲، ۵۹۳، ۶۱۰ تا ۶۱۵
۶۲۵، ۶۳۶، ۶۴۶، ۶۴۸
اِس سلسلہ کی تائید کیلئے
خدا تعالیٰ کے فرشتے آسمان
سے اُتریں گے اور یہ سلسلہ
پھیلتا چلا جائے گا ۲۸۲
سچا احمدی تو وہی ہے جو
خدا کی خاطر اعتراضوں
کو برداشت کرتا ہے ۱۳۶
۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو
ہمارے سلسلہ کی بنیاد پڑی ۲۰۷
احمدیت کیلئے مال آئیں
گے اِس بات کا مجھے ڈر
نہیں البتہ اس بات سے
ڈرتا ہوں کہ ان اموال کو
سنبھالنے والے دیانت دار
ملیں گے؟ ۵۱

دنیا کی کوئی قوم ایسی نہیں
جو آج سلسلہ احمدیہ سے
واقف نہ ہو، جو یہ محسوس
نہ کرتی ہو کہ احمدیت ایک
بڑھتا ہوا سیلاب ہے
جو ان کے ملکوں کی طرف
آ رہا ہے ۱۴۸
جماعت کا اتحاد ایک ہی
طریق سے ہو سکتا ہے کہ
جسے خدا نے خلیفہ بنایا ہے
اُس کے ہاتھ پر بیعت کی
جائے ورنہ ہر ایک شخص
جو اُس کے خلاف چلے گا
تفرقہ کا باعث ہوگا ۲۲۰
خدا نے ہمیں اسلام کی تائید
کیلئے کھڑا کیا ہے، خدا نے
ہمیں محمد رسول اللہ ﷺ کا
نام بلند کرنے کیلئے کھڑا
کیا ہے ۲۴۲
قوموں نے ہماری مخالفت کی،
ملکوں نے ہماری مخالفت کی،
حکومتوں نے ہماری مخالفت کی
مگر خدا نے ہمارا ساتھ دیا ۲۴۲

احمدیہ مشن ۱۱۵، ۲۲۱، ۲۳۴، ۲۳۷

اخلاص
اگر اخلاص ہے تو حج بھی ہے
زکوٰۃ اور صدقہ بھی ہے
اگر اخلاص نہیں تو کچھ بھی نہیں ۳۰۹
اصل چیز دل کا اخلاص اور
وہ عمل ہے جو ایمان کے ساتھ
کام کر رہا ہوتا ہے ۵۸
جو لوگ نیک نیتی اور اخلاص
سے کام کرتے ہیں اُن کی
نیک نیتی اور اُن کا اخلاص
ہی عمل کا قائمقام ہے ۶۲
اخلاص اور تقویٰ سے کام لیں
تو نہ سلسلہ پر بار پڑ سکتا ہے
اور نہ اِن کو کوئی خاص پریشانی
لاحق ہو سکتی ہے ۲۹۸
اصل چیز اخلاص ہے جب تک
اخلاص پیدا نہ ہو جائے
تب تک ترقی ممکن نہیں ۳۰۹
دُنیا میں انسان کیلئے سب سے
قیمتی جوہر سنجیدگی ہے۔
قرآن کریم نے اس کا
نام اخلاص اور ایمان رکھا ہے ۳۰۹

اخلاقِ فاضلہ ۱۱۲ تا ۱۱۹، ۱۲۲، ۱۲۷، ۱۳۲، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۹، ۱۴۰، ۲۷۸، ۳۳۲ تا ۳۳۵، ۴۱۰ تا ۴۱۸، ۴۴۸، ۵۰۲ تا ۵۰۴، ۵۵۸، ۵۸۳، ۶۳۷
اخلاق درحقیقت صفاتِ الٰہیہ
کے اُس ظہور کا نام ہے جو
بندے کی طرف سے ہو ۷۲
اخلاق درست کرنے کیلئے
حضور ﷺ کی ذات نمونہ ہے ۷۲
اخلاق فاضلہ اور علوم کو
زندہ رکھنے کیلئے نئی نئی
ایجادوں کا ہونا
نہایت ضروری ہوتا ہے ۱۱۸
اخلاقِ فاضلہ میں سچائی
کی نہایت اہمیت ہے ۱۱۹
اخلاق فاضلہ اور امانت ۱۲۲
اللہ تعالیٰ نے ہمارے اخلاق
کی درستی کیلئے محمد رسول ﷺ
کو ہمارے لئے کامل نمونہ
بنایا ہے ۷۳، ۱۲۲
حضور ﷺ کے اخلاق کے
بارہ میں حضرت عائشہؓ
کی گواہی ۷۲
حضور ﷺ کے پانچ بنیادی
اخلاقِ فاضلہ ۱۱۲ تا ۱۲۴

جب ہم اللہ کی صفات کی نقل کرتے ہیں تو با اخلاق کہلاتے ہیں ۷۲،۷۳
جماعت کی تربیت اور اصلاحِ اخلاق کے متعلق بہت کم مضامین بیان کئے جاتے ہیں ۵۵
انصاف بھی اخلاقِ فاضلہ میں سے ایک بہت بڑا خلق ہے ۱۲۷
اخلاقی امور میں اللہ تعالیٰ کے انبیاء دنیا کیلئے نمونہ ہوتے ہیں ۵۷
ہمیں نوجوانوں کے اخلاق کی نگرانی کرنی چاہئے ۴۱۱

استخارہ

حضرت مسیح موعودؑ کی سنت تھی کہ جب کبھی سلسلہ کیلئے غم کا کوئی موقع ہوتا آپ دوستوں سے فرماتے کہ دعا کرو اور استخارے کرو ۲۵۰

اسلام

آئندہ یہ فیصلہ کہ دنیا کا مذہب اسلام ہو یا عیسائیت؟ یہ اور کسی جگہ نہیں ہوگا صرف قادیان میں ہوگا ۱۶۸
اسلام دنیا میں جیتے گا اور ضرور جیت کر رہے گا ۲۸۲
اسلام نے دفاع کا بھی حکم دیا ہے ۲۷
اسلام میں محض ایمان کا دعویٰ کوئی حقیقت نہیں رکھتا اصل چیز اخلاص اور وہ عمل ہے جو ایمان کے ساتھ کام کر رہا ہوتا ہے ۵۸
اسلام تو ہر مسلمان کو آرٹسٹ بناتا ہے ۱۳۵
خدا تعالیٰ نے مجھے اِس بات کی طرف توجہ دلائی کہ اَب اسلام کے غلبہ کا وقت آ پہنچا ہے ۱۷۹
اسلام خدا کا نور ہے اور اُس کی برکتیں اُنہی لوگوں کو مل سکتی ہیں جو اُس کے احکام پر عمل کریں ۲۳۳
اگر ہمارا کام اسلام کو قائم کرنا ہے تو اِسی صورت میں قائم کرنا ہے جس میں محمد ﷺ نے قائم کیا ۴۳۲
خدا نے خبر دی کہ وہ میرے ذریعہ دنیا میں اسلام کا نام روشن کرے گا ۲۴۰
اسلام کا مسلّمہ اصل ہے کہ دعائیں مرنے والے کو ضرور فائدہ پہنچاتی ہیں ۱۹۱
اسلام نے خودکشی سے منع کیا ہے ۴۴۲
خدا نے ہمیں اسلام کی تائید کے لئے کھڑا کیا ہے ۲۴۲
میرے سامنے دینِ اسلام کے خلاف جو شخص بھی اپنی آواز بلند کرے گا اُس کی آواز کو دبا دیا جائے گا ۲۴۳
اگر قرآن اور اسلام پر کوئی اعتراض کرے تو میں خدا کے فضل سے اُس کا ناطقہ بند کرسکتا ہوں ۱۵۵
اگر تم پچاس فی صدی عورتوں کی اصلاح کرلو تو اسلام کو ترقی حاصل ہوجائے گی ۳۱۲
خدا نے ہمیں اسلام کی تائید کیلئے کھڑا کیا ہے، خدا نے ہمیں محمد رسول اللہ ﷺ کا نام بلند کرنے کیلئے کھڑا کیا ہے ۲۴۲
اسلام کی آئندہ فتح تلوار سے نہیں بلکہ تبلیغ سے ہوگی ۲۳۷
اسلام نے بھی اپنے مذہب کا ایک خلاصہ اِن الفاظ میں پیش کیا ہے کہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۴۰۱
اسلام کے خلاف سب سے
زیادہ کثیر الاشاعت کتاب
سرمیور کی ہی لکھی ہوئی ہے ۳۴۵

اشاعت اسلام ۲۴۳، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷
۲۷۹، ۳۳۷، ٦۴۳

اسلامی تعلیم ۴۰۵، ۵۵۹

اسلامی علوم
سورۃ فاتحہ سے ہی میں تمام
اسلامی علوم بیان کرسکتا ہوں ۲۲۵

اِصلاح
بنی نوعِ انسان کی اصلاح کی
کوشش کرو۔ اُن کی حالت کو
سُدھارنے کے لئے اپنے
اوپر مشقتیں برداشت کرو ۲۰
اگلے جہان سے کوئی انسان
اس دنیا میں آ نہیں سکتا ۲۷

اطاعت ۳۳۲، ۴۴٦، ۵۰۱
ماں کی اطاعت اور فرمانبرداری
میں جنت ملتی ہے ۴۴٦

اطفال الاحمدیہ ۴۰٦، ۴۱۹، ۴۲۵
قیام کی غرض ۴۲۵

اعتراض/اعتراضات
خدا کی خاطر جو تحریک ہوتی ہے
اس پر ضرور اعتراض ہوتے
ہیں اُن پر بُرا نہیں منانا چاہئے ۱۳
سچا احمدی تو وہی ہے جو خدا کی
خاطر اعتراضوں کو برداشت
کرتا ہے ۱۳، ۱۳٦
جو کام انسان خدا کی خاطر کرتا
ہے اُس پر جو اعتراض کئے
جائیں وہ انسان کو بخوشی
برداشت کرنے چاہئیں۔
اللہ تعالیٰ کی خاطر کام کرنے
والا اعتراضوں پر خوش ہوتا
ہے نہ کہ ناراض پس اعتراض
ایک کان سے سننے چاہئیں اور
دوسرے سے نکال دینے چاہئیں ۱۲
خدا کی خاطر اعتراضات کو
برداشت کرنا حقیقی قومی ترقی
کی روح ہے ۱۳
مؤمن پر دین کی وجہ سے جو
اعتراض کیا جاتا ہے وہ اُس
کی نجات کا موجب ہوتا ہے ۱۳
معاندین کا اعتراض کرنا کہ اگر
اسلام سچا ہے تو نشان دکھایا
جائے ۲۲۳
اسلام کی تعلیم پر کوئی حقیقی
اعتراض نہیں ہوسکتا ۲۲۵
کوئی کتنا بھی ماہر کیوں نہ ہو وہ
اپنے علم کے رو سے قرآن کریم
پر کوئی اعتراض کرے میں
خدا تعالیٰ کے فضل سے اُسے
مُسکت جواب دوں گا ۲٦۷
حضور کی ستیارتھ پرکاش کے
چودھویں باب کے اعتراضات
کے جواب لکھنے کی خواہش ۴۹۳

اعمال
جب اعمال میں اصلاح ہو
جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے
انسان کو قبول فرمالیتا ہے ۵۹
آپؐ کا عمل وہی کچھ تھا جس کا
قرآن کریم میں ذکر آتا ہے ۷۲
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اعمال
آپ کے ایمان کی وجہ سے تھے ۱۰۲
اپنی زندگی میں وہ اعمال بجالاؤ
جن کا نمونہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے
تمہارے سامنے رکھا ہے ۱۳۷

افضلیت
ہمارے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا درجہ
حضرت مسیح سے افضل ہے ٦

اُمت محمدیہ ۱۸، ۲۷۵، ۵۵۵
اگر اُمّتِ محمدیہ میں سب نیک
لوگ ہی پیدا ہوتے تو پھر

نبی کی کوئی ضرورت نہ تھی ۱۸
اگر اُمّتِ محمدیہ نے بگڑ جانا تھا
تو اُن کیلئے خدا تعالیٰ کے مأمور
کی یقیناً ضرورت تھی ۱۸
اُمّتِ محمدیہ میں صرف وہی شخص
نبی بن سکتا ہے جو ظِلِّ محمدؐ
ہو خالی موسیٰؑ کا ظِل بننے یا
خالی عیسیٰؑ کا ظِل بننے سے کوئی
شخص نبی نہیں بن سکتا ۵۵

اُمَّةً وَّسَطًا

قرآن شریف نے اُمت محمدیہ
کو اُمَّةً وَسَطاً قرار دیا ہے ۵۵۵

اللہ تعالیٰ/ہستی باری تعالیٰ

۱۵ تا ۲۰، ۲۶، ۳۳، ۱۰۴ تا ۱۰۷، ۱۲۱
۱۲۴، ۱۳۰، ۱۳۴، ۱۷۳ تا ۱۷۵، ۱۸۰ تا
۱۹۱، ۲۰۰ تا ۲۰۶، ۲۱۵، ۲۲۱، ۲۲۵
۲۳۱ تا ۲۳۷، ۲۴۰، ۲۵۸ تا ۲۶۴
۲۶۷، ۲۷۲، ۲۷۴، ۳۰۱، ۳۰۳، ۳۱۰
۳۱۸ تا ۲۲۳، ۳۲۹، ۳۳۲، ۳۳۵
۳۳۶، ۳۵۷ تا ۳۶۵، ۴۱۶، ۴۱۹
۴۲۴ تا ۴۲۶، ۴۳۰، ۴۴۰ تا ۴۴۸
۴۵۴ تا ۴۶۷، ۴۷۱، ۴۸۵، ۵۴۰
۵۴۲، ۵۴۹، ۵۵۴، ۵۵۹ تا ۵۶۶
۵۷۵ تا ۵۸۴، ۵۸۸، ۵۹۱ تا ۶۰۶
۶۱۰، ۶۳۱ تا ۶۳۹، ۶۴۱ تا ۶۴۹

خدا تعالیٰ ہمیشہ زندہ ہے اور
اُس پر موت کبھی وارد نہیں
ہو سکتی ۴۶۴
حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے
ایک اُستاد کا رؤیا میں خدا تعالیٰ
کو کوڑھی کی شکل میں دیکھنا ۴۶۴
پہلے سائنس خدا تعالیٰ کے
وجود کو رڈ کرتی تھی مگر اَب
ہم نے ثابت کر دیا ہے کہ
اِس سارے نظام کا ایک مرکز
ہے اور وہی مرکز خدا ہے ۳۲۱

امانت

اخلاقِ فاضلہ اور خُلقِ امانت ۱۲۲

انصاف

انصاف بھی اخلاقِ فاضلہ میں
سے ایک بہت بڑا خلق ہے ۱۲۷

انگریز

انگریزوں کی فتح کے بارہ میں
ایک رؤیا ۲۷ تا ۳۰

انسان

بنی نوعِ انسان کی اصلاح کی
کوشش کرو۔ اُن کی حالت
کو سُدھارنے کے لئے اپنے
اُوپر مشقتیں برداشت کرو ۲۰

ندامت انسان کے اندر
احساسِ بیداری پیدا کرتی اور
نیکی کا موجب بنتی ہے ۸۲

انسانی حقوق ۶۱۷

انسانی فطرت

اللہ نے انسانی فطرت کو ایسا
بنایا ہے کہ ہر شخص کو اپنے
قریب کی چیزوں کا زیادہ
احساس ہوتا ہے ۲۴۷

انصاراللہ

انصاراللہ کی ذمہ داریاں ۴۲۳ تا ۴۲۶
تین بنیادی مقاصد ۴۲۳
تنظیم نو کی اہمیت ۴۲۴

ایمان ۱۴، ۱۰۰ تا ۱۰۴

۱۱۱، ۱۲۳، ۱۵۲، ۱۵۸ تا ۱۶۰، ۱۶۲
۱۶۳، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۵، ۱۸۸
۱۹۲، ۱۹۸، ۲۰۲، ۲۱۲، ۲۳۲، ۲۴۰
۲۵۵، ۲۶۱، ۲۶۳، ۲۶۶، ۲۷۶
۲۷۷، ۲۷۹، ۲۸۲، ۲۹۳، ۳۰۹
۳۱۰، ۳۱۲، ۳۲۴، ۳۴۲، ۳۴۵
۳۴۸، ۳۵۰، ۳۵۹، ۳۶۳، ۳۷۶
۳۸۵، ۳۹۲، ۴۲۵، ۴۳۲، ۴۵۴
۴۵۸، ۴۶۹، ۴۷۳، ۴۹۰، ۵۲۷
۵۲۹، ۵۴۴، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۶
۵۵۷، ۵۵۹، ۵۷۹، ۵۸۰، ۶۳۲
۶۳۶، ۶۴۲

اہم چیز تعلق باللہ ہے جس کی
بنیاد ایمانِ کامل پر ہوتی ہے ۸۳
ایمان تو ایسی چیز ہے کہ اِس
راہ میں قدم مارنے والوں کو
جان ہتھیلی پر لے کر چلنا
پڑتا ہے ۴۶۹
اسلام میں محض ایمان کا دعویٰ
کوئی حقیقت نہیں رکھتا اصل
چیز اخلاص اور وہ عمل ہے جو
ایمان کے ساتھ کام کر رہا
ہوتا ہے ۵۸
آدمؑ سے لیکر اَب تک ہمیشہ
ایسے وجود آتے رہے ہیں
جنہوں نے اپنے تجربہ اور
مشاہدہ سے دنیا کے سامنے
یہ حقیقت پیش کی کہ اِس دنیا
کا ایک خدا ہے ۳۲۵
خشیت اللہ بھی ایمان کیلئے
ایک لازمی چیز ہے۔ اِس کے
بغیر انسان کا ایمان کبھی کامل
نہیں ہوسکتا ۱۱۱

ب

بادشاہ

ایک بادشاہ کا قصہ کہ فوج پر
خواہ مخواہ اِتنا خرچ کرنا پڑتا
ہے اِسے موقوف کر دیا جائے ۲۳

بُت پرستی ۱۰۶، ۲۷۲،
۲۷۶، ۵۵۶

بجٹ ۶۴۲ تا ۶۴۵

بجلی

حضرت مسیح موعود
علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ
میں قادیان میں بجلی گرنے
کا واقعہ ۹۶

بدھ مت ۲۹۵ تا ۲۹۷

بدھوں میں دستور ہے کہ جب
وہ کسی کو بھکشو بناتے ہیں تو اُس
کا سر منڈوا دیتے ہیں جیسے
عیسائی بپتسمہ دیتے ہیں۔ وہ
بھکشو بنانے کیلئے سر منڈوانا
ضروری سمجھتے ہیں ۲۹۶

برکات

اسلام خدا کا نور ہے اور اُس
کی برکتیں اُنہی لوگوں کو مل
سکتی ہیں جو اُس کے احکام پر
عمل کریں ۲۳۳
محض قادیان میں آجانے سے
انسان کو برکت حاصل نہیں ہوتی
بلکہ برکت اُن ذمہ واریوں کو ادا
کرنے سے حاصل ہوتی ہے
جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے
عائد کی گئی ہیں ۱۸۱

برہموسماج ۵۲۰

بھکشو ۲۹۵، ۲۹۶

بیعت

لدھیانہ میں ۲۳/ مارچ ۱۸۸۹ء
کو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ
نے بیعت لی تھی ۲۵۵، ۲۵۹
پہلے دن لدھیانہ میں چالیس
آدمی حضرت اقدسؑ کی
بیعت میں شامل ہوئے ۲۶۲، ۲۷۹
سفر جہلم میں سینکڑوں لوگوں
نے حضرت مسیح موعودؑ کی
بیعت کی تھی ۳۰۳

بیعت خلافت

جس شخص کے ہاتھ پر آپ
لوگوں نے بیعت کی ہے اُس
کا یہ فرض قرار دیا گیا ہے کہ
وہ خدا کی بادشاہت کو دنیا
میں قائم کرے ۱۶۹
جماعت کا اتحاد ایک ہی طریق
سے ہوسکتا ہے کہ جسے خدا نے

خلیفہ بنایا ہے اُس کے ہاتھ
پر بیعت کی جائے ورنہ ہر
ایک شخص جو اُس کے خلاف
چلے گا تفرقہ کا باعث ہوگا ۲۲۰
آپ کا فرمانا کہ میری خلافت
کے وقت مسجد نور میں جماعت
کے لوگوں نے میری بیعت کی ۵۸۲
بیعتِ رضوان ۳۴۸

پ

پادری
ایک پادری کا حضرت مسیح موعودؑ
سے عربی یا انگریزی زبان کے
مختصر ہونے پر بحث کرنا ۱۸
پنج ہزاری مجاہدین ۴۱
پوپ
عیسائی پوپ کو خلیفہ کی طرح
سمجھتے ہیں ۳۶۵
عیسائیوں میں پوپ کی شکل
میں آج تک خلافت قائم ہے ۳۶۵
پیر پرستی ۵۹۰
پیشگوئیاں ۱۴۸ تا ۱۵۲
۱۵۵ تا ۱۶۴، ۱۶۹، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۹۵
۱۹۷، ۱۹۸، ۲۰۵ تا ۲۰۷، ۲۲۱، ۲۲۲
۲۲۶ تا ۲۲۸، ۲۳۲، ۲۳۴، ۲۳۶
۲۳۸ تا ۲۴۰، ۲۴۹، ۲۵۶ تا ۲۶۰
۲۶۲، ۲۶۴، ۲۶۷، ۲۶۸،
۲۷۲ تا ۲۷۶، ۲۷۸ تا ۲۸۱، ۴۶۸
۵۲۷ تا ۵۴۵، ۵۴۹ تا ۵۵۱
۵۵۳ تا ۵۵۶، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۱
۵۶۲، ۵۶۵، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۹۱
۵۹۳، ۶۰۹، ۶۱۲ تا ۶۱۵، ۶۱۷
۶۲۶، ۶۲۸، ۶۳۲ تا ۶۳۵، ۶۳۷
۶۳۹، ۶۴۵ تا ۶۴۸
آج سے سَو سال بعد دنیا کا
جو بہت بڑا بادشاہ ہوگا وہ کہے
گا آج بادشاہ ہونے کی بجائے
اگر میں حضرت مسیح موعودؑ کی
ڈیوڑھی کا دربان ہوتا یا
آپ کی بستی میں تنور کی
دُکان کرتا تو بہت اچھا ہوتا ۵۱
زمین اور آسمان ٹل سکتے ہیں مگر
خدا تعالیٰ کی باتیں کبھی ٹل نہیں
سکتیں ۶۴۹
یہ سلسلہ دنیا میں پھیل کر رہے گا۔
اگر لوگوں کے دل سخت ہوں
گے تو فرشتے اُن کو اپنے ہاتھ
سے ملیں گے یہاں تک کہ
وہ نرم ہو جائیں گے اور اُن
کے لئے احمدیت میں داخل
ہونے کے سِوا کوئی چارہ نہیں
رہے گا ۱۷۵
پیشگوئی مصلح موعود ۵۲۷، ۵۲۸
پیشگوئی مصلح موعود کا اعلان ۴۳۱
پیشگوئی مصلح موعود کی
غرض وغایت ۵۲۹ تا ۵۳۰
پیشگوئی مصلح موعود کی
میعاد ۵۳۳، ۵۳۹، ۵۴۰
پیشگوئی مصلح موعود پر ہونے
والے اعتراضات کے
جوابات ۵۳۳ تا ۵۳۹
پیشگوئی مصلح موعود کی سات
اہم اغراض ۵۴۲ تا ۵۴۴
پیغامی (غیر مبائعین) ۳۴
۵۵۱، ۵۶۱، ۵۸۰، ۵۸۲
۵۸۵، ۶۰۹، ۶۴۳
پیغامی چندہ کی حقیقت ۴۱، ۴۲، ۶۴۲

ت

تبلیغ ۱۵۸، ۱۷۲ تا ۱۷۴
۲۱۹، ۲۳۳ تا ۲۳۷، ۲۴۱، ۲۴۲
۲۵۸، ۲۶۱، ۲۷۱، ۲۷۶، ۲۷۸
۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۷ تا ۲۹۵، ۲۹۷ تا ۳۰۶
۳۳۷، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۵۰، ۴۱۰
۴۳۲، ۴۶۶، ۴۸۰، ۴۸۴، ۴۸۵
۴۸۷ تا ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱
۴۹۴ تا ۴۹۸، ۵۰۰، ۵۱۹، ۵۴۰
۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۹، ۵۹۱، ۵۹۲
۵۹۳، ۶۰۹، ۶۱۱ تا ۶۱۳، ۶۱۵

ہم مغرب کے کناروں سے
مشرق کے انتہائی کناروں تک
اسلام کی تبلیغ کر رہے ہیں ۱۷۴
ہمارا فرض ہے کہ ہم تبلیغ کریں
اور اسلام کی تعلیم لوگوں تک
پہنچائیں ۱۷۴
اسلام کی آئندہ فتح تلوار سے
نہیں بلکہ تبلیغ سے ہوگی ۲۳۷
ہمارا عمل اور نمونہ ہماری تبلیغ
سے زیادہ اثر رکھتا ہے ۴۷

ترکِ عمل

بعض لوگ اپنی جہالت کی وجہ
سے ترکِ عمل کا نام ایمان اور
توکّل رکھ لیتے ہیں ۱۰۱

تحریکات

خدا کی خاطر جو تحریک ہوتی ہے
اس پر ضرور اعتراض ہوتے ہیں
اُن پر بُرا نہیں منانا چاہیئے ۱۳

تحریک جدید ۲۴۲، ۲۹۳، ۳۳۰
۴۱۲، ۴۷۸، ۴۸۲، ۴۸۴، ۵۲۰، ۸۴۴
تحریک جدید کا پس منظر ۳۷ تا ۴۰
جب میں نے تحریک جدید
کے متعلق ارادہ کیا تو مَیں خود
نہ جانتا تھا کہ کیا لکھوں گا مگر
جوں جوں میں نوٹ لکھتا جاتا
خدا تعالیٰ وہ طریق اور وہ
ذرائع سمجھاتا جاتا جن سے
احمدیت مضبوط ہوسکتی تھی ۳۹
میں امید کرتا ہوں کہ جنہوں
نے ابھی تک چندہ تحریکِ جدید
نہیں لکھایا وہ اب کے بڑھ چڑھ
کر قربانی کریں گے ۴۳

ترجمۃ القرآن

انگریزی ترجمہ کی اشاعت کا
پروگرام ۳۵، ۳۶
دیگر زبانوں میں تراجم کی
تجویز و تحریک ۴۶، ۴۷

تعلّق بِاللّٰہ

اہم چیز تعلق باللہ ہے جس کی
بنیاد ایمانِ کامل پر ہوتی ہے ۸۳
جس کے دل میں یہ تڑپ ہو کہ
اللہ تعالیٰ کی گود میں داخل ہو
جاؤں اور اُس کے دامن کو پکڑ
لوں، ایسا انسان کبھی بھی خواہ
وہ کتنے ہی گناہوں میں ملوث
ہو گناہوں کی موت نہیں مرتا ۶

تعلیم الاسلام کالج

کالج کے قیام کے
اغراض و مقاصد ۳۱۷ تا ۳۳۷
افتتاحی تقریب سے خطاب ۳۱۷
اِس میں کسی غیر مسلم کا داخلہ
ناجائز نہ ہوگا ۳۱۷
قیام کی ایک غرض یہ بھی ہے
کہ مذہب پر جو اعتراضات
مختلف علوم کے ذریعہ کئے
جاتے ہیں اُن کا انہی علوم
کے ذریعہ ردّ کیا جائے ۳۱۸
ایسی سوسائٹیاں قائم کرنی
چاہئیں جن کی غرض یہ ہو کہ
اسلام اور احمدیت پر
اعتراضات کا جواب دیں ۳۲۱
ہمارا مقصد دوسرے کالجوں
سے زیادہ بلند اور اعلیٰ ہے ۳۳۲

تعلیم نسواں ۳۸۰

تفسیر القرآن

تفسیر سورۃ الکوثر ۱۴ تا ۲۰
رؤیا میں ایک فرشتے کا
حضرت مصلح موعود کو
قرآن کریم کی تفسیر سکھانا ۲۲۵

تقویٰ

خدا پر تقدم تقویٰ کے خلاف ہے ۱۵۶
اللہ تعالیٰ اپنے ماً موروں کو

مبعوث فرماتا ہے تا کہ وہ
لوگوں کے دلوں کو صاف
کریں۔اُن کو خدا تعالیٰ کی
طرف واپس لائیں، نیکی اور
تقویٰ دنیا میں قائم کریں ۱۹۹
اخلاص اور تقویٰ سے کام لیں
تو نہ سلسلہ پر بار پڑ سکتا ہے
اور نہ اِن کو کوئی خاص
پریشانی لاحق ہو سکتی ہے ۲۹۸
ضرورت اِس امر کی ہے کہ
وہ اخلاص اور تقویٰ اور
خدا تعالیٰ کا خوف اپنے
دلوں میں پیدا کریں ۳۳۲
تم اپنے اندر تقویٰ کا رنگ
پیدا کرنا چاہتے ہو تو اِس کا
گُر یہی ہے کہ صادقوں کی
مجلس اختیار کرو تا کہ
تمہارے اندر بھی تقویٰ
کا وہی رنگ تمہارے نیک
ہمسایہ کے اثر کے ماتحت
پیدا ہو جائے ۴۲۴

تلوار

اسلام کی آئندہ فتح تلوار سے
نہیں بلکہ تبلیغ سے ہوگی ۲۳۷
خدا نے مجھے وہ تلواریں بخشی
ہیں جو کفر کو ایک لحظہ میں
کاٹ کر رکھ دیتی ہیں ۲۴۱

توحید

رسول کریمؐ نے جب
اللہ تعالیٰ کی توحید کے متعلق
لوگوں کو وعظ کرنا شروع
کیا تو مکہ والوں کو یہ بات
بہت ہی ناگوار گزری ۱۰۵
حضرت مصلح موعود کا خواب میں
لوگوں کو توحید کی دعوت دینا ۱۳۹
حضورؓ کا فرمانا کہ مغربی ممالک
جہاں توحید کا نام مٹ چکا
ہے وہاں میرے ذریعہ ہی
اللہ تعالیٰ توحید کو بلند کرے گا ۲۳۹
حضورؓ کا بچپن سے ہی توحید الٰہی
کا قائل ہونا ۴۷۱

توکّل ۱۰۱ تا ۱۰۳

بعض لوگ تو اپنی جہالت کی
وجہ سے ترکِ عمل کا نام ایمان
اور توکّل رکھ لیتے ہیں ۱۰۱
تدبیر اور توکّل ۱۰۳
غار ثور کے موقع پر حضور ﷺ
کا عظیم توکّل علی اللہ ۱۰۲

ٹ

ٹریکٹ

ٹریکٹوں کے ذریعہ تبلیغ ۳۹، ۴۰
تبلیغ کیلئے ٹریکٹوں وغیرہ کی
اشاعت بھی ضروری ہوتی ہے ۲۸۹
حضورؓ کا ایک ٹریکٹ میں ''کون
ہے جو خدا کے کام روک سکے''
کا الہام شائع کرانا ۵۸۶

ج

جامعہ احمدیہ (قادیان) ۲۹۹، ۶۱۲
جبرئیل ۷۵
جلسہ سالانہ ۱۱، ۱۲، ۲۵
۲۴۸، ۴۲۷، ۴۲۹، ۴۳۷، ۴۵۴،
۴۵۵، ۴۶۳، ۴۶۶، ۴۹۰، ۵۱۵،
۵۱۹، ۵۲۰، ۵۷۸، ۶۱۲
برکات جلسہ سالانہ ۵، ۶

جنگ اُحد ۳۴۳

حضرت ابوطلحہ کا جنگِ اُحد میں
حضورؐ کے منہ کے سامنے اپنا
ہاتھ رکھنا اور ہاتھ شَل ہو جانا ۱۳
رسول کریم ﷺ کا اِس جنگ
میں کچھ آدمی ایک درّہ پر مقرر
فرمانا ۱۰۸
جنگ اُحد کے حالات ۱۰۸ تا ۱۱۰

جنگ بدر
بدر کے موقع پر آپ ﷺ کا فرمانا کہ یا تو سب کی رسیاں ڈھیلی کردو اور یا پھر عباسؓ کی بھی سخت کردو ۱۲۸
بدر کے موقع پر آپ ﷺ کا فرمانا کہ یا تو سب کا فدیہ معاف کردو یا پھر حضرت عباسؓ سے بھی وصول کیا جائے ۱۲۸

جھوٹ
جھوٹ کے متعلق اُمت کو انتباہ ۱۲۱

چ

چندہ
طوعی چندہ ۳۹
چندہ تحریک جدید کی حکمت ۴۰
چندہ تحریک جدید دینے والے مجاہدین ۴۱
چندہ وصیت ۴۲
تحریک جدید کا چندہ آئندہ سالوں میں جاری رکھیں ۲۹۳
ہماری جماعت کی عورتیں مذہب کی خاطر اتنا چندہ جمع کردیتیں کہ یورپ کی بڑی بڑی مالدار قومیں بھی مذہب کی خاطر اتنا چندہ جمع نہ کرسکتیں ۴۵۶
تعلیم الاسلام کالج کیلئے چندہ کی تحریک ۴۷۹
ترجمۃ القرآن کیلئے چندہ کی تحریک ۴۹۲

ح

حج
اگر اخلاص ہے تو حج بھی ہے زکوٰۃ اور صدقہ بھی ہے اگر اخلاص نہیں تو کچھ بھی نہیں ۳۰۹

حلف الفضول ۵۰۷تا۵۰۹
حلف الفضول ایک معاہدہ تھا جو رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں بعض لوگوں نے آپس میں کیا تھا۔ اِس میں زیادہ جوش کے ساتھ حصہ لینے والے تین ایسے آدمی تھے جن کے نام فضل تھے اور اِسی وجہ سے اسے حلف الفضول کہتے ہیں ۵۰۷
ایک شخص کا حضور ﷺ کی خدمت میں ابوجہل سے قرض دلانے کیلئے حاضر ہونا اور آپؐ کا اس معاہدہ کے تحت اس کی مدد فرمانا ۵۰۸
آپ ﷺ کا فرمانا کہ اگر جاہلیت کی کسی ایسی ہی چیز کی طرف جس طرح کہ حلف الفضول تھی مجھے بلایا جائے تو مَیں اُس کو ضرور قبول کروں اور اُس میں شامل ہوں ۵۰۹

حِلم
اخلاقِ فاضلہ اور خُلقِ حلم ۱۲۲

خ

خدام الاحمدیہ ۲۵۵
۲۸۰، ۳۹۷، ۳۹۹، ۴۰۴تا۴۱۹
۴۲۵، ۴۵۱
خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں ۳۹۹، ۴۰۰
انہیں اسلام کی مکمل واقفیت ہو ۴۰۵
انہیں اسلام کو پیش کرنے کا صحیح طریقہ معلوم ہو ۴۰۵
احمدی نوجوان کا فرض ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ جانتا ہو ۴۰۵، ۴۰۷

دینی علوم سے واقفیت کا ہونا ضروری ہے ۴۰۸
حدیث کا علم ضروری ہے ۴۰۹
کتب حضرت مسیح موعودؑ سے واقفیت ضروری ہے ۴۰۹
اخلاق کی حفاظت ۴۱۰
خدام الاحمدیہ میں نگرانی کرکے قوتِ عملیہ پیدا کی جائے ۴۱۲
ہر مجلس اصلاح اخلاق کے سلسلہ میں اپنے پاس ریکارڈ رکھے ۴۱۶
لڑائی جھگڑے سے اجتناب کریں ۴۱۸
اگر خدام الاحمدیہ اسلام کے مفہوم اور اِس کی تعلیم کو اچھی طرح سمجھ لیں تو اِن کے لئے کسی اور چیز کی ضرورت ہی نہیں رہ سکتی ۴۰۵
نوجوانوں کی ذمہ داریاں ۴۴، ۴۵

خشیت الٰہی

خشیت اللہ بھی ایمان کیلئے ایک لازمی چیز ہے۔ اِس کے بغیر انسان کا ایمان کبھی کامل نہیں ہوسکتا ۱۱۱

خلفاء ۱۳، ۱۲۱
۱۴۸، ۱۵۰ تا ۱۵۴، ۱۵۹، ۱۶۷، ۱۶۸، ۲۱۳ تا ۲۱۶، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۴۹، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۳ تا ۲۶۶، ۲۷۸، ۲۷۹، ۳۰۱، ۳۰۴، ۳۶۵، ۳۵۸، ۵۵۹، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۱، ۵۸۰، ۵۸۲، ۵۹۰، ۵۹۵، ۵۹۶، ۶۱۰، ۶۳۶، ۶۳۹

خلافت ۱۵۲، ۱۵۵
۱۶۷، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۶۴ تا ۲۶۷، ۲۷۱، ۳۵۵، ۳۵۷، ۳۶۵، ۳۶۶، ۵۸۰، ۵۸۲، ۶۰۹، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۲۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۵۰
اللہ تعالیٰ نے آیت استخلاف میں وعدہ کیا تھا کہ تمہارے اندر خلافت قائم کی جائے گی اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے اندر خلافت قائم بھی کی لیکن مسلمانوں نے خلافت کو اپنی نادانی سے اُڑا دیا ۳۶۵
مسلمانوں نے چونکہ خدا تعالیٰ کی قائم کردہ خلافت کی ناقدری کی اس لئے وہ خلافت کی برکات سے محروم ہوگئے ۳۶۵، ۳۶۶
خلافت کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے وابستہ رہو ۳۵۷
سورہ نور میں مسلمانوں کے ساتھ خلافت کا مشروط وعدہ ہے ۳۶۵
مسلمانوں نے خلافت کی ناقدری کی ۳۶۵، ۳۶۶

خلافت احمدیہ ۳۶۴، ۳۶۶
خلافت کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے وابستہ رہو ۳۵۷
حضورؓ کا فرمانا کہ میں نے اپنی خلافت کے ابتدا میں ہی انگلستان، سیلون اور ماریشس میں احمدیہ مشن قائم کئے ۱۵۵
حضور کا فرمانا کہ جب میں خلیفہ ہوا اُس وقت ہمارے خزانہ میں صرف چودہ آنے کے پیسے تھے اور ۱۸ ہزار کا قرض تھا ۲۱۹، ۶۰۹
جماعت کا کام ہے کہ وہ مسلمانوں کی غفلت اور کوتاہی کا ازالہ کرے اور خلافت احمدیہ کو ایسی مضبوطی سے قائم رکھے کہ قیامت تک کوئی دشمن اِس میں رخنہ اندازی کرنے کی جرأت نہ کر سکے ۳۶۵، ۳۶۶

جماعت کا اتحاد ایک ہی طریق سے ہوسکتا ہے کہ جسے خدا نے خلیفہ بنایا ہے اُس کے ہاتھ پر بیعت کی جائے ورنہ ہر ایک شخص جو اُس کے خلاف چلے گا تفرقہ کا باعث ہوگا ۲۲۰

حضورؓ کا فرمانا کہ کئی ایسے مما لک ہیں جہاں میرے زمانۂ خلافت میں خود بخود احمدیت کا نام پہنچ گیا ۲۳۷

خلیفۃ المسیح الثانی حضرت

جیسے حضرت ابوبکرؓ کھڑے ہوئے تھے اُنہی معنوں میں اللہ تعالیٰ نے مجھے خلافت کے مقام پر کھڑا کیا ۶۳۹

حضرت مسیح موعودؑ کی زندگی میں ہی جبکہ خلافت کا کوئی سوال بھی نہیں تھا مجھے الہام ہوا اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ...... ۵۸۰

مَیں نے خلافت کے پہلے سال ہی انگلستان میں مشن قائم کر دیا اللہ تعالیٰ نے خود لوگوں کے قلوب میں الہام کیا اور انہوں نے اپنی زندگیاں اشاعتِ اسلام کیلئے وقف کیں ۱۷۱

حضرت خلیفہ اوّل مجھے فرمایا کرتے تھے کہ میاں! تمہاری صحت ایسی نہیں کہ تم خود پڑھ سکو۔ میرے پاس آ جایا کرو میں پڑھتا جاؤں گا اور تم سُنتے رہا کرو ۵۶۹

خلیفۃ المسیح الاوّل حضرت

آپ کا فرمانا کہ مَیں اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا خلیفہ ہوں کسی کی طاقت نہیں کہ مجھے خلافت سے معزول کر سکے ۲۶۵

خواب

رسول کریم ﷺ نے خواب دیکھا تھا کہ آپ کے سامنے جنت کے انگوروں کا ایک خوشہ لایا گیا ہے اور پھر آپ کو بتایا گیا کہ یہ ابوجہل کے لئے ہے ۲۵۷

حضرت مصلح موعود کا فرمانا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر خاص عنایت فرمائی ہے اور سینکڑوں خوابیں اور الہام مجھے ہوئے ہیں جو علومِ غیب پر مشتمل ہیں ۵۷۹

حضرت مسیح موعودؑ نے تو لکھا ہے بعض فاسق اور فاجر بھی ایسے دیکھے گئے ہیں کہ اُن کو کبھی کبھی سچی خوابیں آ جاتی ہیں بلکہ کنچنیاں بھی بعض دفعہ سچی خوابیں دیکھ لیتی ہیں ۶۴۰

خودکشی

اسلام نے خودکشی سے منع کیا ہے ۴۴۲

د

درود شریف

جب ہم رسول کریم ﷺ یا حضرت مسیح موعودؑ پر درود اور سلام بھیجیں گے تو خدا تعالیٰ ہماری طرف سے اِس دعا کے نتیجہ میں اُنہیں کوئی تحفہ پیش کر دے گا ۱۹۱

دعا

اسلام کا مسلّمہ اصل ہے کہ دعائیں مرنے والے کو ضرور فائدہ پہنچاتی ہیں ۱۹۱

جب ہم رسول کریم ﷺ یا حضرت مسیح موعودؑ کیلئے دعا

کریں گے تو خدا تعالیٰ ہماری
طرف سے اِس دعا کے نتیجہ
میں اُنہیں کوئی تحفہ پیش کر
دے گا ۱۹۱
دعا کے وقت اِس اَمر کو
مدنظر رکھنا چاہئے کہ ہماری
دعا کا کوئی پہلو ایسا نہ ہو جو
مشرکانہ ہو ۱۹۲
حضرت مسیح موعودؑ کی سنت تھی
کہ جب کبھی سلسلہ کیلئے غم
کا کوئی موقع ہوتا آپ دوستوں
سے فرماتے کہ دعائیں کرو اور
استخارے کرو ۲۵۰
اسلام نے دفاع کا بھی حکم
دیا ہے ۲۷
بعض لوگ ابتلاء میں آجاتے
ہیں اِس لئے دعائیں کرنی
چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب
کو ثباتِ قدم عطا فرمائے ۱۸۴
جب ہم دوسرے کیلئے دعا
کرتے ہیں تو یہ دعا ہمارے
لئے بھی بلندیٔ درجات کا
موجب بنتی ہے ۱۹۰
مزار حضرت مسیح موعودؑ پر
دعا اور اُس کی حکمت ۱۶۹
سورہ فاتحہ بھی ایک دعا ہے
مگر قرآن کریم نے ہمیں کچھ
اور دعائیں بھی سکھائی ہیں ۱۹۷

دہریہ شاعر

ایک عرب دہریہ شاعر کا
قرآن مجید کی مثل لکھنے کا واقعہ ۱۷

دہریت

کمیونزم کے خطرہ کا مقابلہ
کرنے کیلئے اسی فتنہ کے ساتھ
جنگ لڑنی پڑے گی کیونکہ اس
کی بنیاد دہریت پر ہے
یہ فتنہ ہر جگہ پھیل رہا ہے ۴۹۸
ہمارا مقابلہ عیسائیت اور
دہریت سے ہے ۴۹۹

ڈ

ڈارون تھیوری

یورپ جو کسی زمانہ میں ڈارون
تھیوری کا قائل تھا اَب اِس
میں ایک زبردست رَو اِس
تھیوری کے خلاف چل
رہی ہے ۳۱۹

ر

روحانی ترقی

روحانی ترقی کا سارا دارو مدار
کُلّی طور پر اللہ کی محبت کے
ساتھ وابستہ ہے ۶

روزہ/رمضان المبارک

روزہ حقیقی روزہ نہیں کہلا سکتا اگر
اخلاص نہ ہو ۳۰۹

ریزرو فنڈ

ریزرو فنڈ کی تحریک ۴۰
دنیا کی کسی قوم نے اِس قدر
ریزرو فنڈ جمع نہیں کیا مگر یہ
تو خدا تعالیٰ جمع کرنے والا ہے ۴۰

ریسرچ انسٹیٹیوٹ

فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ
کے قیام کی غرض ۴۷۸
ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے ساتھ
تجارتی تنظیم کا کام بہت
ضروری ہے ۴۸۱

ز

زکوٰۃ

اگر اخلاص ہے تو حج بھی ہے
زکوٰۃ اور صدقہ بھی ہے اگر
اخلاص نہیں تو کچھ بھی نہیں ۳۰۹

س

سائنس

پہلے سائنس خدا تعالیٰ کے

وجود کو رڈ کرتی تھی مگر اَب
ہم نے ثابت کر دیا ہے کہ
اِس سارے نظام کا ایک مرکز
ہے اور وہی مرکز خدا ہے ۳۲۱

سچائی

اخلاقِ فاضلہ میں سچائی کی
نہایت اہمیت ہے ۱۱۹
اسلام نے سچائی کو بڑی اہمیت
دی ہے ۱۲۱
سچا احمدی تو وہی ہے جو خدا
کی خاطر اعتراضوں کو
برداشت کرتا ہے ۱۳

سکھ مت

ہندو بھی خدا کے قائل ہیں اور
سِکھ بھی خدا کے قائل ہیں ۳۳۵
ہندوؤں، مسلمانوں، سکھوں
اور ہندوستان کی دوسری
قوموں میں سیاسی جھگڑے ۵۰۴

سنجیدگی

دُنیا میں انسان کیلئے سب
سے قیمتی جوہر سنجیدگی ہے۔
قرآن کریم نے اس کا
نام اخلاص اور ایمان رکھا ہے ۳۰۹

سورۃ فاتحہ

حضورؓ کا فرمانا کہ سورۃ فاتحہ سے
ہی میں تمام اسلامی علوم بیان
کر سکتا ہوں ۲۲۵
سورۃ فاتحہ مکہ میں نازل ہوئی
اور اُس وقت نہ عیسائی اسلام
کے زیادہ مخالف تھے اور
نہ یہودی ۲۲۶
سورہ فاتحہ بھی ایک دعا ہے
مگر قرآن کریم نے ہمیں
کچھ اور دعائیں بھی
سکھائی ہیں ۱۹۷

ش

شادی خان

پیشگوئی مصلح کی پینتالیسویں
علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ
وہ شادی خاں ہوگا ۵۶۴

شریعت

عیسائیت کی غلطی ہے جو کہتی
ہے کہ شریعت ایک لعنت ہے ۷۳

شعبدہ بازی ۱۰۶

شفاعت ۵۹تا۶۶، ۷۸، ۷۹

بغیر شفاعت کا مسئلہ ماننے
کے انسانی نجات قطعی طور پر
ناممکن ہے ۶۲
شفاعت کی حقیقت ۵۹
رسول کریم ﷺ کی شفاعت
یقیناً سب نبیوں کی شفاعت
سے زیادہ ارفع اور زیادہ اعلیٰ
ہوگی ۶۰
کامل نجات شفاعت کے
بغیر ناممکن ہے ۶۱، ۶۴

ص

صحابۂ رسول صلی اللہ علیہ سلم

حضور ﷺ کا صحابہ سے
شفقت و محبت کا سلوک ۱۳۳، ۱۳۴
آپؐ صحابہؓ کی دلداری کی کوشش
کرتے ۱۳۳
بخار کی حالت میں آپؐ کا
پردہ اُٹھا کر صحابہؓ کو نماز
پڑھتے دیکھنا اور مسکرانا ۱۳۳
ایک صحابی کا حضور ﷺ کے
جسمِ اطہر پر بوسہ دینا ۱۳۴
حضرت عمر فاروقؓ کے ایمان
لانے پر صحابہؓ کا نعرۂ تکبیر
بلند کرنا ۱۵
احادیث سے ثابت ہے کہ
صحابہؓ جو کچھ رسول کریم ﷺ
کو کرتے دیکھتے تھے وہی
کچھ خود کرنے لگ جاتے تھے ۷۲

حنین کے موقع پر صحابہ کا
اخلاص و وفا ۹۹،۱۰۰
جس طرح محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی یہ شان تھی کہ خواہ کیسا ہی
خطرہ ہو خدا آپ کی آنکھوں
سے اوجھل نہیں ہوتا تھا یہی
شان اپنے درجہ کے مطابق
صحابہؓ میں بھی پیدا ہوگئی ۱۰۰
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے
بیٹے حضرت ابراہیم جب
فوت ہوئے تو طبعی طور پر صحابہؓ
کو سخت صدمہ ہوا ۱۱۱
صحابہؓ جب نماز پڑھنے کے لئے
مسجد میں آتے تو بعض دفعہ یہ
خیال کرکے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
بیمار ہیں اور نماز کیلئے نہیں آسکتے
اُن کو اِس قدر صدمہ ہوتا کہ
وہ رونے لگ جاتے ۱۳۲
جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
وصال ہوا تو صحابہ کرام
کیلئے وہ ایک موت کا دن تھا ۲۴۷
ایک جنگ میں مسلمانوں
کو سخت مشکلات کا سامنا ہوا۔
عیسائی تیرانداز تاک تاک کر
مسلمانوں کی آنکھوں میں
تیر مارتے تھے اور صحابہؓ
شہید ہوتے جاتے تھے ۲۵۷
غزوہ حنین کے موقع پر صحابہ کرامؓ
کا قابلِ تقلید نمونہ ۳۴۱ تا ۳۴۸

صداقت حضرت مسیح موعودؑ

ایک غیر احمدی مولوی کا
سوال کرنا کہ مرزا صاحب
کی سچائی قرآن کی
آیت سے بتائیں ۱۸

صدر انجمن احمدیہ
۴۸۴، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۳

صفات باری تعالیٰ ۱۱۰، ۱۱۱

نجات اعلیٰ صفات الٰہیہ کو اپنے
اندر پیدا کرنے کا نام ہے ۸۰

صلہ رحمی ۱۱۳، ۱۱۷

صلہ رحمی میں افرادِ خاندان،
قبیلہ، قوم اور مُلک سب
شامل ہیں اور ہر ایک سے
اُس کے درجہ اور مقام کے
لحاظ سے حسنِ سلوک کرنا
صلہ رحمی میں داخل ہے ۱۱۳

ظ

ظلّی نبوت ۷۴، ۷۷

اُمّتِ محمدیہ میں صرف وہی
شخص نبی بن سکتا ہے جو
ظِلِّ محمدؐ ہو خالی موسیٰ
کا ظِل بننے یا خالی عیسیٰ
کا ظِل بننے سے کوئی شخص
نبی نہیں بن سکتا ۵۵
حضرت اقدسؑ کا فرمانا کہ مَیں
سارے نبیوں کے کمالات
اپنے اندر رکھتا ہوں ۷۶

ع

علم الابدان ۱۱۹
علم الادیان ۱۱۹
علم النفس ۱۱۹، ۱۵۵
عملی نمونہ

ہمارا عمل اور نمونہ ہماری تبلیغ
سے زیادہ اثر رکھتا ہے ۴۷

عورت

اگر تم پچاس فی صدی عورتوں
کی اصلاح کرلو تو اسلام
کو ترقی حاصل ہوجائے گی ۳۱۲
فطری طور پر اللہ تعالیٰ نے
مردوں اور عورتوں میں مقابلہ
کی روح پیدا کی ہے ۱۱
لڑکیوں کو ورثہ دینے کی تحریک ۵۰
عورتوں سے حسن سلوک کی

اسلامی تعلیم ۱۳۰ تا ۱۳۳

بہترین مصور دنیا میں عورتیں
ہوسکتی ہیں جن کی گود میں اُن
کے بچے پلتے ہیں ۱۴۳

عیسائی ۲۳، ۱۲۴

۱۵۳، ۱۶۸، ۱۷۴، ۱۹۹، ۲۰۹
۲۱۱، ۲۱۷، ۲۲۶، ۲۳۹، ۲۵۵
۲۵۷، ۲۷۰، ۲۷۲، ۲۹۶، ۳۳۴
۳۳۵، ۳۴۶، ۳۴۹، ۴۰۲، ۴۵۹
۴۸۶، ۴۸۹، ۵۱۸، ۵۲۰تا۵۲۲
۵۳۱، ۶۲۹، ۶۳۲، ۶۴۷

مسیحیت ۲۵۹، ۴۰۰، ۶۴۸

آئندہ یہ فیصلہ کہ دنیا کا
مذہب اسلام ہو یا عیسائیت؟
یہ اور کسی جگہ نہیں ہوگا صرف
قادیان میں ہوگا ۱۶۸

حضورﷺ کا عیسائیوں کو مسجد
کے اندر عبادت کی اجازت
مرحمت فرمانا ۱۲۳

عیسائی پوپ کو خلیفہ کی طرح
سمجھتے ہیں ۳۶۵

عیسائیوں میں پوپ کی شکل
میں آج تک خلافت قائم ہے ۳۶۵

عیسائیوں کے اِس وقت
ساٹھ ہزار مشنری کام کر رہے ہیں ۴۰

عیسائیت کی غلطی ہے جو کہتی
ہے کہ شریعت ایک لعنت ہے ۷۳

عیسائیت کا فتنہ ایک زمانہ
میں خاص طور پر بڑھ جائے
گا لوگ سوسائٹی میں عزت
حاصل کرنے کیلئے عیسائیت
اختیار کرلیں گے ۲۲۶

یہودیت اور عیسائیت دونوں
باقی رہیں گے ان کے فتنہ سے
بچنے کے لئے ہمیشہ دعائیں
کرتے رہو ۲۲۶

ہمارا مقابلہ عیسائیت اور
دہریت سے ہے ۴۹۹

مسیحیت دنیا میں مغلوب ہو کر
رہے گی اَب کوئی سہارا نہیں
جو عیسائیت کو میرے حملوں
سے بچا سکے ۶۴۸

غ

غارِثور

جب آپﷺ مکہ سے نکلے
تو حضرت ابوبکرؓ آپ کے
ساتھ تھے آپ انہیں لے کر
غارِثور میں پہنچے ۹۰

غارِثور میں پناہ گزیں ہونے
کا واقعہ ۹۰ تا ۹۴

غارثور میں پناہ کے وقت
حضورﷺ کا عظیم توکّل
علَی اللہ ۱۰۲

غارِحرا

رسول کریمﷺ کی روحانی
بلوغتِ تامہ کی زندگی غارِحرا
سے شروع ہوتی ہے ۱۰۴

حضورﷺ کھانا ساتھ لیکر
کئی کئی دن تخلیہ میں عبادت
کرنے کے لئے غارِحرا
میں چلے جاتے ۱۰۵

غزوہ حنین

غزوہ حنین کے موقع پر
صحابہ کرامؓ کا قابلِ تقلید
نمونہ ۳۴۱ تا ۳۴۸

غلبہ

مبائعین کے غلبہ کا ایک
بیّن ثبوت ۵۸۵

ف

فتنہ

عیسائیت کا فتنہ ایک زمانہ
میں خاص طور پر بڑھ جائے
گا لوگ سوسائٹی میں عزت
حاصل کرنے کیلئے عیسائیت

اختیار کرلیں گے ۲۲۶
عیسائیت کے فتنہ سے بچنے
کیلئے دعائیں کرتے رہیں ۲۲۶
احرار کے فتنہ سے مت گھبراؤ ۵۸۴

فدیہ

بدر کے موقع پر آپ ﷺ کا
فرمانا کہ یا تو سب کا فدیہ
معاف کردو یا پھر حضرت عباسؓ
سے بھی وصول کیا جائے ۱۲۸

فرشتے ۲۲۵، ۲۲۷
۲۲۸، ۲۶۱، ۵۷۰، ۵۸۸، ۵۹۷
۶۰۰، ۶۳۶
اِس سلسلہ کی تائید کیلئے
خداتعالیٰ کے فرشتے آسمان
سے اُتریں گے اور روز بروز
یہ سلسلہ پھیلتا چلا جائے گا ۲۸۲
حضور ﷺ کیلئے فرشتوں
کا نزول ۹۳
یہ سلسلہ دنیا میں پھیل کر رہے
گا۔ اگر لوگوں کے دل سخت
ہوں گے تو فرشتے اُن کو
اپنے ہاتھ سے ملیں گے
یہاں تک کہ وہ نرم ہو جائیں
گے اور اُن کے لئے احمدیت
میں داخل ہونے کے سِوا
کوئی چارہ نہیں رہے گا ۱۷۵
رؤیا میں ایک فرشتے کا
حضرت مصلح موعود کو قرآن کریم
کی تفسیر سکھانا ۲۲۵
حضورؓ کا فرمانا کہ اللہ تعالیٰ
نے اپنے فرشتہ کے ذریعہ
مجھے قرآن کریم کا علم
عطا فرمایا ہے ۲۲۷
حضورؓ کا فرمانا کہ اللہ تعالیٰ کے
فضل سے قرآن کریم مَیں
نے فرشتوں سے پڑھا ہے ۲۶۸
فرشتوں کا رؤیا میں نور کے
بورے بھر بھر کر ڈالنا ۵۹۲

فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ

فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ
کے قیام کی غرض ۴۷۸
ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے ساتھ
تجارتی تنظیم کا کام بہت
ضروری ہے ۴۸۱

فنونِ جنگ

رسول کریم ﷺ کی جو
فنونِ جنگ سے شغف کی
وجہ یہی تھی کہ جرأت اور دلیری
ہتھیاروں کے استعمال سے
ہی پیدا ہوتی ہے ۳۰

فنون سپہ گری

ہماری جماعت کے لوگوں کو
فنونِ سپہ گری سے واقفیت حاصل
کرنی چاہئے اور اِس کیلئے جو
بھی موقع میسر آئے اُس سے
فائدہ اُٹھانا چاہئے ۳۱

فوج

ایک بادشاہ کا قصہ کہ فوج پر
خواہ مخواہ اِتنا خرچ کرنا پڑتا
ہے اِسے موقوف کر دیا جائے ۲۳

ق

قانونِ اراضی ۴۹

قبر

قبر کی حقیقت ۱۸۹
قبروں پر سجدہ کی ممانعت ۱۱۰
قبروں پر دعا کرنے کی حقیقت ۱۸۷
کشف قبور ۱۸۸
حضرت اقدسؑ کا ایک بزرگ
کی قبر پر دعا کرنا اور اس بزرگ
کا کشفاً حضور سے باتیں کرنا ۱۸۹

قبولیت دعا

مَیں نے بار بار چیلنج دیا ہے کہ
اگر کسی میں ہمت ہے تو وہ
دعاؤں کی قبولیت کے سلسلہ

میں ہی میرا مقابلہ کرکے
دیکھ لے ۶۳۱
میری دعاؤں کی قبولیت کے
صرف احمدی گواہ ہیں بلکہ
خداتعالیٰ کے فضل سے ہزاروں
عیسائی، ہزاروں ہندو اور
ہزاروں غیر احمدی بھی
اِس بات کے گواہ ہیں ۶۳۱

قرآن کریم ۳، ۱۶تا۱۸
۱۰۰،۱۰۱،۱۰۳،۱۲۹،۱۳۸،۱۵۱
۱۵۵،۱۹۱،۱۹۷،۱۹۸،۲۰۲،۲۰۴
۲۲۴تا۲۲۷،۲۴۹،۲۵۵،۲۶۷
۲۶۸،۳۰۹،۳۲۱،۳۲۵،۳۶۰
۳۷۶،۳۸۶،۴۰۵تا۴۰۹،۴۱۴
۴۶۴،۴۶۷،۴۶۸،۴۷۱،۴۸۰
۴۹۱،۴۹۳،۵۱۹،۵۳۴،۵۴۸
۵۷۰تا۵۷۸،۵۸۰،۶۱۳،۶۴۷
ترجمہ قرآن جاننے کی اہمیت ۴۵۶
قرآن کریم نے سنجیدگی کا نام
اخلاص اور ایمان رکھا ہے ۳۰۹
قرآن اتنی اعلیٰ درجہ کی کتاب
ہے کہ تمام انسانی ضرورتوں کا
علاج اور ہر قسم کی ہدایات
اِس میں موجود ہیں ۱۷
کوئی شخص ایسی بات پیش کرے
جس کا جواب قرآن کریم میں
موجود نہ ہو مگر آج تک کوئی
ایسی بات پیش نہیں کرسکا ۱۸
ایک غیر احمدی مولوی کا
سوال کرنا کہ مرزا صاحب
کی سچائی قرآن کی آیت
سے بتائیں ۱۸
قرآن کریم نے توجہ دلائی ہے
کہ نیچر کے مسائل پر غور کرنا
چاہئے ۴۸۰
قرآن مجید ایک ایسی زبان
میں نازل ہوا ہے جو زبان
اپنے اندر معنی رکھتی ہے ۴۳۷
قرآن اور احادیث ۱۹۱
قرآن اور اسلام ۱۵۵، ۳۴۹
قرآنی تعلیم ۱۹۹، ۴۰۵
قرآنی دعائیں ۵۰۵
قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے
اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ
کی دعا سکھائی ہے جسکے معنی یہ
ہیں کہ ہم کو اُس رستہ پر چلا جو
سیدھا ہے ۴۶۷

قربانی ۳۱،۳۵،۱۳۳
۱۶۳،۱۷۰،۱۸۴،۲۳۴،۲۴۰
۲۴۱،۲۶۶،۲۷۲،۲۹۳،۲۹۴
۲۹۸،۳۰۵،۳۹۰،۴۱۱،۴۱۲
۴۳۰،۴۳۱،۴۴۴،۴۵۲تا۴۵۴
۴۵۸،۴۶۹،۴۸۵،۴۹۰
۴۹۷،۶۴۲
جب کسی کو خیر ملے تو وہ بہت
قربانیاں کرے اور بہت
عبادت بجالائے ۱۹
فنون جنگ اور قربانی کی اہمیت ۳۱
صحابہ کرام کی قربانیوں کا تذکرہ ۵۱
آپؐ نے اپنے صحابہؓ کی خاطر
جس قدر قربانی ممکن تھی کی اور
اُن کے جذبات اور احساسات
کا ہر طرح خیال رکھا ۱۳۳
جب قربانی کے لئے نئے
راستے کھلتے ہیں تو بعض
لوگ ابتلاء میں آجاتے ہیں
اِس لئے دعائیں کرنی چاہئیں
کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو
ثباتِ قدم عطا فرمائے ۱۸۴
دنیا میں کوئی فرد ایسا نہیں جس
کے نام پر اتنے آدمی اپنی
جانیں قربان کرنے کیلئے
تیار ہوں جتنے آدمی حضرت
مسیح موعودؑ کے نام پر تیار ہیں ۱۶۳

قیامت
آپ ﷺ قیامت تک تمام

زمانوں کے لئے نمونہ کے طور
پر پیدا کئے گئے ہیں ۶۰
قیامت کے دن اللہ تعالیٰ
بعض لوگوں سے کہے گا کہ
دیکھو! مَیں بیمار تھا مگر تم لوگ
میری عیادت کیلئے نہ آئے ۶۷
قیامت کے دن اللہ حضورﷺ
کو لوگوں کے سامنے کھڑا کر
کے کہے گا یہ وہ نمونہ ہے جس
کی نقل کرنے کیلئے مَیں نے
اِسے دنیا میں بھیجا تھا ۱۲۹
حضرت مسیح موعودؑ نے تحریر
فرمایا ہے کہ چاہے قیامت تک
تم ناک رگڑتے رہو تمہارا
مسیح آسمان سے نہیں اُتر سکتا ۱۶۹

ک

کشش ثقل

نیوٹن کی کشش ثقل کی تھیوری ۳۲۰

کلمہ طیبہ

اسلام نے بھی اپنے مذہب
کا ایک خلاصہ اِن الفاظ میں
پیش کیا ہے کہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۴۰۱، ۴۰۲

کمیونزم

کمیونزم کے خطرہ کا مقابلہ
کرنے کیلئے اسی فتنہ کے
ساتھ جنگ لڑنی پڑے گی
کیونکہ اِس کی بنیاد دہریت
پر ہے یہ فتنہ ہر جگہ پھیل رہا ہے ۴۹۸

گ

گناہ

سب سے بڑا گناہ خدا تعالیٰ
کا کسی کو شریک قرار دینا ہے ۱۲۱
حدیث میں جھوٹ بولنا بہت
بڑا گناہ قرار دیا گیا ہے ۱۲۱
حدیث میں والدین کی
نافرمانی بہت بڑا گناہ قرار
دیا گیا ہے ۱۲۱
جس کے دل میں یہ تڑپ ہو
کہ اللہ تعالیٰ کی گود میں داخل
ہو جاؤں اور اُس کے دامن کو
پکڑ لوں، ایسا انسان کبھی بھی
خواہ وہ کتنے ہی گناہوں میں
ملوث ہو گناہوں کی موت نہیں
مرتا ۶

ل

لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کو عورتوں میں
نمازوں کی پابندی کی تبلیغ
جاری رکھنی چاہئے ۴۳۲

لیکچر لاہور

منڈوہ میلا رام لاہور میں
۱۹۰۴ء میں حضرت مسیح موعودؑ
کا لیکچر ہونا ۲۰۸، ۲۰۹

م

مامور من اللہ

اللہ تعالیٰ اپنے مأموروں کو
مبعوث فرماتا ہے تا کہ وہ
لوگوں کے دلوں کو صاف
کریں۔ اُن کو خدا تعالیٰ کی
طرف واپس لائیں، نیکی اور
تقویٰ دنیا میں قائم کریں ۱۹۹

مباہلہ

معاندین کو مباہلہ کی دعوت ۶۴۵

مبلغین سلسلہ

مبلغین کا ذکر خیر جو حضرت
مصلح موعود کے زمانہ خلافت
میں بیرون ممالک بھیجے
گئے ۶۱۲ تا ۶۱۴
مبلغین اور تبلیغ ۲۹۸
مبلغین کی جانفشانیوں کا ذکر ۴۹۸

مجاہدین تحریک جدید ۳۵۳

مجلس مشاورت ۳۵
۴۵۴، ۴۵۵، ۴۸۴

محبت
''انسان'' کا لفظ بھی ایک
بامعنٰی لفظ ہے۔ یہ لفظ اُنُسَانِ
ہے جس کے معنی ہیں
دو محبتیں ۴۳۸، ۴۳۹

محبت الٰہی ۱، ۳، ۱۰۴، ۱۰۵
محبتِ الٰہی ہی ساری
ترقیات کی جڑ ہے ۳، ۷
روحانی ترقی کا سارا دارو مدار
کُلّی طور پر اللہ کی محبت کے ساتھ
وابستہ ہے ۶
رسول کریم ﷺ کی ذات میں
ہمیں محبت الٰہی کا نظارہ ایسے
شاندار طریق پر نظر آتا ہے
کہ آپ نے اپنی ساری عمر
محبت الٰہی میں ہی گزار دی ۱۰۴
کامل معرفت کسی انسان کو
حاصل ہی نہیں ہوسکتی جب
تک خدا تعالیٰ کی کامل محبت
اُس کے اندر نہ پائی جائے ۱۰۴

مخالفت
قوموں نے ہماری مخالفت کی،
ملکوں نے ہماری مخالفت کی،
حکومتوں نے ہماری مخالفت کی
مگر خدا نے ہمارا ساتھ دیا ۲۴۲
مصلح موعود کی پیشگوئی کے بارہ
میں اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر کیا
کہ لازمی طور پر کچھ عرصہ کیلئے
مخالفت کا بڑھ جانا
ضروری ہے ۴۶۸
ہماری جماعت کی مخالفت ہوتی
چلی آئی ہے اور اَب بھی ہے۔
لیکن دیکھنے والی بات یہ ہے کہ
ہر قدم پر خدا تعالیٰ ہماری
جماعت کو بڑھاتا ہے ۵۸۴

مخلوق
!اللہ تعالیٰ کے حضور ہندو،
عیسائی، سکھ اور مسلمان سارے
ہی اُس کی مخلوق ہونے کی
حیثیت سے ایک جیسے ہیں ۱۹۹

مذہب ۱۵، ۱۲۳
۱۶۶، ۱۶۸، ۱۷۴، ۲۲۶، ۲۳۵
۲۶۲، ۲۷۰، ۳۱۷ تا ۳۱۹، ۳۲۱
۳۲۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۷، ۳۴۵
۳۴۶، ۳۶۵، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۳۹
۴۴۷، ۴۵۴، ۴۶۶، ۴۷۰، ۴۷۲
۴۷۴، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۹۴، ۴۹۹
۵۰۰، ۵۱۰، ۵۲۱، ۵۲۴، ۵۳۲
۵۴۳، ۶۱۱، ۶۴۶
مذہب کا خلاصہ تعلق باللہ اور
بنی نوع انسان سے شفقت
کرنا ہے ۴۰۲
لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مذہب
کا خلاصہ ہے ۴۰۲

مزار
مزار حضرت مسیح موعودؑ پر دعا اور
اُس کی حکمت ۱۶۹
حضرت اقدسؑ کے مزار پر دعا
کرنے کا طریق ۱۹۰، ۱۹۱

مساجد کی تحریک ۴۸۵، ۵۸۵

مسیح موعود علیہ السلام حضرت
آپ کا سفر سیالکوٹ ۱۳
آپ کا سفر ہوشیارپور ۲۵۵ تا ۲۵۷
آپ کا سفر لدھیانہ ۲۵۴
سفر جہلم میں سینکڑوں لوگوں
نے حضرت مسیح موعودؑ کی
بیعت کی تھی ۳۰۳
آپ کا فرمانا کہ مَیں نے تو
جس کا نوکر ہونا تھا ہوگیا اَب
مَیں کسی اور کی نوکری کرنے
کے لئے تیار نہیں ہوں ۲۰۰
حضرت بانی سلسلہ احمدیہ
جائداد میں کوئی دلچسپی نہیں

لیتے تھے ۲۰۱
آپ کا شعر کہ
لُفَاظَاتُ الْمَوَائِدِ کَانَ اُکُلِی ۲۰۱
لاہور میں میلا رام کے منڈوہ
میں ۱۹۰۴ء میں آپ کا لیکچر
ہونا ۲۰۸، ۲۰۹
حضرت مسیح موعودؑ کی سنت تھی
کہ جب کبھی سلسلہ کے لئے
غم کا کوئی موقع ہوتا آپ
دوستوں سے فرماتے کہ
دعائیں کرو اور استخارے کرو ۲۵۰
مسلم لیگ ۴۶۹، ۵۰۰ تا ۵۰۳
مسٹر جناح نے مسلم لیگ کیلئے
سات کروڑ مسلمانوں سے
دس لاکھ روپیہ چندہ طلب
کیا تھا ۴۶۹
مصلح
دنیا میں جو بھی رسول اور مصلح
آئے گا وہ آپ ﷺ سے
روحانی فیوض حاصل کر کے
اور آپ کا غلام اور شاگرد بن
کر آئے گا ۳۶۰
مصلح موعود ۱۴۳، ۱۴۵
۱۴۹، ۱۶۰، ۱۶۲، ۱۶۷، ۱۹۵، ۱۹۷، ۲۲۲،
۲۳۴، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۹، ۴۶۸،
۵۲۷، ۵۳۳، ۵۳۶، ۵۳۷ تا ۵۴۰،
۵۴۲، ۵۴۵، ۵۴۷، ۵۴۹، ۵۵۰،
۵۵۱، ۵۶۰، ۵۶۵، ۵۶۹، ۵۷۹، ۶۰۹،
۶۱۲، ۶۱۳، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸،
۶۳۳ تا ۶۳۵، ۶۳۸، ۶۳۹،
۶۴۵، ۶۴۸، ۶۵۰
۱۹۳۲ء میں آپ کا
سفر سیالکوٹ ۳۳، ۳۴
آپ کا فرمانا کہ میں وہ ہوں
جس کے ظہور کے لئے
اُنیس سَو سال سے کنواریاں
منتظر بیٹھی تھیں ۱۶۱، ۵۵۸
آپ کا فرمانا کہ اللہ تعالیٰ نے
مجھے رؤیا میں بتایا کہ مجھے
اُس کی طرف سے قرآن کریم
کا علم عطا کیا گیا ہے ۱۵۴، ۱۵۵
خدمت دین کی خاطر آپ کی
جان دینے کی خواہش ۴۳۱
آپ کا فرمانا کہ مَیں نے الہاماً
دنیا کے سامنے اپنے مصلح موعود
ہونے کا دعویٰ پیش کیا ۶۳۹
حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئیوں
سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض اور
موعود بھی آئیں گے ۱۶۱
خدا تعالیٰ نے فوراً مجھے ہمت
بخشی اور میں نے دنیا کے
مختلف اطراف میں اسلام اور
احمدیت کو پھیلانے کیلئے
مشن قائم کر دیئے ۱۵۵
بعض ایسے موعود بھی ہوں
گے جو صدیوں کے بعد پیدا
ہوں گے ۱۶۱
آپ کا فرمانا کہ اِس وقت
مَیں نہیں بول رہا بلکہ خدا
میری زبان سے بول رہا ہے ۲۴۳
خدا نے مجھے بتایا ہے کہ وہ
ایک زمانہ میں خود مجھ کو دوبارہ
دنیا میں بھیجے گا۔ ۱۶۱
میری روح ایک زمانہ میں
کسی اور شخص پر جو میرے
جیسی طاقتیں رکھتا ہوگا نازل
ہوگی اور وہ...... دنیا کی اصلاح
کرے گا ۱۶۱
پیشگوئی میں بتایا گیا تھا کہ
مصلح موعود مسیح موعودؑ کا مثیل
اور نظیر ہوگا ۱۶۰
مصلح موعود کے ذریعہ
حضرت اقدسؑ کی دعوت زمین
کے کناروں تک پہنچ چکی ہے ۱۷۲
اللہ تعالیٰ نے اپنے الہام کے
ذریعہ بتایا کہ میں ہی وہ
مصلح موعود ہوں جس کا
حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی

میں ذکر کیا گیا تھا ۲۳۸، ۲۳۹

مصلح موعود کی پیشگوئی کے بارہ
میں اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر
کیا کہ لازمی طور پر کچھ عرصہ
کیلئے مخالفت کا بڑھ جانا
ضروری ہے ۴۶۸

پیشگوئی مصلح موعود ۵۲۷، ۵۲۸

پیشگوئی مصلح موعود کی
غرض وغایت ۵۲۹تا۵۳۰

پیشگوئی مصلح موعود کی
معیاد ۵۳۳، ۵۳۹، ۵۴۰

شاہ نعمت اللہ دہلوی کی پیشگوئی ۲۸۰

دوسری پیشگوئی میرے متعلق
یہ کی گئی تھی کہ اس پر خدا کا کلام
نازل ہوگا۔ یہ پیشگوئی بھی میری
ذات میں پوری ہوئی اور
خدا تعالیٰ نے سینکڑوں مرتبہ
غیب کی باتیں مجھ پر ظاہر کیں۔ ۲۲۷

پیشگوئی مصلح موعود پر ہونے
والے اعتراضات کے
جوابات ۵۳۳تا۵۳۹

پیشگوئی مصلح موعود کی
سات اہم اغراض ۵۴۲تا۵۴۴

مصلح موعود کی احادیث
میں خبر ۵۰۰، ۵۵۱

مصلح موعود کا علوم ظاہری و باطنی
سے پُر کیا جانا ۵۶۵تا۵۶۷

مصلح موعود کی زمین کے
کناروں تک شہرت ۶۰۹ تا ۶۱۴

بشیر اوّل ۵۳۶تا۵۳۸
۵۴۰، ۵۴۵تا۵۴۷، ۵۴۹، ۵۵۰
۶۳۴، ۶۳۵

بشیر ثانی ۱۴۹، ۲۰۶، ۲۵۹
۵۴۵تا۵۴۷، ۵۴۹، ۵۵۱، ۶۵۶

کلمۃ اللہ ۱۶۵، ۱۶۷
۵۲۸، ۵۶۳، ۵۶۵

موعود لڑکا ۲۸۰
۵۳۶تا۵۵۴، ۶۳۳، ۶۳۴

نور اللہ ۵۲۸، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰

معرفت الٰہی

حضرت اقدس کا فرمانا کہ ہر نبی
کو معرفت کا جو پیالہ پلایا اُن
میں سے ہر ایک پیالہ مجھے
بھی پلایا گیا ہے اور خوب
بھر بھر کر پلایا گیا ہے ۷۷

کامل معرفت کسی انسان کو
حاصل ہی نہیں ہوسکتی جب
تک خدا تعالیٰ کی کامل محبت
اُس کے اندر نہ پائی جائے ۱۰۴

مغلیہ سلطنت ۱۶۷، ۱۹۹

مقابلہ/مسابقت

فطری طور پر اللہ تعالیٰ نے
مردوں اور عورتوں میں مقابلہ
کی روح پیدا کی ہے ۱۱

مقدمہ مارٹن کلارک ۲۰۹تا۲۱۱

ملک التجار

لائلپور کے تاجر ملک التجار
کہلاتے ہیں ۶۴۲

مہمان نوازی ۱۱۳تا۱۱۶
۲۹۷، ۳۷۹، ۳۸۱، ۳۹۱، ۵۲۶

مہمان نوازی کی غرض وغایت ۱۱۴

مہمان نوازی کی اقسام ۱۱۴

مہمان نوازی تین دن
فرض ہے ۲۹۷

مہمان نوازی میں مختلف قوموں
کے مختلف اصول ہیں ۱۱۵

مومنین

مومن کا خدا ایسا ہے کہ اِس پر
کسی انسان کے پیدا ہونے یا
مرنے سے کوئی اثر نہیں ہوتا ۴۶۳

ن

نبی/انبیاء ۱۸، ۱۱۱، ۱۳۵
۱۴۶، ۱۸۸، ۱۹۲، ۱۹۸، ۲۱۳، ۲۲۰
۲۶۰، ۲۷۳، ۲۸۰، ۳۲۴تا۳۲۶

۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۳، ۴۱۶، ۴۲۵
۴۷۳، ۵۰۸، ۵۲۲، ۵۲۹، ۵۳۹
۵۴۰، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۵۳، ۵۶۰
۵۹۰، ۵۹۱، ۶۴۷

انبیاء کا وجود ایسا ہے کہ ہر نبی جو دنیا میں آتا ہے وہ اپنے سے پہلے آنے والے انبیاء کی تصدیق ہی کرتا ہے ۳۲۵

اخلاقی امور میں اللہ تعالیٰ کے انبیاء دنیا کیلئے نمونہ ہوتے ہیں ۵۷

نجات کا اصل گُر یہ ہے کہ انسان اپنے نبی کے نمونہ کے مطابق ہو ۶۳

اخلاقی امور میں اللہ تعالیٰ کے انبیاء دنیا کیلئے نمونہ ہوتے ہیں ۵۷

نجات ۱۳، ۱۰۰، ۱۰۱
۱۰۴، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۳۷، ۱۶۵، ۲۱۳
۵۲۷، ۵۲۸، ۵۴۲

آپؐ کا فرمانا کہ میری نجات بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ہی ہوگی ۱۰۴

کامل نجات شفاعت کے بغیر ممکن ہی نہیں ۶۱، ۶۴

نجات کا اصل گُر یہ ہے کہ انسان اپنے نبی کے نمونہ کے مطابق ہو ۶۳

ہر نبی کے زمانہ میں نجات کے اصل مستحق اُس نبی کے بروز ہوتے ہیں چاہے وہ ادنیٰ بروز ہوں اور چاہے اعلیٰ بروز ہوں ۶۴

نجات یافتہ ہونے کیلئے ضروری ہے کہ ہم محمد ﷺ کے نقوش اپنے دلوں پر قائم کریں ۷۳

نجات اعلیٰ صفات الٰہیہ کو اپنے اندر پیدا کرنے کا نام ہے ۸۰

جب تک ہم اپنے اپنے دائرہ میں ایک چھوٹے محمد نہ بن جائیں اُس وقت تک ہم کبھی نجات نہیں پا سکتے ۱۲۰

ندامت

ندامت انسان کے اندر احساسِ بیداری پیدا کرتی اور نیکی کا موجب بنتی ہے ۸۲

نظامِ نو

حضور ﷺ کا قائم فرمودہ نظامِ نو ۱۱۸

نیچر

قرآن کریم نے توجہ دلائی ہے کہ نیچر کے مسائل پر غور کرنا چاہئے ۴۸۰

و

واقعات

ایک یتیم لڑکے کا اپنی ماں سے دو آنے مانگنے پر اصرار کرنا ۳۳۳

ایک عرب دہریہ شاعر کا قرآن مجید کی مثل لکھنے کا واقعہ ۱۷

جب مدینہ میں ایک قبیلہ کے لوگوں نے حضور ﷺ کی اونٹنیاں چرا لیں ۱۲۵

حضور ﷺ کے عدل و انصاف کے واقعات ۱۲۷، ۱۲۸

جنگ اُحد کے واقعات ۱۰۸، ۱۱۰

غار ثور میں پناہ گزیں ہونے کا واقعہ ۹۰ تا ۹۴

دمشق میں حضرت مصلح موعود کا علامہ المغربی سے ملاقات کرنا ۱۷۵

لاہور میں ایک مخالف شخص کا حضرت مسیح موعودؑ کو کافر قرار دینا ۲۰۸

ایک پٹھان لڑکے کا قتل کی نیت سے قادیان آنا ۲۱۶

حضرت مصلح موعود کیلئے کسی شخص کا زہریلی ملائی بھجوانا ۲۱۷

حضرت مصلح پر بچپن میں ایک
بچہ کا چھپکلی پھینکنا ۲۵۹
حضرت مولوی بُرہان الدین
صاحب کا ۱۹۰۳ء کے
سفر سیالکوٹ کا واقعہ
''سُبْحَانَ اللّٰہِ ساڈیاں
ایسیاں قِسمتاں کتّھوں ۱۰
حضرت مسیح موعود
علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ
میں قادیان میں بجلی گرنے
کا واقعہ ۹۶
ایک جنگ کے موقع پر
حضور ﷺ کا دشمن کو فرمانا کہ
مجھے اللہ بچا سکتا ہے ۹۷
حلف الفضول کے تحت
حضور ﷺ کا ایک شخص کی امداد
کیلئے ابوجہل کے پاس تشریف
لے جانا ۵۰۸
مسجد شہید گنج کا واقعہ ۵۸۴

ورثہ

لڑکیوں کو ورثہ دینے کی تحریک ۵۰

وقف زندگی

اللہ تعالیٰ نے خود لوگوں کے
قلوب میں الہام کیا اور
اُنہوں نے اپنی زندگیاں
اشاعتِ اسلام کیلئے وقف کیں ۱۷۱
آپ کی تحریک پر احباب کا
خدمت دین کیلئے زندگیاں
وقف کرنا ۲۸۷
حضرت مسیح موعودؑ نے بھی
جب وقف کا اعلان کیا تو
وقفِ زندگی کی شرائط آپ
نے خود نہیں لکھیں بلکہ
میر حامد شاہ صاحب سے
لکھوائیں ۲۹۷
وقف کرنے والوں کو نصیحت
کرنا کہ وہ قربانی کا ارادہ
اور عزم اپنے اندر پیدا کریں ۲۹۸
سندھ کی اراضیات پر کام کرنے
کے لئے زندگیاں وقف کریں
تا اُنہیں کام کیلئے تیار کر کے
وہاں بھجوایا جاسکے ۴۸۳
نوجوانوں کو زندگیاں وقف
کرنے کی تحریک ۴۹۶

ہ

ہاکی ۳۳۰

ہاکی صحت کیلئے مضر ہے۔ اِس
سے سینہ کمزور ہو جاتا ہے
کیونکہ جھک کر کھیلنا پڑتا ہے ۳۳۱
تحقیق سے ثابت ہے کہ
ہاکی پلیئر میں سِل کا مادہ
نسبتاً زیادہ دیکھا گیا ہے ۳۳۱

ہمسائے ۱۱۵، ۴۲۴

ہندو، ہندومت

ہندو بھی تسلیم کریں گے کہ
حضرت کرشنؑ اور حضرت
رام چندرؑ کو خدا تعالیٰ نے
اسی لئے بھیجا تھا کہ اس زمانہ
کے لوگ ان کے نمونہ پر چلیں ۶۱
ہندو بھی خدا کے قائل ہیں اور
سِکھ بھی خدا کے قائل ہیں ۳۳۵
ہندوؤں، مسلمانوں اور سکھوں
اور ہندوستان کی دوسری قوموں
میں جو سیاسی جھگڑے ہیں ۵۰۴
ہندوؤں کی سیاست ۵۰۷

ہندی ۳۰۰، ۴۹۴، ۴۹۵

ی

یہود، یہودیت ۱۰۰، ۲۲۶، ۳۳۵

یہودیت اور عیسائیت دونوں
باقی رہیں گے ان کے فتنہ
سے بچنے کے لئے ہمیشہ
دعائیں کرتے رہو ۲۲۶

آیاتِ قرآنیہ

الفاتحة

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ
(۲) ۱۴۶

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ
(۵) ۲۵۵، ۵۷۰

اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ
(۶) ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۶۷

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡھِمۡ
وَلاالضَّآلِّیۡنَ(۷) ۲۲۶، ۴۶۷

البقرہ

الٓمّٓ۔ذٰلِکَ الۡکِتَابُ(۲) ۱۷

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ
اٰمَنَّا بِاللّٰہِ(۱۸)

مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَکُمۡ(۴۲) ۳۲۵

اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَا اُنۡزِلَ اِلَیۡنَا......
(۱۳۷) ۱۴۶، ۱۹۸، ۵۱۶

وَلِکُلٍّ وِّجۡھَۃٌ ھُوَ مُوَلِّیۡھَا
(۱۴۹) ۳۴۶

وَحَیۡثُ مَا کُنۡتُمۡ
فَوَلُّوۡا وُجُوۡھَکُمۡ(۱۵۴) ۳۴۶

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَا اِنۡ نَّسِیۡنَا
اَوۡ اَخۡطَأۡنَا(۲۸۷) ۱۴۵، ۱۹۷، ۵۱۵

آل عمران

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا
بَعۡدَ اِذۡ ھَدَیۡتَنَا(۹) ۱۴۶، ۱۹۷
۱۹۸، ۵۱۵، ۵۱۶

قُلۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰہَ
فَاتَّبِعُوۡنِیۡ......(۳۲) ۴۳

وَجَاعِلُ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡکَ ......
اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیَامَۃِ(۵۶) ۵۸۰، ۵۸۵

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعۡنَا
مُنَادِیًا یُّنَادِیۡ (۱۹۴، ۱۹۵) ۱۴۵
۱۹۲، ۱۹۷، ۱۹۸، ۲۳۲، ۵۱۵، ۵۱۶

النساء

فَکَیۡفَ اِذَا جِئۡنَا بِکُمۡ
شَھِیۡدًا(۴۲) ۶۴

وَمَنۡ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوۡلَ
فَاُوۡلٰئِکَ مَعَ الَّذِیۡنَ (۷۱) ۴۷

فَحَیُّوۡا بِاَحۡسَنَ مِنۡھَا (۸۷) ۱۹۱

الانعام

وَتِلۡکَ حُجَّتُنَا اٰتَیۡنَا ھَا
اِبۡرَاھِیۡمَ......(۸۴تا۹۱) ۶۹، ۷۰

ھُوَ سَمّٰکُمُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ
(۷۹) ۶۵، ۷۰

التوبة

اِذۡ یَقُوۡلُ لِصَاحِبِہٖ لَا تَحۡزَنۡ
اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا(۴۱) ۹۱تا۹۳

اِنَّ اللّٰہَ اشۡتَرٰی مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ
بِاَنۡفُسِھِمۡ......(۱۱۱) ۵۷

کُوۡنُوۡا مَعَ الصَّادِقِیۡنَ
(۱۱۹) ۴۲۴

یوسف

قُلۡ ھٰذِہٖ سَبِیۡلِیۡ اَدۡعُوۡا
اِلَی اللّٰہِ(۱۰۹) ۸۸

النحل

وَ یَوۡمَ نَبۡعَثُ فِیۡ
کُلِّ اُمَّۃٍ شَھِیۡدًا(۹۰) ۶۵

بنی اسرائیل

مَنۡ کَانَ فِیۡ ھٰذِہٖ اَعۡمٰی
فَھُوَ......(۷۳) ۸۰، ۴۴۱

الانبیاء

لَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ
اِنِّیۡ کُنۡتُ(۸۸) ۳۸۷

اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ
نَنْقُصُهَا (۴۵) ۳۳۶

الحج

وَجَاهِدُوْا فِی اللّٰہِ
حَقَّ جِهَادِہٖ......(۷۸) ۶۵ تا ۶۹

الشعراء

لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ (۴) ۱۲۹

الاحزاب

یَا اَھْلَ یَثْرَبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ
(۱۴) ۱۰۰

وَ لَمَّا رَأَی الْمُؤْمِنُوْنَ
الْاَحْزَابَ......(۲۳) ۱۰۱

وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَ
خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ (۴۱) ۵۷۶

الرحمٰن

مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ (۲۰) ۴۴۸

الذّٰریٰت

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ
وَالْاِنْسَ اِلَّا (۵۷) ۴۴۱

النجم

مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی
(۱۸ تا ۲۱) ۸۵، ۸۷

أَفَرَأَیْتُمُ اللّٰتَ وَ الْعُزّٰی
(۱۸ تا ۲۱) ۸۵، ۸۷

الصف

اِسْمُهٗ اَحْمَدُ (۷) ۵۷۶، ۵۷۷

القیامة

وَجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاظِرَۃٌ
(۲۳، ۲۴) ۸۲

عبس

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَہٗ (۲۲) ۱۸۹

الماعون

وَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ (۵) ۳۰۹

الکوثر

اِنَّا اَعْطَیْنَاکَ الْکَوْثَرَ (۲) ۱۴
۱۶، ۱۹، ۲۰

فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ (۳) ۱۹

اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ (۴) ۲۱

احادیث

ا

اَفَلا اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا ۱۰۴

اَلاانَبِّئُکُم بِاَکْبَرِ الْکَبَائِرِ ۱۲۱

اَلَااُنَبِّئُکُم بِاَکْبَرِ الْکَبَائِرِ

اَلاشْرَاکُ بِاللّٰہِ وَعقُوقُ

الْوَالِدَیْنِ اَلا وَقَوْلَ الزُّوْرِ ۱۲۱

اَللّٰہُ اَعْلٰی وَاَجَلّ ۱۱۰

اِنَّکَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ

وَ تَصَدَقُ الْحَدِیْثَ ۱۱۲، ۱۱۶، ۱۷۷

اَللّٰھُمَّ اَیِّدْہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۳۴۴

تَکْسِبُ الْمَعْدُوْمِ ۱۱۸

اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

اَنَا ابْنُ عَبْدِالْمُطَّلِبْ ۹۹

خ

خُلِقْنَ مِنْ ضِلْعٍ ۱۳۰

ف

فِی الرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی ۱۰۵

ک

کَانَ خُلُقُہُ الْقُرْاٰنَ ۷۲

ل

لَوْعَاشَ اِبْرَاھِیْمُ لَکَانَ

صِدِّیْقاً نَّبِیّاً ۵۳۹

لَوْکَانَ الْاِیْمَانُ

عِنْدَ الثُّرَیَّا ۵۵۰، ۶۳۲

ی

یَتَزَوَّجُ وَیُوْلَدُلَہٗ ۵۵۰، ۶۳۲

احادیث بالمعنٰی

(ترتیب بلحاظ صفحات)

اللہ تعالیٰ نے میرے شیطان کو

مسلمان کر دیا ہے ۶

حدیثوں میں جو آتا ہے کہ مسیح

خزانے تقسیم کرے گا ایسے

مسلمانوں کو جو محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے

والے ہیں مسیح موعود اُن کے

آگے قرآن کے خزانے رکھے

گا مگر وہ اُسے اُٹھا اُٹھا کر

پھینک دیں گے اور قبول

نہیں کریں گے ۱۹

رسول کریم ﷺ کا ایران کے

بادشاہ کے بارہ میں فرمانا کہ

جاؤ! اپنے بادشاہ سے کہہ دو

میرے خدا نے تمہارے خدا

کو مار دیا ۲۱

اگر کوئی قاتل نہ پکڑا جائے

اور دیت نہ دی جائے تو

سارے علاقہ سے ہم

دیت لیں گے ۴۴

جب سَودا لو تو دیکھ کر لو تا کہ

بعد میں کوئی جھگڑا پیدا نہ ہو ۵۶

نماز خدا اور بندے کے

درمیان ملاقات کا ایک

ذریعہ ہوتی ہے ۶۶

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ

بعض لوگوں سے کہے گا کہ

دیکھو! میں بیمار تھا...... ۶۷

صحابہؓ جو کچھ رسول کریم ﷺ

کو کرتے دیکھتے تھے وہی کچھ

خود کرنے لگ جاتے تھے ۷۲

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا خدا کے نبی

میدانِ جنگ سے پیٹھ نہیں
موڑا کرتے ۹۹
خدا لعنت کرے یہود اور
نصاریٰ پر کہ انہوں نے
اپنے نبیوں کی قبروں کو
سجدہ گاہ بنالیا ۱۰۰
خدا کی قسم! اگر یہ لوگ سورج
کو میرے دائیں اور چاند
کو میرے بائیں بھی لاکر
کھڑا کر دیں تب بھی مَیں
ایک خدا کے ذکر سے باز
نہیں آؤں گا ۱۰۶
ابوبکرؓ سے مجھے اتنی محبت ہے
کہ اگر خدا کے سِوا کسی کو خلیل
بنانا جائز ہوتا تو میں
ابوبکرؓ کو بناتا ۱۰۷
بعض دفعہ بادل کے موٹے
موٹے قطرے گرتے تو
حضورﷺ کمرہ سے باہر
تشریف لاتے اپنی زبان
باہر نکالتے اور اُس پر بارش
کے اُن قطرات کو لیتے...... ۱۰۷
اے میری قوم کے لوگو! اگر
مَیں تم سے یہ کہوں کہ ایک
بڑا لشکر مکہ کے پاس پڑا
ہے جو تم پر حملہ کرنا چاہتا
ہے تو کیا تم میری اِس
بات کو تسلیم کر لوگے؟ ۱۱۹
مسجدیں خدا تعالیٰ کی عبادت
کے لئے ہی ہوتی ہیں ۱۲۳
ایک دفعہ ایک بدوی آیا اور
مسجد میں پیشاب کرنے لگ
گیا۔ صحابہؓ ڈنڈے لے کر
اُٹھے تو رسول کریم ﷺ
نے فرمایا اِسے کچھ نہ کہو،
اِس کا پیشاب رُک
جائے گا ۱۲۴
ایک دفعہ صدقہ کی کچھ کھجوریں
آئیں۔ حضرت حسنؓ اور
حضرت حسینؓ نے آتے ہی
ایک کھجور اپنے منہ میں ڈال
لی۔ رسول کریم ﷺ نے
دیکھا تو فوراً حضرت حسنؓ
کے منہ سے کھجور نکال لی ۱۱۲، ۱۲۵
ایک دفعہ آپؐ گھر میں بیٹھے
ہوئے تھے کہ حضرت
عائشہؓ کے پاس مدینہ کی
دولڑکیاں آئیں اور انہوں
نے ڈھولک کے ساتھ کوئی
گیت گانا شروع کر دیا۔
اوپر سے حضرت ابوبکرؓ
آ گئے...... ۱۲۵
قیس! یا تو تمہیں میرے ساتھ
گھوڑے پر سوار ہونا پڑے گا
اور یا پھر واپس چلے جاؤ۔
مجھ سے یہ برداشت نہیں
ہوسکتا کہ مَیں گھوڑے پر
سوار رہوں اور تم پیدل
ساتھ چلو ۱۲۷
آپؐ کا فرمانا کہ سب قیدیوں
کی رسیاں ڈھیلی کر دو اور یا
پھر عباسؓ کی رسیاں بھی
سخت کر دو ۱۲۸
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا
کہ مجھے دوسروں سے قرآن
سُننے میں مزا آتا ہے ۱۲۹
ایک دفعہ حضرت عبداللہ
بن مسعودؓ آپؐ کے پاس
آئے۔ آپؐ نے اُن سے
فرمایا عبداللہ! کچھ قرآن
شریف پڑھ کر سُناؤ ۱۲۹
رسول کریم ﷺ نے

فرمایا ہے کہ خاوند اور بیوی
کے تعلقات جہاں بے انتہا
محبت پر مبنی ہوتے ہیں وہاں
یہ تعلق ایسا نازک بھی ہے
کہ بعض اوقات آپس میں
نفرت بھی پیدا ہو جایا کرتی ہے
اِس لئے عورتوں پر زیادہ
سختی نہ کیا کرو...... ۱۳۱

رسول کریم ﷺ جب
فوت ہونے لگے تو آپؐ
نے ایک خطبہ پڑھا جس
میں صحابہؓ سے مخاطب ہوتے
ہوئے فرمایا دیکھو! مَیں تم
کو عورتوں کے متعلق خاص
طور پر وصیت کرتا ہوں،
اُن کا خیال رکھنا اور اُن
پر کبھی سختی نہ کرنا ۱۳۲

ایک دفعہ جبکہ رسول کریم ﷺ
کو تیز بخار چڑھا ہوا تھا آپؐ
نے اپنی بیوی سے فرمایا پانی
کی مشکیں لاؤ اور
مجھ پر ڈالو ۱۳۲

مُردے نعلین کی آواز
سُن لیتے ہیں ۱۸۷

رسول کریم ﷺ نے فرمایا
مغضوب کے معنی ہیں اَلْیَھُوْد
اور ضَالّ کے معنی ہیں
نصاریٰ ۲۲۶

ہر بستی پر باہر سے آنے
والے کی مہمان نوازی
تین دن فرض ہے ۲۹۷

ماں کے قدموں کے نیچے
جنت ہے ۴۴۵، ۴۴۷، ۴۶۰

رسول کریم ﷺ کے پاس
ایک شخص آیا اور اُس نے
تحریک کی کہ آپ بھی
اِس (حلف الفضول) میں
شریک ہوں۔ آپ نے
فرمایا...... مَیں اِس میں
ضرور شامل ہوں گا ۵۰۶

اگر جاہلیت کی کسی ایسی ہی
چیز کی طرف جس طرح
کہ حلف الفضول تھی مجھے
بلایا جائے تو مَیں اُس
کو ضرور قبول کروں اور اُس
میں شامل ہوں ۵۰۷

اسماء

آ۔ا

آدم علیہ السلام۔حضرت ۲۸
۳۲۵، ۳۵۷، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۴
۴۲۴، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۵۰، ۴۹۹
۵۴۵، ۶۰۱، ۶۰۸
آئن سٹائن ۳۲۰
ابراہیم علیہ السلام،حضرت ۵۳۹
ابراہیمؓ۔حضرت (ابن رسول ﷺ)
۱۱۱، ۵۳۹
ابوسفیانؓ ۱۳۳، ۶۲۱، ۶۲۲، ۷۳۱
ابوبکر صدیقؓ،حضرت ۱۰۲
۱۰۷، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۲۵، ۱۳۳، ۲۴۷
۳۴۴، ۳۵۲، ۴۶۸، ۶۳۸
۶۳۹، ۶۴۷
ابوجہل ۱۰۸، ۲۵۷
۲۵۸، ۴۶۸، ۵۰۷، ۵۰۸
ابوطلحہؓ۔حضرت ۱۳، ۱۳۲، ۱۳۳
حضرت ابوطلحہ کا جنگِ اُحد میں
حضور ﷺ کے منہ کے سامنے
اپنا ہاتھ رکھنا اور ہاتھ شَل
ہوجانا ۱۳
ابوالعطاء۔جالندھری مولانا ۴۹۴
۶۱۲
احسان اللہ لاہوری۔ملک
(سابق مبلغ مغربی افریقہ) ۳۹۱
احسان الٰہی جنجوعہ۔چوہدری
(سابق مبلغ مغربی افریقہ) ۳۵۳
احمد جان۔صوفی لدھیانوی
حضرت ۲۵۹، ۲۶۳
احمد خان ایاز۔حاجی ۶۱۳
احمد خان نسیم۔مولوی ۶۱۳
احمد یار خان۔نواب ۲۱۸
اسحاق علیہ السلام۔
حضرت ۳۵۹، ۳۶۴
اسماعیل علیہ السلام۔
حضرت ۳۵۹، ۳۶۴
اسود عنسی ۶۴۰
افضل حق۔چوہدری ۲۱۸، ۲۱۹
اقبال۔ڈاکٹر علامہ سر محمد ۶۱۶
اقبال بیگم (خادمہ) ۳۸۵، ۳۹۱
اللہ بخش۔خان بہادر ۵۰۳
اُمِّ طاہر۔حضرت مریم بیگم
۲۱، ۲۳۱، ۳۶۹، ۳۷۱ تا ۳۸۰، ۳۸۲
۳۸۴ تا ۳۹۳، ۴۵۳، ۴۶۳، ۴۸۵
۵۵۲، ۶۳۰
آپ کی سیرت وشمائل اور
اخلاص کا تذکرہ ۳۷۰ تا ۳۹۱
امان اللہ خان۔امیر کابل ۳۳۵
امۃ الباسط۔صاحبزادی ۳۸۸
امۃ الجمیل۔صاحبزادی ۳۸۸
امۃ الحکیم۔صاحبزادی ۳۸۸
امۃ الحئی۔صاحبزادی
۳۷۲ تا ۳۸۰، ۳۹۲، ۳۹۳
امۃ القیوم بیگم ۳۷۴
اندرمن مرادآبادی۔منشی ۲۲۳
۵۲۳، ۵۴۳
ایاز ۴۶۷
ایبٹس۔سر ۲۶۲

ب

بدھ علیہ السلام۔حضرت ۲۹۶، ۲۹۷

برہان الدین جہلمی۔ مولوی حضرت
سیالکوٹ میں معاندین کے
آپ پر مظالم ۱۳، ۳۰۳، ۳۰۴
بشارت احمد۔ ڈاکٹر ۶۴۲
بشیر احمد ایڈووکیٹ۔ شیخ ۲۳۹
۲۷۲، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۸، ۳۹۱
بشیر احمد ایم اے۔ حضرت مرزا
۲۶۸، ۳۸۸، ۵۹۷، ۶۰۷

پ

پائندہ خان۔ خان بہادر ۳۹۴
پیرادِتا۔ حضرت اقدسؑ
کے ایک ملازم ۲۱۱

ت

تیمور۔ امیر ۱۹۹

ث

ثناءاللہ امرتسری۔ مولوی
۵۷۱ تا ۵۷۴، ۵۸۹

ج

جلال الدین شمس۔ مولانا ۴۸۸
۶۱۳
جیون لعل ۶۲۳

چ

چرچل۔ سرونسٹن ۲۳۰
۲۶۹، ۵۳۲، ۶۰۱، ۶۰۸

ح

حاجی برلاس ۱۹۹
حارث بن ہشام ۲۵۸
حامد علی شاہ سیالکوٹی۔ حضرت میر
حضرت مسیح موعودؑ نے جب
وقف زندگی کا اعلان کیا تو
وقفِ زندگی کی شرائط
میر حامد شاہ صاحب سے
لکھوائیں ۲۹۷
حامد علی۔ حضرت حافظ ۵۲۶
حبیب اللہ خان۔ امیر ۲۱۲
حبیب اللہ شاہ۔ حضرت ڈاکٹر
۳۷۲، ۳۷۳، ۳۸۴، ۶۳۰
حسان بن ثابتؓ۔ حضرت
۳۴۴، ۳۶۱، ۳۶۷
آپ کا مشہور شعر
كُنتَ السَّوَادَ لِنَاظِرِیْ ۳۶۱
حسنؓ۔ حضرت امام ۱۱۲
حسینؓ۔ حضرت امام ۱۱۲

حشمت اللہ۔ حضرت ڈاکٹر
۳۸۵، ۳۹۱

خ

خالد بن ولیدؓ۔ حضرت ۱۶۵
خدیجۃ الکبریٰؓ۔ حضرت ۱۱۲
۱۱۶ تا ۱۱۸، ۱۲۲
پہلی وحی کے موقع پر آپ
کی گواہی ۱۱۲
خلیل احمد۔ مرزا ۳۷۴

د

داؤد۔ غزنوی مولوی ۵۴۱
۵۵۷، ۶۷۴
دحیہ کلبیؓ۔ حضرت ۲۰۹
دیانند۔ پنڈت ۵۲۰

ڈ

ڈارون۔ چارلس ۳۱۹، ۳۲۰
ڈگلس۔ مسٹر ۲۰۹، ۲۱۰

ر

رامؑ۔ حضرت
ہندو بھی تسلیم کریں گے کہ
حضرت کرشنؑ اور حضرت

رام چندرؑ کو خدا تعالیٰ نے
اسی لئے بھیجا تھا کہ اس
زمانہ کے لوگ ان کے نمونہ
پر چلیں ۶۱
رحمت اللہ خان ۲۰۸
رحمت اللہ۔ شیخ ۲۱۴، ۲۱۵
۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۶، ۶۴۲
رحمت علی۔ مولوی
(مبلغ انڈونیشیا) ۶۱۴
رشید احمد۔ مرزا ۳۷۴
رمضان علی۔ مولوی ۶۱۳
رنجیت سنگھ ۱۴۷، ۱۹۹

ز

زوغو۔ شاہ البانیہ ۲۳۵
زین العابدین ولی اللہ شاہ۔
حضرت ۶۱۳

س

سرور شاہ۔ حضرت سیّد ۲۵۶
سعد پاشا (کرد لیڈر) ۲۳۷
سکندر حیات خان۔ سر ۲۱۸، ۵۹۳
سلطان احمد خان بہادر۔
حضرت مرزا ۲۰۶، ۶۳۵، ۶۳۶

سید احمد بریلویؒ۔ حضرت ۲۹۸

ش

شاہ محمد۔ سیّد ۶۱۴
شریف احمد۔ صاحبزادہ
حضرت مرزا ۲۷۰، ۵۹۶، ۵۹۷
شوکت علی۔ مولانا ۲۶۷
شیر محمد خان ۳۹۱

ص

صفیہؓ۔ حضرت ۱۳۱

ط

طاہر احمد (اوّل) ۳۷۳
طاہر احمد۔ حضرت مرزا
(خلیفۃ المسیح الرابعؒ) ۳۸۸

ظ

ظفر اللہ خان۔ حضرت سر محمد
۲۲۹ تا ۲۳۱، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹
۵۵۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵
۶۰۱ تا ۶۰۷، ۶۲۵، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹
ظہور حسین بخارا۔ مولوی ۲۴۱، ۶۱۲

ع

عائشہ صدیقہؓ۔ حضرت ۱۰۵

۱۲۵، ۱۳۳
عباسؓ۔ حضرت ۱۰۰
۱۲۸، ۱۲۹، ۳۴۴، ۳۴۸
عبدالاحد خان (افغان) ۶۱۲، ۶۲۹
عبدالرحمٰن مصری۔ شیخ ۴۸
۲۸۸، ۳۱۰، ۴۶۹، ۵۷۶،
۵۷۸، ۶۴۵
عبدالرحیم درد۔ مولانا ۶۱۲، ۶۲۳
عبدالرحیم نیر۔ مولانا ۴۸۴، ۴۸۹
عبدالستار شاہ۔ حضرت ڈاکٹر
۳۷۱ تا ۳۷۴
عبدالشکور ۵۹
۱۶۰، ۲۷۷، ۲۷۰، ۵۵۷، ۵۵۹
عبدالقادر المغربی ۱۷۵
عبدالکریم سیالکوٹی۔
حضرت مولوی ۲۸، ۲۹، ۲۴۸
عبداللہ بن ابی بن سلول ۴۱۴
عبداللہ سنوری۔
حضرت منشی ۵۲۶۵۲۵
عبداللہ الٰہ دین۔ سیٹھ ۴۸۸
عبداللہ۔ بھائی سیٹھ ۵۹۱ تا ۵۹۳
عبداللہ سہروردی ۲۶۷

عبداللہ مالاباری ۶۱۳

عبدالقدیر نیاز۔صوفی ۶۱۳

عزیز احمد۔ملک ۶۱۴

عصمت بی بی۔صاحبزادی ۵۳۶

عکرمہؓ۔حضرت ۱۰۸، ۲۵۷، ۲۵۸

عمر فاروقؓ۔حضرت ۱۴ تا ۱۷
۱۰۷، ۱۰۹، ۱۲۳، ۱۶۷

عیسیٰ علیہ السلام۔حضرت ۲۱
۲۶۲، ۳۶۰، ۳۶۴، ۳۶۷، ۴۶۷، ۵۴۷
۵۸۰، ۶۵۰

غ

غلام احمد قادیانی علیہ السلام۔
حضرت مرزا۔ ۱۳، ۱۸، ۲۰، ۳۲
۱۳۷، ۱۳۸، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۵، ۱۵۶
۱۵۹ تا ۱۶۳، ۱۶۵، ۱۶۷، ۱۶۹
۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۵، ۱۸۵، ۱۸۷ تا ۱۹۲
۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۲ تا ۲۱۳ تا ۲۳۲
۲۳۴، ۲۳۶، ۲۳۸، ۲۳۹
۲۴۸ تا ۲۵۱، ۲۵۵ تا ۲۵۹
۲۶۲ تا ۲۶۵، ۲۶۷، ۲۷۲
۲۷۷ تا ۲۸۲، ۲۸۰ تا ۲۸۲، ۲۸۸
۲۹۰، ۲۹۷، ۲۹۹، ۳۰۳، ۳۰۴
۳۲۰، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۷
۳۶۱ تا ۳۶۳، ۳۷۱ تا ۳۷۳
۳۷۶، ۳۸۶، ۴۰۲، ۴۰۵، ۴۰۹
۴۳۰، ۴۳۱، ۴۵۲، ۴۶۸
۴۷۱ تا ۴۷۴، ۴۹۱، ۴۹۴، ۴۹۹
۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۳ تا ۵۳۲
۵۳۴ تا ۵۴۰، ۵۴۲، ۵۴۴، ۵۴۶
۵۴۸ تا ۵۵۱، ۵۵۷، ۵۶۱ تا ۵۶۴
۵۶۶ تا ۵۶۹، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۹
۵۸۰، ۵۸۵، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۶
۶۰۹ تا ۶۱۲، ۶۱۷، ۶۲۷، ۶۲۴
۶۲۷، ۶۲۹، ۶۳۱ تا ۶۳۸، ۶۴۰
۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۸

خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ
کولوگوں کی ہدایت کیلئے
مبعوث کیا ۳۶۲

دنیا میں کوئی فرد ایسا نہیں جس
کے نام پر اتنے آدمی اپنی جانیں
قربان کرنے کیلئے تیار ہوں
جتنے آدمی حضرت مسیح موعودؑ
کے نام پر تیار ہیں ۱۶۳

آپ کے خاندانی حالات ۱۹۹

عربی الہامات

مَظْهَرُ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ
مَظْهَرُ الْحَقِّ وَ الْعَلَاءِ
كَأَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ ۵۲۶

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا
اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ
لَا يُفْتَنُوْنَ ۵۳۹

وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ
فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۲۴۳
۵۷۸، ۵۸۳

وَقَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ
يُوْسُفَ ۵۳۹

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ فَتَوَلَّ
عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۵۳۹، ۵۴۶

اِنَّ الصَّابِرِيْنَ يُوَفّٰى لَهُمْ
اَجْرُهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۵۳۹

اِنَّا اَرْسَلْنٰهُ شَاهِدًا
وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا

كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيْهِ
ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۲۸۱، ۴۵۳

لَيُمَزِّقَنَّهُمْ ۱۵۴، ۵۸۴، ۶۱۰

اُردو الہامات

بادشاہ تیرے کپڑوں سے
برکت ڈھونڈیں گے ۲۰۳

وہ حسن و احسان میں تیرا
نظیر ہوگا ۲۷۸، ۴۵۰

دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا۔
یہ وہی بشیر ہے جس کا دوسرا
نام محمود ہے ۵۴۰
تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں
موت کے پنجہ سے نجات
پاویں...... ۵۴۱
اُس کے ساتھ فضل ہے جو اُس
کے آنے کے ساتھ آئے گا ۵۴۳
نور آتا ہے نور ۲۸۱
غلام حسین۔ سر ۵۰۳
غلام فرید۔ ملک ۶۱۲
غلام قادر۔ مرزا
(حضرت اقدسؑ کے بھائی) ۲۵۸
غلام محمد۔ حضرت صوفی
(مبلغ ماریشس) ۶۱۲
غلام محمد۔ ڈاکٹر ۶۴۲
غلام مرتضیٰ۔ حضرت ۲۵۸

ف

فتح خان ۵۲۶
فتح محمد سیال۔
حضرت چوہدری ۶۱۲، ۶۲۴
فخر الدین ملتانی ۸۴
فرزند علی خان۔ مولوی ۶۱۲
فضل احمد۔ صاحبزادہ مرزا ۲۰۶
فضل حسین۔ سر ۲۱۹، ۶۱۶
فضل حق۔ مولوی ۲۶۷
فضل الرحمٰن۔
حضرت حکیم ۵۱۸، ۶۱۴
فقیر اللہ۔ حضرت ماسٹر ۲۶۴
فقیر اللہ۔ بابو ۶۱۳، ۶۱۴

ق

قاسم علی۔ حضرت میر ۶۵۰

ک

کرشن علیہ السلام۔ حضرت
ہندو بھی تسلیم کریں گے کہ
حضرت کرشنؑ اور حضرت
رام چندرؑ کو خدا تعالیٰ نے اسی
لئے بھیجا تھا کہ اس زمانہ کے
لوگ ان کے نمونہ پر چلیں ۶۱
کسریٰ شاہ ایران
اس کا رسولِ کریم ﷺ کی
گرفتاری کیلئے سپاہی بھیجنا
اور حضورؐ کا فرمانا کہ کہہ دو
میرے خدا نے تمہارے خدا
کو مار دیا ۲۱
کمال الدین ایڈووکیٹ۔
خواجہ ۱۵۱، ۲۱۴، ۵۸۶، ۶۱۰

ل

لوکس۔ مسٹر
فورمین کرسچین کالج کے پروفیسر ۱۶۸
لیتھویٹ
وائسرائے کے پرائیوٹ سیکرٹری ۲۶۹
لیکھرام پشاوری۔ پنڈت ۲۰۳
۲۲۳، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۴۳،

م

محمد مصطفیٰ ﷺ۔ حضرت
۱۳ تا ۱۷، ۱۹، ۲۱، ۳۰، ۶۱، ۱۰۰، ۱۰۱
۱۰۳ تا ۱۱۲، ۱۱۵ تا ۱۳۵، ۱۳۷ تا ۱۳۹
۱۵۹، ۱۸۳، ۱۸۷، ۱۹۰ تا ۱۹۲
۱۹۸، ۲۰۲، ۲۰۴، ۲۲۶، ۲۴۷
۲۵۷، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۸۲، ۲۹۷
۳۱۲، ۳۲۳، ۳۴۱ تا ۳۴۹، ۳۵۰
۳۵۲، ۳۶۰ تا ۳۶۳، ۳۶۶
۴۰۵، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۴، ۴۲۴، ۴۲۹
۴۳۲، ۴۳۳، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۵۹
۴۶۰، ۴۶۷، ۴۷۱ تا ۴۷۳، ۵۰۷
۵۲۱، ۵۲۳ تا ۵۲۵، ۵۳۱ تا ۵۳۳
۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۷

۵۴۸، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۶۰، ۵۶۷
۶۱۱، ۶۳۲، ۶۳۴، ۶۳۸
۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۹
اللہ تعالیٰ نے ہمارے اخلاق کی
درستی کیلئے محمد رسول ﷺ کو
ہمارے لئے کامل نمونہ بنایا ہے ۶۳
آپ خاتم النبیین ہیں اور آپ
کی شریعت آخری شریعت ہے ۳۶۰
عیسائیوں کو مسجد کے اندر
عبادت کی اجازت مرحمت فرمانا ۱۲۳
آپ ﷺ کے عربوں پر
احسانات ۳۶۲
حضرت خدیجہؓ کی آپ کے
حق میں گواہی ۱۱۲، ۱۱۸
ایک جنگ کے موقع پر حضور ﷺ
کا دشمن کو فرمانا کہ مجھے اللہ بچا
سکتا ہے ۹۷
آپ کی زندگی کے آخری ایام ۱۰۷
رسول کریم ﷺ کی شفاعت
یقیناً سب نبیوں کی شفاعت
سے ارفع اور اعلیٰ ہوگی ۶۰
آپ کے پانچ بنیادی اخلاقِ فاضلہ
صلہ رحمی ۱۱۳ تا ۱۲۴
ناداروں اور معذوروں کی
امداد ۱۱۳ تا ۱۲۴
اکرام ضیف ۱۱۳ تا ۱۲۴
دوسروں کی تکلیف کا
احساس ۱۳۳ تا ۱۲۴
مصیبت زدگان کی مدد کرنا ۱۱۳ تا ۱۲۴
رسول کریم ﷺ نے خواب
دیکھا تھا کہ آپ کے سامنے
جنت کے انگوروں کا ایک خوشہ
لایا گیا ہے ۲۵۷
ایک بدوی کے مسجد میں پیشاب
کرنے پر فرمانا کہ اسے کچھ
نہ کہو، اِس کا پیشاب رُک
جائے گا ۱۲۴، ۱۲۵
آپ کا عفو درگزر اور نرمی ۱۲۲، ۱۲۳
ایک بدوی کا آپ کے گلے
میں پٹکا ڈال کر اُسے مروڑنا ۱۲۳
آپ کی سچائی کا معیار بہت
بلند تھا ۱۱۹، ۱۲۰
آپ اِتنی رقت سے نمازیں
پڑھا کرتے تھے کہ بعض دفعہ
یوں معلوم ہوتا تھا کہ کسی دیگ
کے نیچے آگ جل رہی اور
اُس کا پانی اُبل رہا ہے ۱۱۱
محمد رسول اللہ ﷺ کو خدا تعالیٰ
نے کوثر دی ۱۹
مبارک احمد۔شیخ ۶۱۴
مبارک احمد۔حضرت مرزا ۳۷۱
۳۷۲، ۶۳۴، ۶۳۵
محمد احسن امروہی۔مولوی ۲۶۶
محمد اسحاق۔حضرت سید میر
آپ کا ذکر خیر ۲۴۵
۲۴۸، ۵۶۸، ۵۶۹
محمد اسماعیل غزنوی۔مولوی ۶۲۳
محمد اسماعیل۔حضرت ڈاکٹر میر ۳۸۳
۳۸۵، ۳۸۷
محمد اعظم۔سیٹھ ۳۹۱
محمد دین۔مولوی ۶۱۳
محمد الدین۔مولوی
مبلغ سلسلہ البانیہ ۴۶۶
محمد حسین بٹالوی۔مولوی
۲۰۸ تا ۲۱۱، ۳۲۷
محمد حسین۔ڈاکٹر سید ۱۵۱
۲۱۴، ۵۸۶، ۶۴۲
محمد شریف۔چوہدری مولوی ۶۱۴
محمد صادق۔سماٹری ۶۱۴
محمد صادق۔شیخ ۲۱۸
محمد صدیق امرتسری۔مولانا ۶۱۴

محمد علی جناح۔ قائداعظم
مسٹر جناح نے مسلم لیگ کیلئے
سات کروڑ مسلمانوں سے
دس لاکھ روپیہ چندہ طلب کیا تھا ۴۶۹
محمد علی ایم اے۔ مولوی ۱۵۱ تا ۱۵۳
۲۱۴، ۲۱۵، ۲۶۵، ۲۶۶، ۴۷۰
۴۷۲، ۴۸۶، ۵۵۱، ۵۷۱، ۵۷۶
۵۷۷، ۵۸۳، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۹
۵۹۱، ۶۳۲، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۸
محمد غوث۔ سیٹھ ۳۹۱
محمد مدثر۔ افریقہ ۶۱۲
محمد نذیر خان۔ ماسٹر ۵۹۶، ۵۹۷
محمد یار عارف۔ مولوی ۶۱۲
محمد یوسف۔ شیخ
ایڈیٹر اخبار نور ۴۸۵
محمود ۱۴۹، ۱۶۷
۲۰۶، ۲۴۳، ۲۵۹، ۲۷۲، ۵۴۲
۵۶۸، ۵۸۶
محمود احمد۔ حضرت مرزا
بشیر الدین۔ خلیفۃ المسیح الثانی
۲۳، ۱۴۳، ۱۷۷، ۱۸۵، ۲۱۶، ۲۱۷
۲۴۵، ۲۵۳، ۲۶۶، ۲۸۵، ۳۰۷
۳۱۵، ۳۳۹، ۳۵۵، ۳۶۹
۳۹۵، ۳۹۷، ۴۲۱، ۴۲۷، ۴۳۵
۴۶۱، ۵۱۳
حضرت مسیح موعودؑ کے وصال کے
وقت آپ کا عظیم الشان عہد کرنا ۲۶۴
آپ کا گیارہ سال کی عمر میں
تحقیق کر کے حضرت مسیح موعودؑ
پر ایمان لانا ۴۷۱، ۴۷۲
آپ کا حضرت خلیفہ اوّل
سے طب اور تفسیر پڑھنا ۵۷۰
رؤیا میں فرشتے کا آپ کو
سورہ فاتحہ کی تفسیر سکھانا ۵۷۰
رؤیا کی حالت میں دیکھا کہ
میں ایک ایسی جگہ پر ہوں
جہاں دشمن کی فوج کے ساتھ
جنگ ہو رہی ہے ۱۵۷
خدا نے مجھے بتایا ہے کہ وہ ایک
زمانہ میں خود مجھ کو دوبارہ دنیا
میں بھیجے گا ۱۶۱
میری روح ایک زمانہ میں
کسی اور شخص پر جو میرے
جیسی طاقتیں رکھتا ہوگا نازل
ہوگی اور وہ...... دنیا کی اصلاح
کرے گا ۱۶۱
آپ کے چیلنج
میں اِن سب سے کہتا ہوں دنیا
کے کسی علم کا ماہر...... میرے
سامنے آجائے اور وہ اپنے
علوم کے ذریعہ قرآن کریم
پر حملہ کر کے دیکھ لے......
میں دعویٰ کرتا ہوں کہ میں خدا
کے کلام سے ہی اُس کو جواب
دوں گا...... ۲۲۷
تفسیر نویسی کا چیلنج ۵۷۱ تا ۵۷۷
کشوف الہامات
کون ہے جو خدا کے کام کو
روک سکے ۱۵۴، ۶۱۰
مجھے الہام ہوا ہے کہ اگر تم
پچاس فی صدی عورتوں کی
اصلاح کر لو تو اسلام کو ترقی
حاصل ہو جائے گی ۳۲۷، ۴۴۶
ایب ڈی کیٹڈ
(Abdicated) ۶۰۵
محمود احمد خان۔ حکیم ۳۸۱
محمود خان۔ ڈپٹی کمشنر ۲۰۸
محمود طرزی
(سابق افغان وزیر) ۲۳۵
مولا بخش۔ شیخ ۶۴۲
مصطفیٰ کمال پاشا ۲۳۷
مطلوب خان۔ ڈاکٹر ۲۷۰
۵۹۶ تا ۵۹۹

معراج الدین۔ ڈاکٹر ۳۹۱
مطیع الرحمٰن بنگالی۔صوفی ۴۹۷
۶۱۳
مظفر خان۔ نواب ۲۱۸
منظور محمد۔ حضرت پیر ۶۲۷، ۶۲۸
موسیٰ علیہ السلام۔ حضرت ۳۶۰
۳۶۴، ۴۶۷، ۴۷۳، ۵۲۱
مہاراجہ کپورتھلہ ۲۰۰
مہاراجہ کشمیر ۶۱۷، ۶۲۴
مہر علی رئیس۔ شیخ ۱۵۶
۲۰۴، ۲۵۶، ۲۷۲، ۵۲۶
مولا بخش۔ شیخ ۶۴۲
میتھیوز۔ جے
ایک دیسی پادری جو حضرت
مصلح موعود کے قتل کے ارادے
سے قادیان آیا تھا ۶۲۹
میور۔ سر ولیم (سابق گورنر یوپی)
۳۴۵، ۳۴۶
اسلام کے خلاف سب سے زیادہ
کثیر الاشاعت کتاب سر میور
گورنر یوپی کی ہی لکھی
ہوئی ہے ۳۴۵

ن

نذیر احمد۔ مولوی ۴۹۰، ۶۱۴
نذیر احمد۔ ڈاکٹر ۴۹۰
نذیر احمد مبشر۔ مولانا ۶۱۴
نذیر حسین دہلوی۔ مولوی ۲۰۲
نصرت جہاں بیگم۔
حضرت سیّدہ اماں جان ۵۱۷
۵۳۷، ۵۸۰، ۵۹۶
نعمت اللہ ولی دہلوی۔ شاہ ۲۸۰
نوح علیہ السلام۔ حضرت ۳۵۹
۳۶۴
نور الدین بھیروی۔ حضرت مولانا
۱۳، ۱۵۰ تا ۱۵۲، ۲۱۳ تا ۲۱۶
۲۶۰، ۲۶۳، ۲۶۵، ۳۰۱، ۳۰۴
۴۶۴، ۵۴۱، ۵۶۶، ۵۶۸، ۵۶۹
۵۸۰، ۵۸۹، ۵۹۵، ۵۹۶
نیاز احمد۔ شیخ ۶۴۲
نیاز محمد۔ حضرت شیخ ۲۷۲
نیوٹن۔ سر آئزک
کشش ثقل کی تھیوری کا موجد ۳۲۰

ہ

ہادی بیگ۔ مرزا ۱۹۹
ہرکشن داس۔ سیٹھ ۲۰۴

و

ولی اللہ شاہ دہلوی۔ حضرت ۲۹۸

ی

یعقوب بیگ۔ ڈاکٹر مرزا ۱۵۱
۱۵۳، ۱۲۴، ۲۱۶، ۲۶۶، ۴۸۶
۶۴۲، ۶۴۶
یعقوب علی عرفانی۔ حضرت شیخ
۵۱۷، ۵۸۱
یوسف علیہ السلام۔ حضرت ۱۴۰
۱۶۷، ۱۸۸، ۱۹۳، ۳۵۹، ۳۶۰
۳۶۴، ۵۴۱، ۵۴۸، ۴۵۹
۵۶۴، ۶۳۱، ۶۳۲

مقامات

آ۔ا

آسام ۲۳۰، ۲۸۷، ۳۲۸، ۶۰۳
آسٹریا ۱۱۴، ۱۱۵، ۵۸۷
آسٹریلیا ۱۵۵، ۳۹۱
ابی سینیا ۶۱۱
اٹلی ۲۷، ۲۸، ۳۰
۲۹۹، ۲۶۹، ۲۷۱، ۲۹۱، ۳۷۴
۴۶۶، ۵۸۶، ۵۸۷، ۶۰۲، ۶۰۷
۶۱۱، ۶۱۴
احمد آباد ۲۸۸
ارجنٹائن ۱۵۵، ۳۲۸، ۶۱۱، ۶۱۳
اڑیسہ ۲۸۷، ۲۹۹، ۳۲۸
افریقہ ۱۵۵، ۱۵۱
۱۵۵، ۲۲۱، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۹، ۲۹۲
۲۹۴، ۲۹۵، ۳۲۸، ۳۵۳، ۴۵۹
۴۶۶، ۴۸۸، ۴۹۵، ۵۱۷، ۵۱۸
۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۴۵، ۶۵۱
افغانستان ۱۵۵، ۱۷۳
۲۱۲، ۲۱۹، ۲۳۵، ۲۷۱، ۳۲۸
۴۸۵، ۶۱۰، ۶۱۱
البانیہ ۱۵۵، ۱۷۳
۲۲۱، ۲۳۵، ۲۳۹، ۲۷۱، ۳۲۸
۴۶۶، ۶۱۱، ۶۱۳
الٰہ آباد ۲۸۸
امریکہ ۱۱۵، ۱۵۵
۱۶۸، ۱۷۲، ۱۷۳، ۲۲۱، ۲۲۳، ۲۲۸
۲۳۰، ۲۳۱، ۲۴۰، ۲۷۱، ۲۹۲، ۲۹۳
۳۲۲، ۳۲۸، ۳۲۹، ۴۸۰، ۴۸۳
۴۸۸، ۶۰۳ تا ۶۰۵، ۶۱۱، ۶۱۳
۶۱۵، ۶۴۵، ۶۴۷
امرتسر ۲۲۵
۲۳۱، ۲۸۸، ۳۱۱، ۴۹۱، ۶۰۳
انڈیمان ۶۱۳
انگلستان ۲۸، ۱۵۱، ۱۵۵
۲۲۱، ۲۲۷ تا ۲۳۰، ۲۳۹، ۲۷۱
۲۹۰، ۲۹۱، ۳۲۲، ۳۲۸، ۳۳۰
۳۳۱، ۳۵۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۴۸۸
۴۹۳، ۵۰۶، ۵۱۸، ۶۰۰، ۶۰۱
۶۰۳، ۶۱۰ تا ۶۱۲، ۶۱۵
ایران ۲۱، ۱۵۵، ۲۲۱، ۲۲۹
۲۳۴، ۲۴۰، ۲۷۱، ۳۲۸، ۶۱۱، ۶۱۳

ب

بٹالہ ۲۰۲، ۲۰۹، ۲۱۱، ۳۱۱
بدوملہی ۶۴۳، ۶۴۴
برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی ۱۷۶
۲۴۴، ۲۸۳، ۳۳۸، ۶۵۰
برطانیہ ۱۷۶
۲۲۹ تا ۲۳۱، ۲۴۴، ۲۵۵، ۲۸۳
۳۳۸، ۵۰۰، ۵۰۶، ۵۹۹، ۶۰۱
۶۰۲، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۵۰، ۶۵۱
برما ۶۱۳
بڑودہ ۲۸۷
بلوچستان ۲۸۷
بمبئی ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۹۹
۳۰۰، ۳۰۱، ۳۲۸، ۴۸۴، ۴۸۶
۴۸۷، ۴۹۱، ۴۹۷، ۵۹۴، ۶۰۵
بنارس ۲۸۸
بورنیو ۲۳۴، ۲۴۰
بنگال ۱۱۴، ۲۶۷، ۲۸۷، ۲۸۸
۲۹۹، ۳۲۸، ۴۹۷
بہار ۱۱۴، ۲۸۷، ۳۲۸، ۴۹۷

بہشتی مقبرہ قادیان ۱۸۷، ۳۸۸

بیروت ۲۱، ۱۴۱، ۱۴۲، ۲۸۳

۳۵۳، ۴۶۰، ۶۵۰

بیکانیر ۲۸۷

بیلجیئم ۵۸۷

۶۰۰، ۶۰۵، ۶۰۶

پ

پٹیالہ ۵۲۵

پشاور ۱۱۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۹۲

پنجاب ۱۶، ۳۵، ۱۵۱

۱۶۳، ۲۱۶، ۲۱۹، ۲۶۳، ۲۸۷ تا ۳۰۰

۳۱۹، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۴۵، ۴۸۲

۴۸۳، ۴۹۴، ۴۹۶، ۴۹۷

۵۰۰ تا ۵۰۵، ۵۹۳ تا ۵۹۵

پولینڈ ۱۵۵، ۲۲۱، ۲۳۵

۲۳۹، ۲۷۱، ۳۲۸، ۶۱۱، ۶۱۳

پھیرو چیچی ۶۱۹

پونا ۲۸۸

ت

تامل ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱

ٹ

ٹانڈہ (ضلع ہوشیار پور) ۵۲۶

ٹانگانیکا (افریقہ) ۱۷۱، ۴۹۰

ٹراونکور (ہندوستان) ۲۸۷

ج

جاپان ۱۵۵، ۱۷۲

۱۷۳، ۲۲۱، ۲۲۹، ۲۳۴

۳۲۸، ۶۱۱، ۶۱۳

جاوا (انڈونیشیا) ۱۵۵، ۲۲۱

۱۷۱، ۱۷۳، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹

جرمنی ۱۵۵، ۱۷۲

۱۷۳، ۲۲۱، ۲۲۹، ۲۹۱، ۳۲۸

۳۳۱، ۵۸۷، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۱۱، ۶۱۲

جنوبی افریقہ ۲۲۱، ۵۶۵

جنوبی امریکہ ۱۱۵، ۲۴۰، ۱۷۱، ۲۹۲

جنوبی یورپ ۳۳۱

جودھ پور ۲۸۷

جہلم ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۳، ۳۳۰

جے پور ۲۸۷

چ

چیکوسلواکیہ ۱۵۵، ۲۲۱

۲۳۵، ۲۳۹، ۳۲۸، ۶۱۱، ۶۱۳

چین ۴۶، ۱۵۵

۱۷۲، ۲۰۴، ۲۲۱، ۲۲۹، ۲۳۴، ۳۲۸

۲۴۰، ۶۱۱، ۶۱۳

ح

حیدر آباد ۲۸۷، ۲۸۸

۳۹۱، ۴۸۸، ۴۹۲، ۵۹۱، ۴۹۲

حبشہ ۴۹۰، ۴۹۱

حنین ۳۳۹، ۳۴۱، ۳۴۳، ۳۴۸

حیفا ۴۸۹

د

دہلی ۲۰۸، ۲۳۱

۲۷۶، ۲۸۸، ۳۰۱، ۳۱۹، ۳۸۱

۳۸۷، ۳۹۱، ۴۵۸، ۴۸۶، ۴۸۷

۴۹۲، ۵۹۴، ۶۰۳، ۶۲۵، ۶۴۴

ڈ

ڈنمارک ۶۰۰

ڈھاکہ ۲۸۸، ۲۹۹

ر

راولپنڈی ۲۸۸

رعیہ (ضلع نارووال) ۳۷۲

روس ۱۱۵، ۱۵۵

۱۵۶، ۱۷۳، ۲۲۱، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۷۱

۳۲۸، ۴۹۳، ۴۹۹، ۵۰۰، ۶۱۱، ۶۱۲

روم ۲۸، ۳۷۴

س

سپین ۱۵۵،۲۷۱،۳۴۹،۶۱۱

سٹریٹ سیٹلمنٹس ۲۳۴،۴۹۱

سرحد ۲۹۹،۴۸۷،۴۹۲،۴۹۶

سرگودہا ۳۰۴،۴۹۱

سروبایا ۱۵۵،۲۳۴

سرینگر ۶۲۲،۶۲۳

سماٹرا ۲۲۱،۲۳۴
۳۴۰،۲۷۱،۲۹۲،۶۱۱،۶۱۴

سندھ ۱۲۴،۲۸۷،۲۸۸،۲۹۹
۳۰۰،۳۲۸،۳۸۱،۴۱۲،۴۸۲
۴۸۳،۴۸۷،۴۹۶،۵۰۳

سنگاپور ۱۷۶
۲۴۴،۲۸۳،۳۳۸،۶۵۱

سوڈان ۴۹۱،۶۱۱

سی پی ۲۸۷،۲۹۹،۳۲۸

سیالکوٹ ۱۳
۳۳،۲۸۸،۳۷۲،۴۹۱

سیرالیون ۲۲۱
۲۴۰،۳۲۸،۴۸۹،۶۱۱،۶۱۴

سیلون (سری لنکا) ۱۵۵
۱۶۸،۲۴۰،۶۱۱،۶۱۳

ش

شام ۱۵۵
۱۶۸،۲۴۰،۳۴۱،۶۱۱،۶۱۴

شملہ ۱۶۸
۵۸۸،۶۰۳،۶۰۶،۶۱۶،۶۴۶

ط

طائف ۲۶۱

آپ جب طائف میں تبلیغ کیلئے
گئے تو شہر کے لوگوں نے آپ
کو پتھر مارے اور لہولہان کر کے
شہر سے نکال دیا ۲۶۱

ع

عراق ۲۹۲،۴۹۰،۵۹۸

عرب ۱۶،۱۷
۱۰۰،۱۰۱،۱۰۶،۱۲۳،۱۷۵
۲۲۹،۲۵۵،۲۷۰،۲۷۱،۳۴۶
۵۹۸،۵۹۹

ف

فارس ۵۵۰

فرات ۵۹۸

فرانس ۲۷،۲۲۸،۲۲۹
۲۷۱،۲۹۱،۶۰۰،۶۰۱،۶۰۲،۶۱۱

فلسطین ۱۶۸،۲۲۱
۲۴۰،۲۷۱،۲۹۲،۳۲۸،۴۹۰
۶۱۱،۶۱۲،۶۱۴

فیروزپور ۴۹۷

ق

قادیان ۳،۱۱،۲۵،۲۶
۳۳،۱۴۶،۱۴۷،۱۵۳،۱۶۸
۱۷۹،۱۸۰،۱۸۱،۱۸۷،۲۰۰،۲۰۲
۲۰۴،۲۰۷،۲۰۹،۲۱۱،۲۱۳،۲۱۶
۲۱۷،۲۱۹،۲۲۲،۲۲۳،۲۳۰،۲۳۷
۲۵۸،۲۶۲،۲۶۵،۲۶۶،۲۸۷
۲۹۹،۳۰۳،۳۰۴،۳۱۱،۳۱۲
۳۱۷،۳۲۷،۳۳۴،۳۵۷،۳۸۳
۳۸۸،۳۹۱،۴۰۶،۴۰۸،۴۱۳
۴۱۴،۴۱۸،۴۲۳،۴۲۹،۴۳۷
۴۴۷،۴۴۹،۴۵۰،۴۵۸،۴۵۹
۴۶۳،۴۶۸،۴۸۵،۴۸۶
۴۹۱تا۴۹۳،۴۹۸،۴۹۹،۵۱۵
۵۲۰،۵۲۵،۵۵۹،۵۸۲،۵۹۱
۵۹۵،۵۹۷،۵۹۹،۶۰۴،۶۱۳
۶۲۹،۶۳۰

ک

کابل ۲۱۲،۲۲۱
۲۳۴،۲۴۰،۳۵۲،۶۱۲

کانپور ۲۸۸

کراچی ۲۹۹، ۳۶۷

۴۸۴، ۴۸۶، ۴۸۷، ۶۰۵

کش ۱۹۹

کشمیر ۲۱۸، ۲۸۷

۳۷۷، ۵۸۴، ۶۱۵ تا ۶۱۸

۶۲۱ تا ۶۲۷

کعبۃ اللہ ۱۶

کلکتہ ۲۹۹، ۳۰۰

۴۸۴، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۹۲، ۶۲۴

کنعان

بائبل سے ثابت ہے کہ حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسفؑ کی ہڈیاں مصر سے کنعان لائی گئیں ۱۸۸

کوئٹہ ۴۸۵

کینیا ۲۴۰

کینیڈا ۱۱۴، ۲۹۲، ۶۰۱، ۶۰۲

گ

گجرات ۲۹۹، ۳۰۰

گوالیار ۲۸۷

گوجرانوالہ ۴۹۲

گورداسپو ۲۰۹، ۴۹۱

گولڈکوسٹ ۱۵۵، ۳۲۸

۴۵۹، ۴۸۹، ۶۱۴

ل

لاہور ۱۱۴، ۱۷۶، ۱۷۹

۲۰۸، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۲۱

۲۲۴، ۲۲۷، ۲۳۶، ۲۳۹، ۲۴۲

۲۴۴، ۲۶۰، ۲۶۳، ۲۶۶، ۲۷۲

۲۷۹، ۲۶۳، ۲۶۶، ۲۷۲، ۲۷۹

۲۸۳، ۲۸۸، ۳۱۷، ۳۳۷، ۳۳۸

۳۸۰، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۹۱، ۴۱۹

۴۸۶، ۴۸۷، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳

۵۵۲، ۵۸۴، ۵۸۶، ۵۹۵، ۶۲۴ تا

۶۲۶، ۶۴۳، ۶۴۵، ۶۵۱

لدھیانہ ۱۷۹، ۲۰۴

۲۵۳، ۲۵۵، ۲۵۹ تا ۲۶۲

۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۸، ۵۱۷

لکھنؤ ۲۸۸

لندن ۲۷، ۲۸

۲۱۹، ۲۹۱، ۶۰۱، ۶۱۳، ۶۵۰

لیبیا ۲۶۸، ۲۶۹، ۶۰۷

حضور کا رؤیا میں دیکھنا کہ مصر میں ہوں اور لیبیا کے محاذ پر دشمن کی فوجوں اور انگریزی فوجوں کے درمیان جنگ ہو رہی ہے ۶۰۶

م

ماریشس ۱۵۵، ۲۲۱

۲۴۰، ۳۲۸، ۶۱۱، ۶۱۲

مدراس ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۹۹

۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۸، ۳۰۰، ۳۲۸

مدینہ منورہ ۱۶، ۱۰۰، ۱۰۱

۱۰۸، ۱۲۵، ۱۲۶، ۳۴۲، ۳۴۶

۴۱۴، ۵۰۹

مڈورہ ۲۸۸

مراکو ۶۱۱

مسجد اقصیٰ قادیان ۲۶۳، ۴۸۵

۵۵۹، ۵۹۵، ۵۹۶

مسجد مبارک قادیان ۱۷۹، ۱۸۰

۳۷۳، ۴۸۵، ۶۰۳، ۶۴۴

مصر ۲۱، ۱۴۰ تا ۱۴۲

۱۵۱، ۱۶۸، ۱۸۸، ۱۹۳، ۲۲۱، ۲۲۹

۲۴۰، ۲۶۹، ۲۷۱، ۲۸۳، ۲۹۲

۳۲۸، ۳۵۳، ۴۶۶، ۶۰۶ تا ۶۰۸

۶۱۱، ۶۱۴

مکہ معظمہ ۳، ۱۵، ۲۶، ۱۰۵

۱۲۰، ۱۲۲، ۱۲۶، ۲۲۶، ۳۴۱
۳۴۴، ۳۴۶، ۵۰۷

ملایا (انڈونیشیا) ۱۵۵، ۱۷۶
۲۳۴، ۲۴۴، ۲۸۳، ۳۲۸
۶۱۴، ۶۵۰

ملتان ۲۸۸، ۴۹۱

منٹگمری (ساہیوال) ۴۹۷

میسور ۲۸۷

میمن سنگھ (بنگال) ۲۸۸

ن

ناروے ۶۰۰

نائیجیریا ۱۵۵، ۲۴۰
۳۲۸، ۴۸۸، ۵۱۸، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۴

نٹال گولڈ ۲۷۱، ۶۱۱، ۶۵۱

و

وزیرآباد ۶۴۲

ولایت ۲۸، ۲۵۵، ۳۷۴، ۵۰۶

ہ

ہالینڈ ۶۰۰

ہندوستان ۱۶، ۳۵
۱۵۱، ۱۶۳، ۲۱۲، ۲۱۶، ۲۲۹، ۲۳۸
۲۴۰، ۲۷۱، ۲۸۷، ۲۸۹، ۲۹۰
۲۹۲ تا ۲۹۵، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۱
۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۵۴۵، ۴۵۷
۴۵۸، ۴۶۶، ۴۸۴، ۴۸۶، ۴۸۸
۴۹۱، ۴۹۵، ۵۰۳ تا ۵۰۶، ۵۱۷
۵۱۸، ۵۸۴، ۵۹۷، ۶۰۵، ۶۱۳، ۶۱۷

ہنگری ۱۵۵، ۲۳۹
۲۷۱، ۳۲۸، ۶۱۱، ۶۱۳

ی

یمامہ ۱۵۶، ۲۱۴

یو۔پی ۲۸۷، ۲۸۸، ۳۴۵، ۴۹۷

یورپ ۱۵۵، ۱۷۲
۲۹۱، ۲۹۳، ۳۱۹، ۳۲۷ تا ۳۲۹
۳۳۱، ۳۴۴، ۳۴۶، ۳۶۵، ۴۰۰
۴۵۴، ۴۶۶، ۴۸۰، ۵۰۵، ۶۴۷

یوگوسلاویہ ۱۵۵، ۲۲۱
۲۳۹، ۲۷۱، ۳۲۸، ۴۶۰، ۴۶۶
۶۱۱، ۶۱۳

یوگنڈا ۲۴۰، ۲۷۱

یونان ۲۷۱، ۴۶۶
۵۰۱، ۶۰۴، ۶۱۱

کتابیات

آ۔ا

آئینہ کمالاتِ اسلام ۱۷۶، ۲۴۳
ابن ماجہ۔ سنن ۶۵۰
ابوداؤد۔ سنن ۵۲، ۳۱۳، ۴۶۰
اُردو جامع انسائیکلوپیڈیا ۱۷۲
۲۴۴، ۲۸۳، ۶۵۱
الاستیعاب فی
معرفة الاصحاب ۲۸۳، ۳۵۳
اسد الغابة ۲۱، ۳۸۳
اقرب الموارد ۲۱
انجیل ۱۶۰

ب

بائبل
(عہد نامہ قدیم و جدید) ۱۸۸
۱۹۳، ۴۱۹، ۶۳۴
انجیل ۶۷، ۱۶۰
متی ۵۱۱
بخاری۔ جامع صحیح ۲۱، ۱۴۰، ۱۴۱
۱۴۲، ۳۵۳، ۳۸۳، ۶۵۰

ت

تجلیات الٰہیہ ۱۴۰
تذکرہ مجموعہ الہامات ۱۷۶
۲۴۴، ۶۵۱
تذکرۃ الشہادتین ۱۷۶
تفسیر کبیر (مصلح موعود)
تفسیر کبیر پڑھ کر مخالفوں نے
بھی تسلیم کیا ہے کہ اِس جیسی
آج تک کوئی تفسیر نہیں
لکھی گئی ۲۲۴
ترمذی۔ جامع صحیح ۲۴۴
تکذیب براہین احمدیہ ۵۲۴

چ

چشمہ معرفت ۶۵۱

ح

حجة اللّٰه ۳۸۳

خ

خطبہ الہامیہ ۲۷۷، ۷۷۵

ط

طبقات ابن سعد ۱۴۲

د

دیوان خواجہ معین الدین چشتیؒ ۱۴۰
درثمین فارسی ۱۴۰

س

سبز اشتہار
ستیارتھ پرکاش ۴۹۳
سیرت ابن ہشام ۲۱
۱۴۱، ۱۴۲، ۳۵۳
السیرة الحلبیة ۱۴۰، ۲۸۳
سیرت حضرت اماں جان
اس کی خریداری کے متعلق تحریک ۵۱۷

ش

شرح دیوان حسان بن ثابتؓ ۳۸۳

ل

لائف آف محمد

م

مجموعہ اشتہارات جلد اوّل ۶۴۹، ۶۵۰

مشکوۃ المصابیح ۶۵۰

مسند احمد بن حنبل ۱۴۰، ۱۴۲، ۴۶۰، ۶۵۰

مسلم۔ جامع صحیح ۱۴۰، ۱۸۴، ۲۸۳، ۳۰۶، ۳۵۳

المصلح الموعود ۶۵۱

ن

نظام نو ۱۱۶

و

الوصیت ۵۲، ۳۸۳، ۶۵۰، ۶۵۱

اخبارات ورسائل

اشاعۃ السنۃ جلد ۱۳ ۲۴۴

پیغام صلح لاہور ۲۱۶، ۶۵۱

الفضل قادیان ۱۷۶، ۱۸۴، ۱۹۲، ۲۴۳، ۲۵۱، ۲۸۳، ۳۰۶، ۳۱۳، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۵۳، ۳۶۷، ۳۹۵، ۴۱۹، ۴۲۶، ۴۳۳، ۴۶۰، ۴۶۶، ۴۹۸، ۵۰۵، ۵۰۷، ۵۱۱، ۵۲۰، ۶۳۱، ۶۵۰

لندن ٹائمز ۶۵۱

سول اینڈ ملٹری گزٹ ۲۷